"کوثر وگنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

بنگال میں نافذ نہیں ہونے دیں گے این آرسی

P03

گزشتہ 7 ماہ بہت مشکل کے تھے

P12

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 76 (City) | FRIDAY 05 APRIL 2019 | • بےباک صحافت کا علمبردار • | جمعہ، 05 اپریل 2019 مطابق، 28 رجب 1440ھ | قیمت: ₹3.00 • شمارہ: 76 • جلد: 1 • نئی دہلی

راجستھان کے گورنر کا ہوسکتا ہے 'کلیان'

الیکشن کمیشن کی شکایت پر صدر جمہوریہ نے کارروائی کرنے کے لیے لگائی مہر

نئی دھلی، (پی این این)
راجستھان کے گورنر کلیان سنگھ پی ایم نریندر مودی کو دوبارہ ملک کا وزیر اعظم بنانے کا بیان دے کر مشکل میں پھنس گئے ہیں۔ حالات کچھ ایسے بن گئے ہیں کہ ان کی کرسی جاتی ہوئی معلوم پڑ رہی ہے۔ دراصل انتخابی کمیشن نے صدر جمہوریہ ہند کو خط لکھ کر جو تفصیل کلیان سنگھ کے تعلق سے بھیجی تھی اور انتخابی ضابطہ اخلاق توڑے جانے کی بات کہی تھی، اس پر صدر جمہوریہ رام ناتھ کووند کی بھی مہر لگ گئی ہے۔

صدر جمہوریہ نے مرکزی وزارت داخلہ کو خط لکھ کر کہا ہے کہ کلیان سنگھ کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے کیونکہ انھوں نے انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے۔ رام ناتھ کووند کے ذریعہ تحریر کردہ اس خط کے بعد مودی حکومت کے لیے بھی پریشانیاں بڑھ گئی ہیں کیونکہ اپنے ہی وزیر اعظم کی حمایت میں بولنے اور تعریف کرنے والے گورنر کلیان سنگھ کو سزا دینے کے لیے کہا گیا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ مودی حکومت گورنر کلیان سنگھ سے ان کی کرسی چھینتی ہے یا پھر اپنے 'حمایتی گورنر' کو سزا سے بچانے کے لیے کوئی درمیان کا راستہ نکالتی ہے، یا پھر صدر جمہوریہ و انتخابی کمیشن کے ذریعہ قصوروار ٹھہرائے گئے کلیان سنگھ کو ویسے ہی چھوڑ دیتی ہے۔

واضح رہے کہ علی گڑھ میں گزشتہ 25 مارچ کو راجستھان کے گورنر نے بھی ہندوستانیوں کو بی جے پی کارکن بتایا تھا اور کہا تھا کہ "ہم بھی بی جے پی کارکن ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ بی جے پی ہی انتخاب جیتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ نریندر مودی پی ایم بنیں کیونکہ یہ ملک کے لیے بہت ضروری ہے۔"

کمیشن کے ذرائع نے اس معاملہ میں کی گئی جانچ پوری ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا تھا کہ سنگھ آئینی عہدہ پر تعینات ہیں، اس لئے کمیشن اپنی جانچ رپورٹ سے صدر کو خط لکھ کر مطلع کرائے گا۔ کمیشن نے اسے ضابطہ اخلاق نافذ رہنے کے دوران آئینی عہدہ پر تعینات شخص کا سیاسی بیان مانا ہے۔

اس سے پہلے 1990 میں ہماچل پردیش کے اس وقت کے گورنر گل شیر احمد کے ذریعہ بیٹے کے لئے تشہیر کرنے پر کمیشن نے ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ بعد میں احمد نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

واینا ڈ سے پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے بعد کانگریس صدر راہل گاندھی اپنی بہن اور جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے ساتھ روڈ شو کے دوران

جنوبی ہند فتح کرنے وایناڈ پہنچے راہل

سرکار لوگوں کی تہذیب اور زبان پر حملہ کر رہی ہے

وایناڈ، (پی این این)
کانگریس صدر راہل گاندھی نے کیرالہ کے وایناڈ لوک سبھا سیٹ سے جمعرات کو اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

روڈ شو کے بعد انھوں نے میڈیا سے بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی، بی جے پی اور آر ایس ایس پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ میں کیرل میں صرف یہ پیغام لے کر آیا ہوں کہ مشرق سے لے کر مغرب تک اور شمال سے لے کر جنوب تک ہندوستان ایک ہے۔ سرکار جس طرح کام کر رہی ہے، نریندر مودی اور آر ایس ایس کام کر رہے ہیں، لوگوں کو احساس ہو رہا ہے کہ ان کی تہذیب، ان کی زبان پر حملہ ہو رہا ہے۔ میں شمالی ہندوستان کے ساتھ بھی ہوں تو جنوب کے بھی ساتھ ہوں۔

راہل گاندھی نے کہا کہ وہ سی پی ایم کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولوں گا۔ انھوں نے کہا کہ میں جانتا، سمجھتا ہوں کہ سی پی ایم میں شامل میرے بھائی بہن میرے خلاف بولیں گے، مجھ پر زبانی حملہ کریں گے، لیکن میں پوری تشہیری مہم کے دوران ان کے خلاف ایک لفظ نہیں بولنے جا رہا ہوں۔

پرچہ نامزدگی داخل کرنے کے دوران راہل گاندھی کی بہن اور پارٹی کی مشرقی اتر پردیش کی انچارج جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا بھی موجود تھیں۔ ان کے علاوہ اس موقع پر پارٹی کے جنرل سکریٹری مکل واسنک، کے سی وینو گوپال، کیرلہ کانگریس کے صدر ایم رامچندرن، سابق وزیر اعلی اومن چنڈی اور اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر رمیش چینی تھلا بھی موجود تھے۔

راہل نے صبح 11:50 بجے وایناڈ ضلع افسر اور الیکشن افسر کے دفتر میں پہنچ کر اپنا پرچہ داخل کیا۔ واضح رہے کہ راہل اس بار دو پارلیمانی سیٹوں سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ وہ اتر پردیش کے امیٹھی سے بھی پارٹی کے امیدوار ہیں۔

کاغذات نامزدگی سے قبل گاندھی اور محترمہ واڈرا ہیلی کاپٹر سے 10:55 پر کلپیٹا کے ایس کے ایم جے اسکول گراؤنڈ پہنچے۔ اس کے بعد کھلی جیپ میں روڈ شو کرتے ہوئے ضلع افسر کے دفتر پہنچے۔

قومی شاہراہ کے دونوں اطراف کھڑے کانگریس کی قیادت والے متحدہ جمہوری محاذ (یو ڈی ایف) کے ہزاروں کارکنوں نے نعرے لگا کر راہل گاندھی اور محترمہ واڈرا کا خیر مقدم کیا۔ دونوں نے ہاتھ ہلا کر لوگوں کا استقبال کیا۔ شاہراہ کے دونوں اطراف سکیورٹی کے سخت بندوبست کے باوجود یو ڈی ایف کے حامیوں کا ہجوم امڈا تھا۔ مجمع کی وجہ سے گاندھی کے قافلے کو 400 میٹر کی دوری طے کرنے میں 15 منٹ کا وقت لگا۔

کیرلہ میں کسی امیدوار کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے دوران کسی سیاسی جماعت کے حامیوں کی اتنی زیادہ تعداد نہیں دیکھی گئی۔

ضلع افسر کے دفتر میں فارم بھرنے کے بعد جیسے ہی راہل باہر نکلے انھوں نے اور ان کی بہن محترمہ واڈرا نے یو ڈی ایف کے حامیوں کی جانب سے منعقد روڈ شو میں حصہ لیا۔

زخمی صحافیوں کی مدد کو پہنچے راہل

وایناڈ، (پی این این)
کیرل کے وایناڈ میں لوک سبھا الیکشن کے لئے پرچہ نامزدگی بھرنے گئے کانگریس صدر راہل گاندھی کے روڈ شو کے دوران بیریکیڈنگ ٹوٹنے سے 3 صحافی زخمی ہو گئے۔ نامہ نگاروں کو ہلکی پھلکی چوٹ آئی۔ اس کے بعد گاندھی انہیں خود ایمبولینس تک لے گئے۔ زخمی نامہ نگاروں میں خاتون صحافی بھی شامل تھی۔ راہل نے روڈ شو کو دیکھتے ہوئے بڑی تعداد میں کانگریس کارکن ان کے استقبال میں کھڑے تھے۔ اس دوران ایک بیریکیڈ ٹوٹنے سے صحافی ٹرک سے گر گئے اور زخمی ہو گئے۔

نامہ نگاروں کے زخمی ہونے سے وہاں افراتفری مچ گئی۔ حادثہ کے بعد راہل گاندھی فوراً ان زخمیوں کے پاس گئے اور ان کا حال دریافت کیا۔ راہل نامہ نگاروں کو ایمبولینس تک لے کر گئے۔ اس سے پہلے راہل گاندھی نے جمعرات کو بھگوان کے اپنے دیش کہے جانے والے کیرل کے وایناڈ لوک سبھا سیٹ سے پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ پرچہ نامزدگی بھرنے کے بعد راہل گاندھی اپنی بہن پرینکا گاندھی واڈرا اور دوسرے لیڈروں کے ساتھ روڈ شو کرنے نکل پڑے۔

مودی اپنے دن گن لیں

حیدرآباد، (یو این آئی)
آندھرا پردیش کے وزیر اعلی و تلگو دیشم کے قومی صدر این چندرابابو نائیڈو نے وزیر اعظم مودی پر شدید برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ضلع پرکاشم کے گڈاورہ میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی کو چاہئے کہ وہ اپنے دن گن لیں اور اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ اقتدار کبھی بھی ہمیشہ نہیں رہتا۔ انہوں نے کہا کہ وہ دن آئے گا جب مودی سے لوگ نفرت کریں گے۔ انہوں نے مودی سے کہا کہ وہ لوگوں کے ذریعہ معاش کو نہ چھینیں۔ انہوں نے سوال کیا کہ مودی وائی ایس آر کانگریس کے لیڈروں کی کیوں حمایت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی تلگو دیشم کے امیدواروں کے مکانات پر آئی ٹی کے چھاپوں کی ہدایت دے رہے ہیں۔ تلگو دیشم کے لیڈر سدھا کر کے مکان پر آئی ٹی کے چھاپے مارے گئے۔

اڈوانی نے منھ کھولا، بہتوں کا دل توڑا

نئی دھلی، (پی این این)
بی جے پی کے بزرگ رہنما لال کرشن اڈوانی نے اپنی خاموشی توڑتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے کبھی بھی اپنے مخالفین کو ملک دشمن نہیں کہا ہے۔

سرکار کے مخالفین کو ملک دشمن قرار دینے کی روایت کو لے کر چھڑی بحث کے دوران بی جے پی کے سینئر لیڈر کا تبصرہ کافی اہم ہے۔ گاندھی نگر سے ٹکٹ نہیں ملنے کے بعد لال کرشن اڈوانی نے پہلی مرتبہ بلاگ کے ذریعہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی نے کبھی بھی اپنے مخالفین کو ملک دشمن نہیں کہا ہے۔ بی جے پی کے بنیادی نظریات میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اختلافات کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہمارے لیے ملک کا آئین و دستور پہلے ہے، اس کے بعد پارٹی اور اس کے بعد اپنی ذات۔

> "بی جے پی نے کبھی بھی اپنے مخالفین کو ملک دشمن نہیں کہا ہے۔ بی جے پی کے بنیادی نظریات میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اختلافات کا احترام کرتے ہیں۔"

اڈوانی نے اپنا یہ بلاگ اس وقت لکھا ہے کہ جب 6 اپریل کو بی جے پی کا یوم تاسیس منایا جا رہا ہے اور 11 اپریل سے لوک سبھا کا پہلے مرحلہ کا انتخاب ہو رہا ہے۔

ان کی روایتی سیٹ گاندھی نگر پر بی جے پی صدر امت شاہ لڑ رہے ہیں۔ 1991 سے 6 بار لوک سبھا انتخاب جیتنے والے اڈوانی نے گاندھی نگر کے ووٹروں کے تئیں اظہار تشکر کیا۔ سینئر بی جے پی لیڈر نے کہا کہ پارٹی کے اندر وسیع قومی تناظر میں جمہوریت اور جمہوری اقدار کا تحفظ بی جے پی کی خاصیت رہی ہے۔ بی جے پی ہمیشہ میڈیا یا تمام جمہوری اداروں کی آزادی، غیر جانبداری اور ان کے استحکام کے لئے ہمیشہ آگے رہی ہے۔ سابق ڈپٹی وزیر اعظم نے کہا کہ سیاسی انتخابی فنڈنگ میں شفافیت سمیت الیکشن میں سدھار، بدعنوانی سے پاک سیاست کے لئے ان کی پارٹی کی ایک الگ ترجیح رہی ہے۔

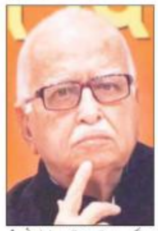

غور طلب ہے کہ اڈوانی نے اپنے بلاگ میں ملک کے موجودہ حالات کا ذکر نہیں کیا ہے تاہم ان کے اس بلاگ کے بعد اپوزیشن جماعتوں کو بی جے پی پر حملہ کرنے کا ایک موقع مل گیا ہے چونکہ بی جے پی انتخابی مہم میں قوم پرستی کا سہارا لے کر اپنے مخالفین کو ملک دشمن ثابت کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ بی جے پی کے کئی امیدواروں نے بھی کہا ہے کہ جو لوگ مودی کی مخالفت کرتے ہیں وہ ملک دشمن ہیں۔ ایسے حالات میں اڈوانی جیسے سینئر ترین لیڈر کا یہ بلاگ اپنے آپ میں بہت ہی اہم ہے۔

پرکاش امبیڈکر کا متنازعہ بیان

ممبئی، (پی این این)
آئین ساز ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے پوتے اور سابق لوک سبھا ایم پی پرکاش امبیڈکر بی جے پی کے خلاف اکثر بے ساختہ بیان دیتے رہے ہیں اور اس پر طنز کرتے رہتے ہیں۔ اس بار پرکاش آمبیڈکر پلوامہ حملے کو لے کر دئے گئے ایک بیان کی وجہ سے تنازعات کا شکار ہو گئے ہیں۔ دلت لیڈر و تین بار کے ایم پی پرکاش امبیڈکر نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ پلوامہ دہشت گردانہ حملہ پر بات نہ کرنے کو لے کر وہ الیکشن کمیشن کو دو دن کے لئے جیل بھیجیں گے۔ امبیڈکر نے جمعرات کو ایک ریلی میں کہا تھا کہ ہم نے اپنے 40 جوان کھو دیئے (پلوامہ حملہ میں) لیکن پھر بھی چپ ہیں۔

مودی سینا کہنے والے 'غدار وطن'

نئی دھلی، (پی این این)
اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے 'مودی جی کی سینا' والے بیان پر ہنگامہ جاری ہے۔ اب مرکزی وزیر مملکت جنرل وی کے سنگھ نے اس بیان کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انھوں نے اس بیان کے پس منظر میں یوگی آدتیہ ناتھ کو 'غدار وطن' تک قرار دے دیا۔

دراصل وی کے سنگھ بی بی سی کو ایک انٹرویو دے رہے تھے جس میں ان سے سوال کیا گیا کہ "ہندوستانی فوج کو 'مودی جی کی سینا' کہنا مناسب ہے یا نہیں؟" اس سوال کے جواب میں وی کے سنگھ نے کہا کہ "اگر کوئی کہتا ہے کہ ہندوستان کی فوج مودی کی فوج ہے تو وہ غلط بھی ہے اور وطن سے غداری بھی۔ ہندوستان کی فوج ہندوستان کی ہے، کسی سیاسی پارٹی کی نہیں۔"

وی کے سنگھ نے اس انٹرویو میں آگے یہ بھی کہا کہ "اگر ہندوستان کی فوج کی بات کرتے ہیں تو صرف ہندوستان کی فوج کی ہی بات ہو۔ مودی جی کی سینا یا بی جے پی کی سینا اور بھارت کی سینا میں کافی فرق ہے۔" حالانکہ اس سوال کے جواب کے دوران انھوں نے صفائی دینے کی بھی کوشش کی۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی تشہیر میں سب لوگ خود کو 'سینا' بھی بولتے ہیں۔ لیکن ہم کس سینا یعنی فوج کی بات کر رہے ہیں، اس کو دھیان میں رکھنا ہوگا۔ ہمیں انتخاب میں دیکھنا ہوگا کہ کیا ہم ہندوستانی فوج کی بات کر رہے ہیں یا سیاسی کارکنان کی۔

بی ایس این ایل کے ملازمین پر لٹکی بے روزگاری کی تلوار

نئی دھلی، (پی این این)
کانگریس نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت پرائیویٹ کمپنیوں کو بچانے اور بھارت سنچار نگم لمیٹڈ (بی ایس این ایل) اور مہانگر ٹیلی فون نگم لمیٹڈ (ایم ٹی این ایل) جیسی سرکاری کمپنیوں کو بند کر کے وہاں کے ہزاروں ملازمین کو نکالنے کی سازش کر رہی ہے۔

کانگریس کے محکمہ مواصلات کے سربراہ رندیپ سنگھ سرجے والا نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت نے پانچ برس کے دوران ان دونوں کمپنیوں کو 'سلو پوائزن' دیا ہے اور اس نے بی ایس این ایل کے 54 ہزار سے زیادہ ملازمین کو باہر کا راستہ دکھانے اور ایم ٹی این ایل کا وجود پوری طرح مٹانے کی تیاری کر لی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بی ایس این ایل کے ڈائرکٹر بورڈ نے اس سلسلہ میں عجیب و غریب فیصلہ کیا ہے جس کے تحت اس نے اپنے ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 برس سے کم کر کے 58 برس کرنے پر مہر لگا دی ہے۔ اس کے علاوہ وہ رضاکارانہ ریٹائرمنٹ اسکیم بھی لا رہے ہیں۔ اس اسکیم کے نافذ ہونے کے بعد اس کے 54 ہزار ملازمین بے روزگار ہو جائیں گے۔

ترجمان نے کئی پرائیویٹ کمپنیوں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت خسارہ میں چل رہی ان کمپنیوں کو پال پوس رہی ہے۔ مواصلات شعبہ میں بھی حکومت جیو، آئیڈیا، ووڈافون اور ائیرٹیل کو ہی بازار میں رکھنا چاہتی ہے اس لئے اس نے سرکاری شعبہ کی کمپنیوں کو 4 جی اسپیکٹرم کی الاٹمنٹ نہیں کی ہے۔ دونوں کمپنیوں کے پاس ملازمین کو تنخواہ دینے کے لئے پیسہ نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایم ٹی این ایل کی حالت مزید خراب ہے۔ اسے چھ اپریل کو 11 ہزار کروڑ روپے لائسنس کی فیس کے لئے جمع کرنے ہیں۔ اس کمپنی کے پاس فیس بھرنے کیلئے پیسہ نہیں ہے اور اگر وہ فیس جمع نہیں کرے گی تو اس کا لائسنس منسوخ ہو جائے گا۔ اس طرح سے کمپنی کے ملازم دو دن بعد ہی بے کار ہو جائیں گے۔

نوٹ بندی کرے گی 'پھول' کی ووٹ بندی

پٹنہ، (یو این آئی)
راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے صدر لالو پرساد یادو نے نوٹ بندی اور روزگار کے معاملے پر اشاروں میں وزیر اعظم نریندر مودی کو ہدف تنقید بنایا۔

یادو کے سرکاری ٹوئٹر ہینڈل سے آج کئے گئے ٹویٹ میں کہا گیا ہے کہ "انہوں نے نوٹ بندی ہی نہیں، روزگار بندی بھی کی ہے اور نوجوانوں کی سوچ بندی بھی۔ اب عوام کریں گے کمل کے پھول کی ووٹ بندی"۔

آر جے ڈی کے سربراہ نے اس سے قبل ایک دیگر ٹویٹ میں وزیر اعلی نتیش کمار کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ "نتیش کہتے ہیں کہ اب لالٹین کی ضرورت نہیں ہے لیکن، وہ یہ نہیں جانتے کہ بجلی جانے پر تو لالٹین جلانی پڑتی ہی ہے۔ اب کوئی نتیش کو سمجھائے ان کا نشان تیر تو 'ووٹر بیگ' میں ہی ختم ہو گیا تھا اب ان کا وہ 'تیر' 'کمل' کے پھول کو چاک کرنے کے کام آ رہا ہے"۔

واضح رہے کہ سرخیوں میں رہنے والے چارہ گھپلہ معاملے میں سزا پانے کے بعد آر جے ڈی سربراہ ان دنوں کافی بیمار ہیں۔ یادو کا علاج رانچی کے راجندر انسٹیٹیوٹ (رمس) میں چل رہا ہے۔ یادو کی غیر موجودگی میں ان کے خاندان کے افراد اور حامی ان کے ٹویٹر ہینڈل کو چلا رہے ہیں۔

افسپا پر بی جے پی کا دوہرا رویہ

بھوبنیشور، (پی این این)
کانگریس نے مرکز کی بی جے پی کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ آرمڈ فورسیز (اسپیشل فورسیز) ایکٹس (افسپا) اور شورش زدہ علاقہ ایکٹ کے سلسلے میں دوہرا رویہ اختیار کر رہی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کی ترجمان پرینکا چترویدی نے بی جے پی کو عیار اور بے شرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے اروناچل پردیش کے تین اضلاع سے خود ہی افسپا ہٹا لیا لیکن اس کا تجزیہ کیے جانے کے عہد کے سلسلے میں کانگریس کی انتخابی منشور کی تنقید کی ہے۔

مودی سری لنکا چلے جاتے تو کہتے راون کو میں نے مارا

مظفر نگر، (پی این این)
راشٹریہ لوک دل کے سربراہ اور اتر پردیش کے مظفر نگر پارلیمانی حلقہ سے عظیم اتحاد کے امیدوار اجیت سنگھ نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ باغپت میں اپنے خطاب کے دوران اجیت سنگھ نے جم کر بی جے پی اور اس کی قیادت کو کھری کھوٹی سنائی۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی شاطر شخص ہیں اور کبھی وہ سچ نہیں بولتے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نریندر مودی سری لنکا چلے جاتے تو لوٹ کر کہتے کہ راون کو انہوں نے ہی مارا تھا، کیونکہ ملک میں نہ تو کسی اور نے کچھ کیا اور نہ ہی کوئی کچھ کر سکتا ہے۔

چودھری چرن سنگھ کے بیٹے چودھری اجیت سنگھ نے مزید کہا کہ "مودی جی جھوٹ نہیں بولتے، بس انہوں نے آج تک سچ نہیں بولا"۔ انہوں نے کہا بچوں کو سکھایا جاتا ہے کہ ہمیشہ سچ بولو، لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ نریندر مودی کو ایسا کچھ نہیں سکھایا گیا۔ اجیت سنگھ نے طلاق ثلاثہ کو لے کر بھی نریندر مودی کو اپنی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا نریندر مودی ویسے تو طلاق پر خوب بات کرتے ہیں لیکن اپنی بیوی کو ایک مرتبہ بھی طلاق نہیں کہا اور چھوڑ دیا۔

مظفر نگر پارلیمانی حلقہ میں اجیت سنگھ کے حق میں زبردست رجحان نظر آ رہا ہے کیونکہ وہاں کے لوگ موجودہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ سنجیو بالیان سے بے حد ناخوش ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
میرا دیس
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

کوزی کوڈ: یوڈی ایف اور کانگریس امیدوار کے طور پر اپنے حلقۂ انتخاب وایاناڈ میں پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کے لئے کاری پور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر اپنے مداحوں کے ساتھ کانگریس صدر راہل گاندھی۔.........(تصویر: یو این آئی)

بنگال میں نافذ نہیں ہونے دیں گے این آر سی

شہریت بل عوام کو تقسیم کرنے کی کوشش، مودی اگر دوبارہ وزیراعظم بن گئے تو ملک کے آئین کو کردیں گے ختم: ممتا

کولکاتہ (ایجنسیاں)

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے آج کہا ہے کہ اگر نریندر مودی ملک کے دوبارہ وزیر اعظم منتخب ہوگئے تو وہ ملک کے آئین کو ختم کردیں گے اور فسطائی نظام کو نافذ کردیں گے۔ کوچ بہار میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ مودی کے تین ہی نعرے ہیں لوٹ، فساد اور قتل۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ انکیلو کے تبادلہ کا معاہدہ ان کی وجہ سے 2015 میں ہوا ہے اور ان کی سرگرمی کی وجہ سے ہی دونوں ملکوں کی حکومتوں کے درمیان معاہدہ ہوا ہے۔ ممتا بنرجی نے مودی حکومت کے شہری ترمیمی بل کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس بل کے ذریعہ مذہب کے نام پر عوام کو تقسیم کرنے کی کوشش ہے۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ بنگال میں کبھی بھی این آر سی کو نافذ نہیں ہونے دیا جائے گا۔ کوئی یہ فیصلہ نہیں کرے گا ملک میں کون رہے گا اور کون نہیں۔ بی جے پی سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ملک کے شہریوں کو رفیوجی بنانے کی کوشش ہے۔ مودی کے میں بھی چوکیدار ہوں کا مذاق اڑاتے ہوئے کہا کہ چائے والا ناکام ہو چکا ہے۔ 2014 میں کیے گئے وعدے کو فراموش کردیا تو اب چوکیدار بن گیا۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ ملک کو بیوقوف بنانے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ مودی ملک کے وزیر اعظم ہیں انہیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ہندوستانی افواج ملک کی فوج اور ہمارے جوان ملک کی حفاظت کرتے ہیں اس لیے ان پر سیاست نہیں ہونا چاہیے مگر الیکشن کمیشن کی ہدایات کے باوجود مسلسل مودی اور ان کی پارٹی فوج پر سیاست کرتی ہے۔ ہم سب کو فوج کی صلاحیت پر بھروسہ ہے مگر ہم فوج کے جوانوں کی قربانیوں اور ان کے خون پر سیاست کرنے نہیں دیں گے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مودی اور شاہ بنگال میں جتنی بھی ریلیاں کرلیں مگر انہیں ایک بھی سیٹ نہیں ملنے والی ہے ہم یہاں 42 میں سے 42 سیٹوں پر کامیابی حاصل کریں گے۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے بنگال کے کسانوں کی آمدنی میں تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ جب کہ مودی حکومت کی وجہ سے لاکھوں افراد بے روزگار ہوگئے ہیں اور ملک بھکمری کی فہرست میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مودی کی ایک بھی فلاحی اسکیم کا فائدہ کسانوں اور عام آدمی تک نہیں پہنچا ہے۔ جب کہ بنگال کے 90 فیصد کسانوں کو ہم مراعات اور انشورنش دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مودی بابو کے دور حکومت میں ملک کو لوٹنے والوں کو چھوٹ دی گئی اور انہیں بھاگنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ مودی آج شہری ترمیمی بل پر سیاست کررہے ہیں۔ پانچ سال تک مرکز میں حکومت رہتے ہوئے کیوں نہیں کیا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مودی بابو کہہ رہے ہیں کہ ہم نے بڑی تعداد میں بنگال کو روپے دیے ہیں مگر وہ روپے کہاں گئے؟ شرمناک بات ہے وہ جھوٹ بول رہے ہیں۔ وہ روپے ریاست کا حق تھا جب کہ ہمارا پورا حق اب تک نہیں ملا ہے۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ ان کی پالیسیوں کی وجہ سے بنگال کے کسانوں کی آمدنی میں تین گنا اضافہ ہوا ہے۔ جب کہ مودی حکومت کی وجہ سے لاکھوں افراد بے روزگار ہوگئے ہیں اور ملک بھکمری کی فہرست میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مودی کی ایک بھی فلاحی اسکیم کا فائدہ کسانوں اور عام آدمی تک نہیں پہنچا ہے۔

مسلم لیگ اور کانگریس کی 'جگل بندی' بے نقاب: نقوی

نئی دہلی (یو این آئی)

مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈر مختار عباس نقوی نے آج یہاں کہا کہ 'مسلم لیگ کے جھنڈے' اور کانگریس کے ایجنڈے کی 'فرقہ وارانہ جگل بندی' پھر ایک بار بے نقاب ہوئی ہے اور ثابت ہوگیا ہے کہ کانگریس فرقہ وارانہ صف بندی کی 'ہسٹری شیٹر مجرم' ہے۔

نقوی نے یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کہا کہ کانگریس اپنی فرقہ وارانہ سیاست پر جھوٹے سیکولرزم کا لیبل لگا کر ووٹوں کا استحصال کرنے میں ماہر رہی ہے اور 'بانٹو اور راج کرو' ملک کی سب سے پرانی پارٹی کانگریس کی پہچان ہے۔ نقوی نے کہا کہ آزادی کے بعد پہلی بار 2004 میں کانگریس نے مسلم لیگ کو اپنی حکومت میں شامل کرکے اس کی 'فرقہ پرست سیاست' کو تسلیم شدہ حیثیت دی تھی۔

کانگریس کے صدر راہل گاندھی اسی سوچ کے سفر کو آگے بڑھانے وائناڈ پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے صدر مسٹر گاندھی کا امیٹھی سے وائناڈ تک کا سفر کانگریس کے 'سیکولرازم کا چولا، کمیونلزم کا جھولا' کے کردار کو پختہ کرتا ہے۔ نقوی نے کہا کہ فرقہ پرستی کے نام پر ووٹوں کو ہائی جیک کرنے کے کانگریس کے منصوبے کامیاب نہیں ہوں گے۔

الیکشن کمیشن نے 1582 کروڑ روپے کیا ضبط

نئی دہلی (ایجنسیاں)

لوک سبھا انتخابات کے اعلان کے ساتھ ہی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کے بعد الیکشن کمیشن کی گہری نظریں رکھنے کے نتیجے میں 1582.19 کروڑ روپے نقد، سونا، چاندی، شراب اور نشیلی اشیا ضبط کیے جاچکے ہیں۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے تین اپریل تک دی گئی تفصیلات کے مطابق مجموعی ضبطی کی کارروائی میں 377.511 کروڑ روپے ضبط کیے گئے۔ کمیشن سے ملنے والی تفصیلات کے مطابق سب سے زیادہ 705.701 کروڑ روپے قیمت کی منشیات ضبط کی گئی ہے۔ سب سے زیادہ منشیات پنجاب میں ضبط کی گئی۔ یہاں 116.18 کروڑ روپے قیمت کے 259 کلو گرام منشیات ضبط کی گئی ہے۔

اس دوران 157.489 کروڑ روپے قیمت کی شراب پکڑی گئی، مہاراشٹر میں سب سے زیادہ 14.38 کروڑ روپے قیمت کی 19.09 ملین لیٹر غیر قانونی طور سے لے جائی جارہی شراب ضبط ہوئی ہے۔ اترپردیش میں 35.21 کروڑ قیمت کی 12.34 ملین لیٹر شراب پکڑی گئی ہے۔ راجستھان میں 5.04 کروڑ روپے قیمت کی 2.18 ملین لیٹر جبکہ پنجاب میں 2.49 ملین لیٹر شراب پکڑی گئی جس کی قیمت 4.75 کروڑ روپے ہے۔

سونا، چاندی اور دیگر قیمتی سامان 312859 کروڑ روپے اور مفت میں بانٹنے کے لئے لے جائی جارہی 28.629 کروڑ روپے قیمت کی مختلف قسم کی چیزیں پکڑی گئی ہیں۔ تمل ناڈو میں 1356 کروڑ روپے قیمت کی 884 کلو گرام سونا، چاندی اور دیگر قیمتی سامان ضبط کیے گئے جبکہ اترپردیش میں 60.29 کروڑ قیمت کی 227 کلو گرام سونا، چاندی اور دیگر قیمتی چیزیں پکڑی گئیں۔

وزیراعظم کو یو اے ای کے 'زائد میڈل' سے کیا جائے گا سرفراز

نئی دہلی (ایجنسیاں)

متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے صدر شیخ خلیفہ بن زائد النہیان نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی کو یو اے ای کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز 'زائد میڈل' سے نوازا جائے گا۔ ملکی صدور، بادشاہوں اور سربراہان کو دیا جانے والا یہ ایوارڈ وزیراعظم نریندر مودی کو امارات اور ہندوستان کے درمیان رشتوں کو فروغ دینے کے لئے دیا جارہا ہے۔ اس سے پہلے، روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور چین کے صدر شی جن پنگ کو بھی اس ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے۔

وزیراعظم مودی کو اپنا 'عزیز دوست' بتاتے ہوئے ابوظہبی کے ولی عہد شیخ محمد بن زائد النہیان نے کہا کہ یہ ایوارڈ دونوں ممالک کے درمیان طویل عرصے سے دوستی اور مشترکہ اسٹریٹجک تعاون کو مضبوط بنانے میں مودی کے کردار کے اعتراف میں دیا جارہا ہے۔ زائد النہیان نے ٹوئٹر پر لکھا کہ "ہمارے ہندوستان کے ساتھ تاریخی اور جامع اسٹریٹجک تعلقات ہیں جو میرے عزیز دوست وزیر اعظم نریندر مودی کے اہم ترین رول سے مضبوط اور مستحکم ہیں۔ انہوں نے دونوں ملکوں کے تعلقات کو بہت زیادہ فروغ دیا ہے۔ ان کی انہی کوششوں کی ستائش کرتے ہوئے متحدہ عرب امارات کے صدر نے انہیں زائد میڈل سے نوازا"۔

مودی پر ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

کانگریس نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی اروناچل پردیش کی ریلی سے ٹھیک پہلے وزیر اعلیٰ پیما کھانڈو کے قافلے پر چھاپہ ماری سے صاف ہے کہ یہ بی جے پی کی 'ووٹ کے لیے نوٹ' دینے کی کوشش تھی اس لیے پارٹی جمعہ کو الیکشن کمیشن سے ان دونوں رہنماؤں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کرے گی۔ کانگریس میڈیا سیل کے انچارج رندیپ سنگھ سورجے والا نے جمعرات کو یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ منگل کی رات تقریباً 12 بجے کھانڈو کے قافلے پر چھاپہ مار کر پونے دو کروڑ روپے سے زیادہ کی نقدی برآمد کی گئی تھی۔ اس تعلق سے دو افراد سے پوچھ تاچھ کی گئی اور انہوں نے نقدی ہونے کی بات قبول کرتے ہوئے کہا کہ یہ پیسہ ان کا تھا جسے انہوں نے اپنے قریبی رشتہ داروں سے حاصل کرکے کسی کام کے لیے جمع کیا تھا۔

سورجے والا نے کہا کہ اگر یہ پیسہ قریبی رشتہ داروں کے پاس سے جمع کیا گیا تھا تو آدھی رات کو وزیراعلیٰ کے قافلے کے ساتھ اس پیسے کو کار سے کہاں لے جایا جارہا تھا؟ ان کا کہنا تھا کہ وزیراعلیٰ کا قافلہ بدھ کو ہونے والی مودی کی ریلی کے مقام کی طرف جارہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیسہ یقینی طور پر رائے دہندگان کو رجھانے کے لیے لے جایا جارہا تھا اور اس تعلق سے کمیشن میں شکایت درج کرائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تعلق سے شکایت کرنے کے لیے کمیشن نے جمعہ کو ملنے کا وقت دیا ہے۔

مختصر مختصر

ماؤنوازوں سے ہوئے مڈبھیڑ میں جوان شہید

جگدل پور (ایجنسیاں)

چھتیس گڑھ کے ضلع کانکیر میں آج پولیس اور نکسلیوں کے درمیان ہونے والی مڈبھیڑ میں بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے اے ایس آئی پی رام کرشنن سمیت چار جوان شہید ہوگئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق پرتاپ پور تھانے سے بی ایس ایف اور ضلع پولیس کی مشترکہ ٹکڑی گشت کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ گاؤں موہلا کے پاس گھات لگائے نکسلیوں نے پولیس پر گولی باری شروع کردی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے بھی فوراً مورچہ سنبھالا۔ تقریباً ایک گھنٹے کی مڈبھیڑ کے بعد بالآخر ماؤنواز گھنے جنگل اور پہاڑ کی آڑ لے کر بھاگ گئے۔ کانکیر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے ایل دھروے نے چار جوانوں کے شہید ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں گشت بڑھادی گئی۔ حملہ آور ماؤنوازوں کی تلاش میں پولیس پارٹیاں روانہ کی گئیں ہیں۔ کانکیر لوک سبھا علاقے میں دوسرے مرحلے کے تحت 18 اپریل کو ووٹنگ ہوگی۔ ماؤنوازوں نے کچھ روز قبل پرچے پھینکے تھے جس میں کہا گیا ہے کہ عوام الیکشن کا بائیکاٹ کریں۔

ہندستان غیرقانونی تارکین وطن کیخلاف اٹھا تا رہے گا قدم

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان نے اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل کے ذریعہ روہنگیا تارکین وطن کے بارے میں ہندوستان کے کردار کی تنقید کو حقائق کے برعکس اور گمراہ کرنے والا قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ قانون کے مطابق غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف قدم اٹھاتا رہے گا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رویش کمار نے یہاں پریس بریفنگ میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل کی رپورٹ میں حقائق کی تشریح غلط اور گمراہ کرنے والی ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن کو ان کے آبائی ملک میں بھیجا جانا ہندستان کے قانون کے مطابق ہے۔

حیدرآباد میں تبلیغی اجتماع کا آج سے آغاز، ملک بھر سے اکابرین کی شرکت متوقع

حیدرآباد (ایجنسیاں)

حیدرآباد کے 5 تا 7 اپریل ہونے والے تبلیغی جماعت کے اجتماع میں ملک کے مختلف علاقوں کے سرکردہ علما شرکت کریں گے۔ یہ اجتماع جس میں ہندوستان بھر سے تقریباً تین لاکھ افراد کی شرکت متوقع ہے، اپنی نوعیت کا اہم اجتماع ہوگا۔ اس اجتماع سے مولانا یوسف، مولانا انعام الحسن، مولانا زکریا، مولانا ابراہیم دیولہ، مولانا یوسف، مولانا شیخ، مولانا انعام الحسن، مولانا احمد لاٹ ندوی، مولانا انعام الحسن رکن شوریٰ تبلیغی، مولانا یوسف، مولانا زبیر الحسن نظام الدین والے، پروفیسر ثناء اللہ خان علی گڑھ رکن شوریٰ ہند، مولانا خالد صدیقی علی گڑھ رکن شوریٰ ہند، مولانا عبدالرحمان ممبئی، مولانا اسماعیل گودھرا رکن شوریٰ ہند، مولانا حاجی ممتاز دہلی شوریٰ دہلی، مولانا بھائی سوبرو دہلی شوریٰ دہلی، شیخ الحدیث مولانا اکبر شریف بنگلور، مولانا احمد مزی میواتی، مولانا ابوبکر بیجاپور کرناٹک، مولانا شاہد سہارنپور، مولانا عبدالجلیل مرادآباد اترپردیش، مولانا حاجی عبدالرحمان ہریانہ، ڈاکٹر ایوب غازی آباد، مولانا یونس باندرا ممبئی والے، جناب شکیل بھائی ممبرا والے، انجینئر شمیم بہار والے، مولانا انور شیروانی بھوپال، پروفیسر عبدالرحمان تمل ناڈو، پروفیسر پاشا تمل ناڈو، بھائی افسر پونہ والے، مولانا عبدالرشید پونہ والے، مولانا یوسف پالن پوری کے علاوہ دیگر اکابرین شرکت کریں گے۔ اجتماع کے لئے 4 اپریل سے لوگوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوجائے گا۔

ہندوستان کے مختلف مقامات سے لوگ اس اجتماع میں شرکت کے لئے حیدرآباد پہنچیں گے۔ 5 اپریل کی فجر کے بعد بیان ہوگا۔ ظہر کی نماز کے بعد بھی بیان ہوگا۔ عصر کی نماز کے بعد فضائل ذکر ہوں گے۔ مغرب کے بعد بھی ایک عمومی بیان ہوگا۔ دوسرے دن بھی اسی طرح کے پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ دوسرے دن عصر کی نماز کے بعد نکاح کی مجلس ہوگی۔ تیسرے دن فجر کے بعد بیان ہوگا۔ اس دن 10 بجے آخری بیان ہوگا۔ 12 بجے دن دعا ہوگی۔

دفعہ 370 ہمیشہ رہے گا قائم: غلام نبی آزاد

جموں (ایجنسیاں)

راجیہ سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور سینئر کانگریس لیڈر غلام نبی آزاد نے کہا کہ جموں وکشمیر کو خصوصی پوزیشن عطا کرنے والا دفعہ 370 گذشتہ سات دہائیوں سے قائم ہے اور ہمیشہ قائم رہے گا۔ جمعرات کی صبح یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کانگریس کا انتخابی منشور جاری کرتے ہوئے آزاد نے کہا 'جموں کشمیر کا ملک کے ساتھ 26 اکتوبر سال 1947 کو الحاق ہوا اور اسی وقت دفعہ 370 بھی وجود میں آیا اور کانگریس کا ماننا ہے کہ جموں کشمیر کے تینوں خطوں کے لوگوں کی خواہشات کے حل کے لئے مذاکرات ہی واحد راستہ ہیں'۔

انہوں نے کہا کہ تمام متعلقین کے ساتھ غیر مشروط مذاکرات شروع کئے جائیں گے کیونکہ جب مذاکرات شروع کرنے سے پہلے شرائط رکھے جاتے ہیں تو کچھ لوگ اسی کو بہانہ بنا کر مذاکراتی عمل میں شمولیت نہیں کرتے ہیں جس کے باعث یہ عمل ناکام ہوجاتا ہے لہذا ہم نے فیصلہ کیا ہے غیر مشروط مذاکارت کئے جائیں گے جس کے سیول سوسائٹی سے تین مذاکرات کاروں کو مقرر کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا 'ہم اقتدار میں آنے کے بعد تمام متعلقین کے ساتھ غیر مشروط بات چیت کریں گے۔ جب ہم شرائط رکھتے ہیں تو لوگوں کو بہانا ملتا ہے۔ بات چیت شروع کریں گے تو تب ہی معلوم ہوگا کہ کون کیا کہتا ہے۔ متعلقین کو مطمئن کرنا سرکار کا کام ہوتا ہے۔ شرطیں رکھنے سے مذاکرات شروع میں ہی فیل ہوجاتے ہیں۔ ہم سول سوسائٹی سے وابستہ تین مذاکراتکاروں کو مذاکرات کا کام سونپیں گے۔ ہمارے پاس پرانی رپورٹیں بھی پڑی ہیں۔ ان رپورٹوں کو بھی دیکھ کر کوئی حل نکالا جائے گا'۔

آزاد نے ریاست میں نافذ افسپا کے حوالے سے کہا 'جموں کشمیر میں افسپا اور ڈسٹربڈ ایریا ایکٹ گذشتہ تیس برسوں سے نافذ ہیں جو بہت بڑا عرصہ ہے، پنجاب میں چودہ برسوں کے بعد ہی افسپا کو ہٹایا گیا تھا لہذا ہم جموں کشمیر میں افسپا کے نفاذ پر نظر ثانی کریں گے جس سے فوج کو بھی ملی ٹینسی کو ختم کرنے کے مکمل اختیارات ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کی پامالیاں بھی نہ ہوں'۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ انسانی حقوق کی پامالیاں نہیں ہوتی ہیں تو میں بحیثیت وزیر اعلیٰ گواہ ہوں کہ میں نے خود تین قبریں کھدوائیں تھیں جن سے پانیہال، کوکرناگ اور بانڈی پورہ کے تین ریڑی چلانے والوں کو نکالا گیا جنہیں پاکستانی تربیت یافتہ جنگجو ہونے کی بنا پر مارا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ تین آدمیوں کو انعام اور ترقی ملنے پر مارنا انسانیت نہیں ہے اور کوئی بھی حکومت، میڈیا، شخص یا مذہب یہ برداشت نہیں کرسکتا اور جن لوگوں نے انہیں مارا ان میں سے گیارہ کشمیر کے مسلمان تھے۔ جموں کشمیر کو ملک کا اٹوٹ حصہ قرار دیتے ہوئے غلام نبی آزاد نے کہا کہ ملک کی مختلف ریاستوں میں جموں کشمیر کے طلباء، تجار وغیرہ کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا 'ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ جموں وکشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ یہ ہمارا اٹوٹ انگ تھا اور اٹوٹ انگ رہے گا'۔

370 ہٹنے کے بعد ہندوستان کا کشمیر پر نہیں رہے گا کوئی حق: محبوبہ

سری نگر (ایجنسیاں)

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ دفعہ 370 ہٹایا گیا تو بھارت کا جموں وکشمیر پر کوئی حق نہیں رہے گا اور یہ جموں وکشمیر میں ایک ناجائز قبضہ کرنے والی طاقت بن جائے گی۔ انہوں نے جمعرات کو شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں ایک انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا امت شاہ کہتے ہیں کہ ہم دفعہ 370 کو 2020 میں ختم کریں گے۔ امت شاہ محبوبہ مفتی آپ سے کہہ رہی ہے، جس دن آپ دفعہ 370 کو ختم کروگے آپ جموں وکشمیر میں ناجائز قبضہ کرنے والی طاقت ہوگے۔ آپ کا جموں وکشمیر پر کوئی حق نہیں رہے گا۔

انہوں نے کہا بی جے پی صدر نے کہا ہے کہ ہم نے افسپا کو ختم ہونے سے بچانے کے لئے جموں وکشمیر میں حکومت ختم کی۔ امت شاہ صاحب آپ بھول گئے ہیں، دو ماہ تک آپ لوگوں نے مفتی صاحب کے پاؤں پکڑے اور گزارش کرتے رہے کہ ہمارے ساتھ ساتھ حکومت بناؤ'۔ ان کا مزید کہنا تھا 'مفتی صاحب نے شرطیں رکھیں۔ آپ نے دفعہ 370 کی حفاظت کی شرط مان لی۔ آپ نے افسپا ختم کرنے کی شرط پر بھی ہاں کہہ دی۔ پاکستان کے ساتھ مذاکرات پر بھی آپ نے ہاں کہہ دی۔ حریت سے بات چیت کی شرط پر بھی آپ نے ہاں کہہ دی۔ آپ نے جموں وکشمیر کے پاور پروجیکٹس کو واپس کرنے پر بھی ہاں کہہ دی۔ اگر اس وقت ہاں تو آج نا کیوں؟ آج آپ کیسے کہتے ہو کہ ہم دفعہ 370 کو ختم کریں گے۔

بی جے پی امیدوار خالد جہانگیر کا انوکھا وعدہ

سری نگر (ایجنسیاں)

سری نگر پارلیمانی حلقہ انتخاب سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار خالد جہانگیر نے رائے دہندگان سے ایک انوکھا وعدہ کیا ہے۔ انہوں نے کشمیر کے مقامی روزناموں میں شائع اپنے انتخابی اشتہار میں رائے دہندگان سے درجن بھر وعدوں کے ساتھ یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ گاندربل اور بڈگام میں پی وی آر سینما قائم کروائیں گے۔ اشتہار کے مطابق خالد جہانگیر کی انتخابی مہم کے دو سلوگن ہیں۔ ایک 'خالد ہے تو سالڈ ہے' اور دوسرا 'جھوٹ چھوڑیے سچ بولیے'۔

اشتہار میں خالد جہانگیر نے پارلیمانی حلقہ سری نگر کے تین اضلاع گاندربل، بڈگام اور سری نگر کے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، سمارٹ ولیج قائم کرنا، آئی پی ایل طرز کے پریمئر کرکٹ لیگ کا انعقاد کرنا، نوجوانوں کے لئے سول سروسز کی مفت کوچنگ، نوجوان تاجروں کے لئے عالمی سطح کے انفراسٹرکچر کی دستیابی، تمام ڈرائیوں کو ہیلتھ انشورنس فراہم کرنا جیسے وعدے کئے ہیں۔ تاہم ان میں سے سب سے انوکھا وعدہ گاندربل اور بڈگام اضلاع میں پی وی آر سینما قائم کرنا ہے۔ سبز اور سفید رنگ کے اس اشتہار میں لوگوں سے پمپوش (کنول کے پھول) کو ووٹ دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ اشتہار میں وزیراعظم نریندر مودی اور خالد جہانگیر کی تصویریں دیکھی جاسکتی ہیں۔ گاندربل اور بڈگام میں پی وی آر سینما قائم کرنے کے وعدے کو اس لحاظ سے انوکھا مانا جارہا ہے کیونکہ وادی میں اس وقت کہیں کوئی سینما گھر چالو نہیں ہے۔

تاہم سرکاری ذرائع کی مانیں تو سری نگر کے سیول لائنز میں ایک ملٹی پلیکس (ایک سے زیادہ سکرینوں والے سینما گھر) کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ وادی کشمیر جنوبی ایشیا کا واحد ایسا خطہ ہے جہاں ایک بھی سینما گھر موجود نہیں ہے۔ جن سینما گھروں میں 1980 کی دہائی میں فلمیں دکھائی جاتی تھیں وہ اب یا تو سیکورٹی فورسز کے زیر تصرف ہیں یا ان کی عمارتیں بوسیدہ ہوچکی ہیں۔ وہ بھی اس حقیقت کے باوجود کہ وادی کی برف سے ڈھکی پہاڑیاں، سرسبز وشاداب کھیت اور دلکش آبی ذخائر بالی ووڈ کو فلموں کی عکس بندی کے لئے یہاں کھینچ لاتے ہیں اور بیسویں صدی کی چھٹی سے لیکر آٹھویں دہائی تک بیشتر بالی ووڈ فلموں کی عکس بندی یہیں ہوئی ہیں۔

وادی کے حالات پر گہری نگاہ رکھنے والے مبصرین کا کہنا ہے کہ 'وادی میں 1980 کی دہائی کے اواخر میں نامساعد حالات نے جنم لیا جس نے یہاں سب کچھ تبدیل کرکے رکھ دیا ہے'۔ مبصرین کے مطابق وادی میں 1980 کی دہائی میں 15 سینما گھر چل رہے تھے جن میں سے سری نگر میں 9 جبکہ باقی 6 وادی کے دوسرے قصبوں میں چل رہے تھے۔ سری نگر میں پلیڈیم سینما، نیلم سینما، ریگل سینما اور براڈوے سینما میں زبردست بھیڑ لگی رہتی تھی۔ تاہم اسی دہائی کے اواخر میں شروع ہونے والی مسلح شورش کے نتیجے میں یہ بھی سینما گھر یکے بعد دیگرے بند ہوگئے۔

کملناتھ چھندواڑہ سے لڑیں گے ضمنی الیکشن

نئی دہلی (یو این آئی)

کانگریس نے مدھیہ پردیش کے وزیراعلیٰ کملناتھ کو چھندواڑہ اسمبلی حلقہ میں ہونے والے ضمنی انتخابات کے لئے امیدوار اعلان کیا ہے۔ کانگریس کے انتخابی انچارج مکل واسنک نے جمعرات کو بتایا کہ پارٹی کے صدر راہل گاندھی نے کملناتھ کے نام کو منظوری دی ہے۔ اس سیٹ سے گزشتہ اسمبلی الیکشن کانگریس کے ہی دیپک سکسینہ نے جیتا تھا۔ خیال رہے کہ چھندواڑہ لوک سبھا سیٹ سے کانگریس کے رکن پارلیمان کملناتھ نے گزشتہ برس دسمبر میں ریاست کے وزیراعلیٰ کے طور پر حلف لیا تھا۔ چھندواڑہ لوک سبھا سیٹ کے لئے چوتھے مرحلہ میں 29 اپریل کو پولنگ ہوگی اور اسی دن اس اسمبلی سیٹ کے لئے ضمنی الیکشن بھی ہوگا۔

نقلی نوٹوں کے ساتھ ایک شخص گرفتار

موربی (یو این آئی)

گجرات میں موربی شہر کے اے ڈویژن علاقے میں پولیس نے دو ہزار اور سو روپے کے نقلی نوٹوں کے ساتھ ایک شخص کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ایس او جی کی ٹیم نے نوکھی پھاٹک کے قریب بدھ کو موٹر سائیکل پر جارہے ایک شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے 2000 روپے کے 40 اور 100 روپے کے 100 نقلی نوٹ برآمد ہوئے جس کے بعد اسے گرفتار کرلیا۔

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پارہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

سچ کی آواز
R.N.I. No.
DELURD/2019/77009
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او و ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO, Editor-in-Chief Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail: Pnnawazurdu@gmail.com

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
دلّی نامہ
www.sachkiawaz.com

'من مانی فیس بڑھانے کی نہیں دے سکتے اجازت'

پرائیوٹ اسکول ٹیچروں کی تنخواہیں بڑھانے کے معاملے پر وزیر تعلیم منیش سسودیا نے صاف کیا موقف

نئی دہلی(انور حسین جعفری)
دہلی کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم منیش سسودیا نے آج کہا کہ دہلی حکومت نے کبھی بھی ٹیچر کی تنخواہ بڑھانے کی مخالفت نہیں کی۔ لیکن ایسا ماحول بنایا جارہا ہے کہ جیسے دہلی حکومت ٹیچرس کی تنخواہوں کے بڑھائے جانے کے خلاف ہے۔ منیش سسودیا نے یہ بھی کہا کہ ہم پرائیوٹ اسکولوں کے خلاف نہیں ہیں، بلکہ پرائیوٹ اسکول دہلی کے تعلیمی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔

ان کی خودمختاری پر ہم آنچ نہیں آنے دینا چاہتے۔ لیکن یہ پیسہ کمانے والا سسٹم نہیں بن سکتا۔ کچھ اسکول پیسہ ہونے کے باوجود اور پیسہ لینا چاہتے ہیں تو کورٹ نے اس پر روک لگادی ہے۔ دہلی کے نائب

وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم منیش سسودیا ہائی کورٹ کی جانب سے پرائیوٹ اسکول کے ذریعہ فیس بڑھانے کے فیصلہ کے بعد آج پریس کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔

دہلی کے وزیر تعلیم نے کہا کہ اس معاملہ پر بات دھیان رکھنی چاہئے کہ دہلی میں جو اسکول رعایتی زمین پر بنے ہیں، انھیں فیس بڑھانے سے قبل دہلی حکومت سے پوچھنا پڑے گا اور یہی اختلاف کی بنیادی وجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ساتویں پے کمیشن پر دہلی حکومت نے کہا ہے کہ جس اسکول کے پاس سرپلس ہے وہ اس کے حساب سے ٹیچرز کو تنخواہ دیں اور جن کے پاس سرپلس نہیں ہے وہ دہلی حکومت سے اجازت لے کر فیس بڑھا سکتے ہیں۔ منیش سسودیا نے کہا کہ 325 بڑے اسکول ایسے ہیں جو ڈی ڈی اے کی زمین پر رعایت پر بنے ہیں، ان میں سے 265 اسکولوں نے فیس بڑھانے کیلئے ہمیں پرپوزل دیا تھا، جب ہم نے اس کی جانچ شروع کی تو 32 اسکولوں نے یہ کہتے ہوئے اپنا پرپوزل واپس لے لیا کہ ہم فیس بڑھانا نہیں چاہتے، تاہم وہ اپنے ٹیچر کو ساتویں پے کمیشن کے حساب سے تنخواہ دیں گے۔ منیش سسودیا نے کہا کہ باقی 233 اسکولوں کی جانچ کی گئی تو ان میں سے 150 اسکولوں کے پاس سرپلس نکلا۔

وزیر تعلیم منیش سسودیا نے کہا کہ آج ماحول یہ بنایا جارہا ہے جیسے ہم فیس بڑھانے سے منع کررہے ہیں، جبکہ ہم نے 17 اکتوبر 2017 کو ہی یہ ہدایات دی تھیں کہ آپ ساتویں پے کمیشن کو لاگو کریں گے اور اپنے پاس جمع رقم (سرپلس) کا استعمال کریں۔ تاہم ہم نے ٹیچر کی تنخواہ بڑھانے کی بھی ہدایت دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ بڑی تعداد میں ایسے اسکول ہیں جن کے پاس ساتویں پے کمیشن دینے کے بعد جمع رقم بچ رہی ہے۔ اس کے بعد اسکولوں نے فیس بڑھانے کے نام پر والدین پریشان کرنا شروع کردیا۔ منیش سسودیا نے اسکولوں کا نام نہ لیتے ہوئے کہا کہ وسنت کنج کے ایک اسکول کے پاس 40 کروڑ روپے سرپلس ہے، آخر وہ اسکول فیس کیوں بڑھانا چاہتا ہے۔ اسی طرح ایک اسکول کے پاس دس کروڑ، کسی کے پاس 38 کروڑ، ماڈل ٹاؤن کے ایک

'بی جے پی' اور 'آپ' کے وعدوں کے خلاف کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی (پی این این)
دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کی جانب سے مرکزی بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کی دہلی حکومت کے کئے گئے وعدوں کو جھوٹا بتاتے ہوئے بی جے پی اور 'آپ' کے خلاف مٹیا محل اسمبلی حلقہ کے سیتا رام بازار حوض قاضی چوک پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔

مٹیا محل اسمبلی حلقہ کی آبزرور اور دہلی کانگریس کی جنرل سکریٹری سابق کونسلر عشرت جہاں (ایڈوکیٹ) کی قیادت میں منعقدہ احتجاجی مظاہرہ میں دہلی گیٹ وارڈ کے کونسلر آل محمد اقبال سمیت کانگریسی لیڈران نے شرکت کی۔

اس موقع پر مٹیا محل حلقہ کی آبزرور عشرت جہاں ایڈوکیٹ نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ مرکزی بی جے پی اور عام آدمی پارٹی کے جھوٹے وعدے کی پول کھول کر ان کو عوام کے سامنے ان کو بے نقاب کیا جائے۔ عشرت جہاں نے کہا کہ کانگریس کا رکنان اپنے تمام اختلافات بھلا کر متحد ہو کر کانگریس کی طاقت کو دوبالا کرنے کیلئے کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے جو انتخابی منشور تیار کیا ہے وہ کسی ایک طبقے کیلئے نہیں بلکہ ملک کے ہر طبقے اور تمام مذاہب کے لوگوں کیلئے ہے۔ کانگریس کا منشور 'ہم نبھائیں گے' بی جے پی اور 'آپ' کے جھوٹے وعدوں پر ضرب ہے۔ راہل گاندھی کی جانب سے جاری منشور غریبی پر وار، 72 ہزار ملک کے ہر عوام کو اس کا حق دینا ہے۔ کانگریس پارٹی ہر طبقے کے لوگوں کو ساتھ لیکر چلنے والی پارٹی ہے، جو ہمیں لوگوں کو بتانا ہے۔

کونسلر آل محمد اقبال نے کہا کہ کانگریس جو کہتی ہے وہ کرتے ہے۔ بی جے پی اور 'آپ' کی طرح ووٹوں کی سیاست نہیں بلکہ ملک کی ترقی اور عوامی خدمات کے جذبہ سے یہ پارٹی اور اس کے لیڈران اور ایک ایک کارکن کام کرتا ہے۔ بی جے پی اور 'آپ' نے جو جھوٹے وعدے عوام سے کئے ان کو عوام کے سامنے لاناہے اور ان کا جھوٹا چہرہ لوگوں کو دکھا کر اس لوک سبھا انتخابات میں ملک کو ان فرقہ پرستوں کے ہاتھوں سے بچا کر 'راہل گاندھی' کو ملک کا وزیر اعظم بنانا ہے۔

اس موقع پر سابق کونسلر اشوک جین سینئر کانگریسی طارق صدیقی، دہلی کانگریس کے سکریٹری محمد طیب، عباد الحق بادو بھائی، بلاک صدر جگموہن پردھان، چاندنی چوک ضلع کانگریس کے سکریٹری نعیم الدین سلمانی، حاجی نواب الدین، حسنین اختر منصوری، محمد سبحان، حفیظ الحق، شاہنواز حسین، نبی قریشی، فیض محمد خان، فردوس، محمد ظہیر، وغیرہ سمیت کثیر تعداد میں کانگریسی کارکنان اور عہدیداران موجود تھے۔

دلیپ پانڈے کی چندا مہم کو ملی حمایت

نئی دہلی (پی این این)
عام آدمی پارٹی سے لوک سبھا امیدوار دلیپ پانڈے نے اپنی الیکشن تشہیر کے لئے دن روز پہلے ایک عوامی سپورٹ مہم کی شروعات کی تھی اور عام آدمی پارٹی پوری ایمانداری سے سیاست اور عوام کے سپورٹ اور عطیہ رقم سے تین دن میں ہی ساڑھے چار لاکھ روپے کا چندا جمع ہوگیا ہے۔ اس بات سے صاف اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ عوام عام آدمی پارٹی کو ووٹ دینے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ دہلی کا ہر ایک فرد دہلی کو مکمل ریاست بنتا دیکھنا چاہتا ہے اور یہ کام عام آدمی پارٹی ہی کر سکتی ہے۔ ساتھ ہی گجرات کے ایم ایل اے اور سماجی کارکن جگنیش گوسوامی نے بھی دلیپ پانڈے کو چندا دینے کی اپیل کی ہے۔ علاوہ ازیں عوام کا پیار اور ساتھ ملنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علاقہ کی ترقی کرنا ہمارا اہم مقصد ہے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جب بھی پیسہ اور جنون آپس میں ٹکرایا ہے تو جنون کی جیت ہوئی ہے اور مجھے پورا یقین ہے کہ اس بار بھی یہی ہوگا۔

'جمہوریت کی بقاء کیلئے پارلیمانی انتخابات کی ووٹنگ میں بڑھ چڑھ کر لیں حصہ'

نئی دہلی(پی این این)
جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی ایک میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء دہلی کی زیر صدارت مدرسہ عالیہ عربیہ فتح پوری میں منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء دہلی کی تلاوت کلام اللہ اور مولانا جمیل اختر قاسمی کے نعتیہ کلام سے ہوا۔

میٹنگ کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے مولانا مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء دہلی نے بتایا کہ آج مختلف موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا اور مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں (1) آنے والا پارلیمانی انتخاب دہلی میں اگرچہ رمضان المبارک میں پڑ رہا ہے لیکن اس کے باوجود جمہوریت کی بقاء اور سیکولرازم کی مضبوطی کیلئے بڑھ چڑھ کر ووٹنگ میں حصہ لینا ہے۔ (2) شب برأت کے موقع پر نوجوانوں کی طرف سے پیش آنے والے ناخوشگوار واقعات اور قانون کی خلاف ورزیوں وغیرہ پر قدغن لگانے کے لئے مساجد کے ائمہ کرام جمعہ کے خطبات میں اس طرف توجہ دلائیں اور اصلاحی پیغامات عام فرمائیں (3) بڑھتی ہوئی گرانی اور ائمہ حضرات کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ کیلئے مساجد کمیٹیوں کے ذمہ داران سے تحریری شکل میں رابطہ کرکے توجہ مبذول کرانا اور مناسب اضافہ کی اپیل کرنا (4) ماہانہ ضلعی اور مقامی یونٹوں کی میٹنگیں منعقد کرنا اور اپنی کارگزاری و رپورٹ صوبائی جمعیۃ کو بھیجنا (5) عقائد و اعمال کی درستگی کیلئے اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنا (6) تعلیمی بیداری کیلئے مسلسل کوشش جاری رکھنا (7) ملک میں امن و امان اور قومی یکجہتی کیلئے مختلف مسالک و مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان آپسی بھائی چارے کے پروگرام منعقد کرنا (8) صوبائی ارکان منتظمہ و عہدیداران کے شناختی کارڈ بنانے کیلئے رمضان المبارک سے پہلے پہلے ضلعی یونٹیں فوٹو اور سرکاری شناخت کارڈ کی ایک کاپی صوبائی جنرل سکریٹری کے پاس جمع کرادیں وغیرہ وغیرہ آخر میں صوبائی سکریٹری قاری محمد انور جامعی کی صحت یابی کیلئے دعاء کی درخواست کی گئی۔

کانگریس کی مینوفیسٹو سے عوام کو پہنچے گا فائدہ: شبانہ اعظمی

نئی دہلی (پی این این)
۲۰۱۹ لوک سبھا انتخابات کے لئے کانگریس نے اپنا مینوفیسٹو جاری کردیا ہے جس میں ملک کی عوام کے لئے چناؤ میں کامیابی کے بعد عوام کو فائدہ پہنچانے کے لئے متعدد وعدے گئے ہیں۔ کانگریس کی مینوفیسٹو کو تاریخی قرار دیتے ہوئے شبانہ اعظمی کوآرڈینیٹر دہلی کانگریس و چیئرمین ہماری دنیا ٹرسٹ ہوئے کہا کہ کانگریس نے جو مینوفیسٹو جاری کیا ہے اس سے ملک کی عوام کو فائدہ پہنچے گا کانگریس نے اپنا مینوفیسٹو عوام کے مسائل کو مدنظر رکھ کر بنایا ہے جو ایک تاریخی مینوفیسٹو ہے۔

انھوں نے ملک کی عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر لوگوں کو کانگریس کے مینوفیسٹو سے فائدہ پہنچنے کا احساس ہوتا ہے تو کانگریس کو کامیاب ضرور کریں کیونکہ کانگریس کے دور اقتدار میں ہی ملک کی ترقی ممکن ہے کیونکہ کانگریس جو بھی وعدے کرتی ہے اسے پورا کرتی ہے اور موجودہ مودی سرکار نے تو الیکشن کے وقت بہت سارے وعدے کئے تھے لیکن ایک بھی وعدہ پورا نہیں کیا صرف اور صرف جھوٹ سے کام لیا ہے مودی سرکار گذشتہ پانچ سالوں میں ملک کی حالت بد سے بدتر کردی ہے ہر شخص پریشان حال ہے اس لئے عوام کو چاہئے کہ پھر سے کانگریس کو اقتدار سونپے تاکہ ملک اور عوام کی بھلائی کے لئے کام ہو اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

'سرکاری زمین پر بنے پرائیوٹ اسکول نہیں بڑھا سکتے فیس'

دہلی حکومت کی طرف سے فیس کے خلاف داخل کی گئی عرضی، 15 مارچ کے فیصلے پر عدالت نے لگائی روک

نئی دہلی (پی این این)
دہلی ہائی کورٹ نے اسکول فیس اضافے کے معاملے میں ان لاکھوں لوگوں کو راحت دے دی ہے جن کے بچے پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھتے ہیں۔

ہائی کورٹ نے والدین اور حکومت کو راحت دیتے ہوئے سرکاری زمین پر بنے پرائیویٹ اسکولوں کو فیس بڑھانے پر روک لگادی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے اپنے واحد بینچ کے اس فیصلے پر روک لگادی ہے جس کے تحت نجی اسکولوں کو 7 ویں پے کمیشن کے سفارشات کے تحت اساتذہ اور ملازمین کو تنخواہ اور الاؤنس دینے کے لئے فیس میں اضافے کی اجازت دی تھی۔ دہلی ہائی کورٹ نے آپ حکومت کی درخواست پر قومی دارالحکومت کے پرائیویٹ اسکولوں میں فیس کے اضافے پر روک لگادی ہے۔ آپ حکومت نے اپنی درخواست میں ان اسکولوں کی عبوری آن اضافہ کی اجازت دینے کے ایک جج کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔

جسٹس ایس مرلی دھر اور آئی ایس ایس مہتا کی بینچ نے دہلی حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ سنتوش ترپاٹھی طرف داخل کی گئی اپیل پر یہ عبوری حکم دیا ہے۔ بینچ نے کہا ہے کہ سرکاری زمین پر کوئی نجی اسکول آگے حکم ملنے تک فیس میں اضافہ نہیں کرے گا۔ بینچ کا کہنا ہے کہ 15 مارچ 2019 کے واحد بینچ کے فیصلے فی الحال پابندی عائد کردی گئی ہے۔ حکومت کی جانب سے ایڈوکیٹ ترپاٹھی نے بینچ کو بتایا کہ ایک جج نے نہ صرف ہائی کورٹ بلکہ سپریم کورٹ کے 2004 کے فیصلے کی غلط تشریح کرکے پرائیویٹ اسکولوں کو فیس بڑھانے کی اجازت دے دی ہے۔ انہوں نے بینچ سے فیس میں اضافے کے خلاف واحد بینچ کے فیصلے پر روک لگانے کا بھی مطالبہ کیا تھا۔

اے سعید کے سانحہ ارتحال پر ویمن انڈیا موومنٹ کا اظہار تعزیت

نئی دہلی (پی این این)
ویمن انڈیا موومنٹ (WIM) نے پارٹی کے سینئر رہنماء اور ایس ڈی پی آئی کے سابق قومی صدر اے سعید جو گزشتہ چند ہفتوں سے کالی کٹ کے قریب ایک کینسر ہسپتال میں زیر علاج تھے اور 2 اپریل 2019 کو شام 5 بجے انتقال کرگئے ان کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اے سعید کے انتقال پر ویمن انڈیا موومنٹ تمام پارٹی کارکنان، لیڈران اور ایس ڈی پی آئی کے خیر خواہ اور اے سعید صاحب کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

دہلی کانگریس نے جاری کیا انتخابی منشور

منشور میں ہر طبقے کے لوگوں کا خیال رکھا گیا ہے: شیلا دکشت

نئی دہلی (پی این این)
عام انتخابات 2019 کیلئے کانگریس پارٹی کے صدر راہل گاندھی کی جانب سے انتخابی منشور جاری کرنے کے بعد دہلی کانگریس کی جانب سے کے انتخابی منشور 2019 جاری کیا گیا۔

ریاستی دفتر راجیو بھون میں ریاستی صدر شیلا دکشت، اے آئی سی سی کے ترجمان ابھیشیک منو سنگھوی، دہلی کے انچارج پی سی چاکو، کلجیت سنگھ ناگرا، کارگزار صدر ہارون یوسف، راجیش للوٹھیا، سابق وزیر دہلی منگت رام سنگھل، سابق اسمبلی اسپیکر ڈاکٹر یوگانند شاستری وغیرہ نے کانگریس کا منشور 'ہم نبھائیں گے' جاری کیا۔

اس موقع پر ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ کانگریس کا انتخابی منشور ملک کے ہر شخص کیلئے ہے۔ بی جے پی اور عام آدمی پارٹی نے جو وعدے کئے ان کو پورا نہیں کیا لیکن کانگریس پارٹی جو کہتی ہے وہ کرتی ہے۔ دہلی کی سابق وزیر اعلیٰ اور ریاستی صدر شیلا دکشت نے کہا کہ کانگریس کا منشور 'غریبی پر وار، 72 ہزار' ملک کے عوام کے خوابوں کی تعبیر ہے۔ یہ ملک کے عوام کا منشور ہے، جس میں ہر طبقے کے لوگوں کا خیال رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالہ مرکزی بی جے پی حکومت اور دہلی کی 'آپ' حکومت کے دور اقتدار میں ترقی ٹھہر گئی ہے۔ جس طرح کے خراب حالات سے ملک گزر رہا ہے ایسا دور ملک کی تاریخ میں کبھی نہیں آیا۔

نوٹ بندی، جی ایس ٹی اور سیلنگ کی مار نے لوگوں کی کمر توڑ ہی دی ہے ملک کو اقتصادی طور پر بھی کمزور کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان جھوٹے وعدے کرنے والوں کو عوام سبق سکھائیں اور ان کو اقتدار سے باہر کریں۔

دہلی پولیس کے اے ایس آئی نے میٹرو کے آگے کود کر کی خودکشی

نئی دہلی(پی این این)
دہلی کے جہانگیر پوری میٹرو اسٹیشن پر اس وقت افراتفری پھیل گئی جب ایک شخص نے میٹرو کے آگے کود خودکشی کرلی۔ ذرائع کے مطابق لاش کی پہچان دہلی پولس کے اے ایس آئی اجئے کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق دہلی پولس محکمہ' کمیونی کیشن میں اے ایس آئی کے عہدے پر تعینات اجے کمار نے چلتی میٹرو سٹیشن پر چلتی ٹرین کے آگے کود جان دے دی ہے۔ آناً فاناً میں اسے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے اور اس تعلق سے تحقیقات شروع کردی ہے۔ حادثے کی وجہ سے کچھ وقت تک میٹرو کی خدمات بھی متاثر ہوئیں ہیں۔ تاہم یہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ خودکشی کرنے کی وجہ کیا ہے۔

انڈر-19 کی تیاری کررہے نوعمر بدمعاشوں نے مارا چاقو، معمولی دبوچا

نئی دہلی(پی این این) دہلی ضلع کے محبت نگر علاقے میں کرکٹ انڈر-19 رنجی ٹرافی کی تیاری کررہے نوعمر بدمعاشوں نے چاقو مار کر زخمی کردیا. زخمی بیٹے کی چیخ و پکار سن کر والد بدمعاشوں کے پیچھے دوڑے لیکن بدماش اندھیرے کا فائدہ اٹھاکر فرار ہوگئے. باپ نے زخمی بیٹے کو راہگیروں کی مدد سے نزدیکی اسپتال میں داخل کرایا. راہل پانڈے (16) خاندان کے ساتھ اگر-شہر محبت نگر میں رہتا ہے. وہ قریب کے سکول میں 10 ویں کلاس کا طالب علم ہے. والد منجے پانڈے ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتے ہیں. منجے کے مطابق راہل انڈر-14 اور 16 کھیل چکا ہے. فی الحال وہ انڈر-19 کی تیاری کررہا تھا. پولیس کے مطابق بجتی دیررات راہل میچ کی مشق کرنے کے بعد جم جا رہا تھا. وہ 40 پٹنا روڈ کے قریب پہنچا تو اسے تین نوجوانوں نے گھیر لیا اور لوٹ مار کرنے لگے.

حج کمیٹی آف انڈیا کے رکن عرفان احمد کی بیٹیوں کی تقریب شادی منعقد

سابق نائب وزیر اعظم ایل کے اڈوانی سمیت مرکزی اور دہلی کے وزراء، علماء اور سیاسی، سماجی، ادبی شخصیات نے کی شرکت

نئی دہلی (پی این این)
حج کمیٹی آف انڈیا کے رکن اور معروف سماجی و سیاسی لیڈر عرفان احمد کی دو صاحبزادیاں شیبا پروین اور شمع پروین کی شادی خانہ آبادی کی تقریب کا انعقاد نئی دہلی میں ہوا۔ شیبا پروین کا نکاح حافظ مجیب الرحمن اور شمع پروین کا نکاح جاوید کے ہمراہ عمل میں آیا۔ جس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ سیاسی، سماجی، ملی اور ادبی شخصیات نے شرکت کرکے عرفان احمد اور دولہا دلہن کو نیک خواہشات اور مبارکباد پیش کیں۔

اس پرمسرت موقع پر ہندوستان کے سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی نے اپنی صاحبزادی کے ساتھ بطور خاص شرکت کرکے دولہا دلہن کو دعاؤں سے نوازا اور عرفان احمد کو بیٹیوں کی شادی کی مبارکباد پیش کی۔ شادمانی کے اس موقع پر دہلی شاہی جامع مسجد کے امام سید احمد بخاری، مرکزی وزیر ڈاکٹر ہرش وردھن، سریش پربھو، وجے گوئل، سابق مرکزی وزیر شاہنواز حسین، انڈیا اسلامک کلچرل سینٹر کے صدر سراج الدین قریشی، ممبر بدرالدین خان، قمر احمد (سابق آئی پی ایس) آل انڈیا امام آرگنائزیشن کے سربراہ مولانا عمیر الیاسی، مسلم راشٹریہ منچ کے سربراہ اندریش کمار، دہلی کے وزیر خوراک و رسد عمران حسین، ممبر اسمبلی سومناتھ بھارتی، حاجی اشراق خان، دہلی وقف بورڈ کے چیئرمین اور ایم ایل اے امانت اللہ خان، کونسلر سیما طاہرہ، مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے خازن شاکر حسین انصاری، حج کمیٹی آف انڈیا کے سی ای او ڈاکٹر مقصود خان، رکن حسن باقر کاظمی، لائزن افسر سلطان عالم، دہلی حج کمیٹی کے ای او ڈاکٹر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی سی ای او محسن علی، گروپ آف حج کے صدر حاجی اور یس خان، حاجی نواب الدین، محمد یونس، سابق میئر چندولیہ سمیت بڑی تعداد میں سماجی، سیاسی، صحافی اور مختلف شعبوں سے وابستہ معززین نے شرکت کرکے عرفان احمد اور دولہا دلہن کو مبارکباد پیش کی۔

جامعہ کے ڈی ٹی ایچ ایم میں منڈولی جیل کے 104 قیدیوں کیلئے ٹیسٹنگ اسکل پروگرام

نئی دہلی (وثیق داؤد)
منڈولی جیل نمبر 14 کے قیدیوں کے لئے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف توریزم اینڈ ہاسپٹالٹی کی جانب سے ایک ہفتہ پر مشتمل اسکل ٹیسٹنگ سرٹیفکیٹ پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ یہ پروگرام 25 مارچ کو شروع ہوا تھا جو کہ 30 مارچ 2019 کو بخیر و خوبی اختتام کو پہنچا۔

حکومت ہند کی وزارت برائے سیاحت کے مالی تعاون سے اس کا انعقاد عمل میں آیا تھا۔ اختتامی اجلاس میں ٹریننگ پانے والے افراد کو باضابطہ توسیفی اسناد اور مقابلہ میں فائق قرار پانے والوں کو انعام سے بھی نوازا گیا۔ اسب تربیتی پروگرام سے تقریباً 104 قیدیوں نے تربیت حاصل کی جس میں انھیں کھانا پکانے انھیں پیش کرنے صحت اور صفاف صفائی سے متعلق باریکیوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کی گئیں۔

یہ پروگرام پروفیسر نمت چودھری شعبہ کے فکلٹی، بنیتا چکرورتی، سمیتا اگروال، پریا سنگھ، شویتا چندرا، محمد یونس اور محمد ارمان کی کوششوں سے عمل میں آیا۔ سدھا چودھری اس پروگرام کی کوآرڈی نیٹر تھیں، راکیش کٹریہ منڈولی جیل نمبر 14 کے سپرینٹنڈنٹ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک تھے۔ پروگرام کے اختتام پر تربیت پانے والے افراد سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے اس قسم کے تربیتی پروگراموں کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے مثبت نتائج مرتب ہوتے ہیں جس سے خود اعتمادی بحال ہونے کے ساتھ ساتھ افراد اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا سلیقہ سیکھتے ہیں۔

مختصر مختصر

اپریل میں 10 دن بینک رہیں گے بند

نئی دہلی(پی این این)
ملک کی مختلف ریاستوں میں مالی سال کے پہلے ماہ اپریل میں بینکوں میں تقریباً 10 دن کی چھٹی رہے گی۔ یہ چھٹیاں آپ کے ضروری کاموں کو بھی متاثر کرسکتی ہیں۔ اپریل میں ہر بار کی طرح بیساکھی، رام نومی، گڈ فرائیڈے اور مہاویر جینتی کے موقع پر بینکوں کی چھٹیاں رہیں گی۔ دوسرے اور چوتھے ہفتے کے روز بینک پہلے ہی بند رہتے ہیں۔ اپریل کے پہلے ہفتہ یعنی 6 اپریل کو گوڈی پڑوا کی وجہ سے مہاراشٹر، اتر پردیش، کرناٹک، آندھرا پردیش، تمل ناڈو، گوا اور گجرات میں بینک بند رہیں گے۔ وہیں مہینے کے دوسرے ہفتہ کے روز یعنی 13 اور چوتھے ہفتہ یعنی 27 اپریل کو بھی بینک بند حسب معمول بند رہے گا۔ اپریل میں 13 اور 14 اپریل کو دوسرا ہفتہ کے روز اور اتوار ہونے کی وجہ سے بینک بند رہیں گے۔ لیکن ان دونوں دن ہی رام نومی، امبیڈکر جینتی اور بیساکھی بھی ہے۔ یہ تہوار ہفتہ اور اتوار کے روز پڑنے کی وجہ سے بینکوں کی چھٹی کم ہوگئی ہے۔ جبکہ 15 اپریل کو ہماچل ڈے کی وجہ ہماچل پردیش میں بینکوں کی تعطیل رہے گی۔ ہماچل میں 13-14 اور 15 اپریل کو مسلسل تین دن بینک بند رہیں گے۔

نالے کا ملبہ سڑک پر، عوام پریشان

شاہدرہ(پی این این)
روہتاش نگر کے بابر پور روڈ پر نالے کی صفائی پچھلے کئی دنوں سے چل رہی ہے۔ صفائی کرنے والوں نے نالے کا ملبہ نکال کر سڑک پر ہی چھوڑ دیا ہے۔ اس کے بعد یہ ملبہ سڑک پر اس طرح پھیل گیا ہے کہ سڑک پر چاروں طرف کیچڑ ہی کیچڑ نظر آرہا ہے۔ حالت یہ ہے کہ کیچڑ کی وجہ سے لوگوں کو گھر سے نکلنا مشکل ہوگیا ہے۔ اس سڑک پر لوگوں کو رکشہ، ای رکشہ اور آٹو بھی نہیں ملے ہیں۔

’حفظ قرآن کی سعادت خوش نصیبی کی علامت‘

مدرسہ قاسم العلوم تھانہ بھون میں تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر دعائیہ تقریب کا انعقاد

جلال آباد (پی این این)
متصل قصبہ تھانہ بھون محلہ سرائے ریتی میں مدرسہ قاسم العلوم میں تکمیل حفظ قرآن کیموقع پر ایک دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں متعدد علماکرام نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اس مدرسہ میں تکمیل حفظ قرآن کی سعادت چار بچوں نے حاصل کی۔

اس پروگرام کا آغاز قاری محمد عالم کی تلاوت سے ہوا۔ تحفیظ القرآن کے مہتمم اور بلوک تھانہ بھون کے سکریٹری مفتی مہتاب وسیم قاسمی نے اس موقع پر حفظ قرآن کو عظیم ترین سعادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ قرآن کریم کی شان اعجاز ہے کہ کم سن بچے نہایت قلیل مدت میں مکمل قرآن کریم حفظ کر لیتے ہیں انہوں نے بتایا کہ یہ ایک عظیم سعادت ہے جو ہر کسی کے حصہ میں نہیں آتی جن لوگوں کو یہ سعادت نصیب ہوتی ہے وہ بلا شبہ خوش نصیب ہیں انہوں نے کہا کہ میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ محض قرآن کو حفظ کر لینا ہی کافی نہیں بلکہ اس میں مذکورہ احکام وفرامین پر مکمل عمل ضروری ہے۔

اس موقع پر مفتی محمد عارف مساوی نے کہا کہ قرآن کے قدردان بن جائے اور خود کی قدر کو بھی پہچانئے تبھی زمانہ آپ کا قدردان ہوگا انہوں نے کہا کہ جو لوگ قرآن کے معانی جانے بغیر بچوں کے حافظ قرآن بنانے کو بے معنی سمجھتے ہیں وہ دراصل اسلام سے دوری بنا چکے ہیں آپ کو یہ جان لینا چاہیے کہ حفظ قرآن ایک ایسا سودہ ہے جس میں کوئی گھاٹا نہیں ایسی تجارت ہے جس میں کوئی نقصان نہیں حافظ قرآن دنیا میں بھی خداوند قدوس کی جانب سے بیش بہا برکات سے لطف اندوز ہوگا اور آخرت میں اوکا اجر موجود ہے۔

اس موقع پر مولانا عاقل شان مفتاحی مولانا اسماعیل تھانوی نے بھی خطاب فرمایا قاسم العلوم کے مہتمم قاری افضال قاسمی چوسانوی نے حاضرین مجلس کا شکریہ ادا کیا اور تکمیل کرنے والے بچوں نے آخری سبق کی آیتیں پڑھوا کر حاضرین مجلس کو متعدد علمائے خطاب کیا مجلس کا اختتام مفتی مہتاب وسیم کی دعا پر ہوا۔

کسانوں کی میٹنگ میں کئی امور پر تبادلۂ خیال

رام پور (پی این این)
بھارتیہ کسان یونین کے کارکنوں کی جن سبھا امبیڈکر پارک میں ہوئی جہاں نائب صدر حنیف وارثی نے مخاطب ہوتے ہوئے کسانوں سے کہا ہے کہ کوئی بھی سیاسی پارٹی مدعے کی بات نہیں کر رہی ہے اور نہ ہی ان کے مسائل کے بارے میں کوئی بات چیت کی جا رہی ہے۔ تو کیسے کسان کسی پارٹی کو سپورٹ کریں گے۔

جو پارٹی بھی وکاس اور کسانوں کے ہت کی بات کرے گا کسان اسی کو سپورٹ کریں گے۔ حنیف نے رام پور میں سی بی ایس ای اسکولوں کے ذریعہ متواتر لوٹ پاٹ اور کتاب فروشوں سے وصولیابی کو لیکر بھی برہمی ظاہر کرتے ہوئے موٹا کمیشن کھانے کا الزام لگایا ہے۔ کہا ہے کہ غریب شہر میں ہزاروں روپیہ کا کورس اور ایڈمیشن کا مقصد یہی ہے کہ عوام کو لوٹا جائے اگر اس لوٹ پاٹ کو جلد ہی بند نہیں کرایا گیا تو کسان جلد دھرنے پر بیٹھنے والے ہیں۔ اس موقع پر شکیل خاں، پروین کمار محمد رفیع، ڈاکٹر سوتو، مہیندر گنگوار، سدھیر کمار سنگھ سمیت درجنوں کسان موجود رہے۔

ملک کو وزیر اعظم کی ضرورت ہے، ’چوکیدار‘ کی نہیں: اجیت سنگھ

باغپت (یواین آئی) راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) کے سربراہ چودھری اجیت سنگھ نے بی جے پی پر نفرت اور جھوٹ پر مبنی سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جیسے ملک کو ”چوکیدار“ کے بجائے وزیر اعظم کی ضرورت ہے۔ آر ایل ڈی کے نائب صدر و اپنے بیٹے جینت چودھری کے پارلیمانی حلقے باغپت میں انتخابی مہم کے دوران مسٹر سنگھ نے بدھ کو کہا ’چوکیدار تو نیپال میں بہت سارے مل جاتے ہیں۔ ہندوستان کو ایک ’قابل وزیر اعظم‘ کی ضرورت ہے۔ آر ایل ڈی سربراہ نے کہا کہ وہ اس بار مظفر نگر سے انتخابات لڑ رہے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ بی جے پی نے مظفر نگر سے ہی نفرت کی سیاست کا آغاز کیا تھا اور وہ یہیں سے انتخابات لڑ کر بی جے پی کو دفن کریں گے۔ چھپرولی اور رملا میں عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت نے تمام آئینی اداروں کا یرغمال بنا رکھا ہے اور وہ عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔ مسٹر مودی عوام کے بجائے اپنے لئے اچھے دن لائے ہیں۔

بی ایس سی کے پہلے سال کے امتحان میں سال دوئم کا دیا گیا پیپر، امتحان منسوخ

جونپور (ایجنسیاں)
پوروانچل یونیورسٹی کی گریجویشن کے مضامین کے اہم امتحان کے دوران ایک بار پھر بڑی لاپرواہی سامنے آئی ہے۔ یونیورسٹی امتحانات میں جمعرات کے روز پہلی شفٹ میں بی ایس سی پہلے سال زولوجی کے دوسرے پیپر کے امتحان کے دوران دوئم سال کے کورس کا پیپر طالب علموں کو تقسیم کیا گیا۔ پیپر دیکھنے کے بعد اساتذہ نے یونیورسٹی کے امتحان کنٹرولر ڈاکٹر راجیو سے رابطہ کیا۔ آناً فاناً میں امتحان کنٹرولر نے تمام کالجوں کو فون کر امتحان منسوخ کر دیا۔ اس سے پہلے بھی 29 مارچ کو سگرا متو ڈگری کالج میں بی کے سال اول کے معاشیات دوم کے پیپر کی جگہ غلطی سے بی اے دوم سال ہندی کا پہلا پیپر کالجوں میں پہنچ گیا تھا۔ امتحان کنٹرولر ڈاکٹر راجیو نے بتایا کہ پیپر نصاب سے باہر تھا۔ اس کے لئے جانچ کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اس میں لاپرواہی کے لئے جو بھی قصوروار ہوں گے، ان کے خلاف یونیورسٹی سطح سے کارروائی کی جائے گی۔ جلد ہی دوبارہ امتحان کرائے جائیں گے۔ آج کے تمام امتحانات منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

جیہ پردہ کی حقیقت سے عوام روشناس: سنجے

رام پور (پی این این)
برگتی شیل سماجوادی پارٹی سے امیدوار سنجے سکسینہ نامزدگی سے قبل اپنے قدیمی آبائی گھر پہنچے یہاں ایک مندر میں پوجا ارچنا کیساتھ جل چڑھایا اور بزرگوں سے آشیرواد لیا۔

بعد میں اپنے دفتر پر پہنچے جہاں کارکنوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 2 کی رام پور لوک سبھا سیٹ کی پارلیمانی رکن رہنے والی جیہ پردا نے رامپور کے وکاس وترقی کیلئے ذرہ برابر کام نہیں کیا ہے۔ وہ محض دکھاوے کی سیاست اور عوام کو بے وقوف بنانے کا عمل کرتی آرہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس بار عوام انہیں ایک آنکھ بھی نہیں بھا رہی ہے۔

انہوں نے عوام سے وعدہ کیا ہے کہ اگر انہیں کامیاب بنا کر پارلیمنٹ میں بھیجا تو یقیناً وہ رام پور میں انڈسٹریاں لگانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ کیونکہ رامپور میں غربت صرف بے روزگاری کی وجہ سے ہے۔ بعد از جلوس کی شکل میں وہ کلکٹریٹ پہنچے جہاں انہوں نے اپنی نامزدگی درج کرائی۔

پولیس تصادم میں شاطر بدمعاش گرفتار

پریاگ راج (ایجنسی)
سوراوں تھانہ علاقہ کے ملاک ہر ہر گاؤں کے قریب جمعرات کو ہوئے پولیس تصادم میں ایک شاطر معاش گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ پولیس نے اسے علاج کے لئے اس سوروپ رانی ہسپتال میں داخل کرایا، جہاں سے ڈاکٹروں نے اسے لکھنؤ ریفر کر دیا۔ سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ اتل کمار شرما نے بتایا کہ گولی سے زخمی بدمعاش منیش پانڈے ہے۔ جمعرات کی صبح سوراں کے ملاک ہر ہر گاؤں کے قریب پولیس سے اس کا تصادم ہو گیا۔ اس دوران وہ گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔

’اسٹارٹ اَپ اے ایم یو‘ کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

علی گڑھ (پی این این)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ٹریننگ و پلیسمنٹ دفتر نے بلڈ یور سیلف پرائیویٹ لمیٹیڈ (بی وائی ایس) کے اشتراک سے ’اسٹارٹ اپ اے ایم یو‘ کے عنوان سے شعبۂ طبعیات میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس کا مقصد طلبہ کو کمپنی کے قیام اور مینٹر، انویسٹر اور اسپانسر کی تلاش کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا۔

ریسورس پرسن مسٹر عاکف احمد (بانی، انٹریسٹ ایڈ فاؤنڈیشن) نے اسٹارٹ اَپ کے تصور پر تفصیلی گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ نئے تصورات و نظریات، مشاہدہ، مطالعہ، تجزیہ، گفت و شنید اور غور و فکر سے ابھرتے ہیں اور کبھی کبھی غیر متوقع طور پر کوئی ایسا خیال اور تصور سامنے آجاتا ہے جو بعد میں مقبولیت کا باعث بنتا ہے۔

بی وائی ایس کے سربراہ مسٹر سید وسیع العباس نے ہنر فروغ اور انٹرپرینئرشپ کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے انٹرپرینئر بننا اپنے آپ میں ایک خوشگوار تجربہ ہے۔ انٹرپرینئر اپنی دنیا کا مالک ہوتا ہے، خود فیصلے کرتا ہے اور انھیں فیصلوں سے کاروبار کی کامیابی یا ناکامی کا تعین ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم خیال لوگوں کے ایک ساتھ آنے سے کاروبار میں آسانی ہوتی ہے اور سماج کے لئے کارآمد پروڈکٹ لانچ کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر محمد زبیر احمد نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہر انٹرپرینئر کو چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس سے سیکھنے کو بھی ملتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کسی بھی عمر میں کاروبار شروع کرنے میں الگ الگ قسم کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر اس سے حوصلہ نہیں کھونا چاہئے۔

پروفیسر رضوان خاں نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اے ایم یو میں نئے نظریات و تصورات کے فروغ کا بے شمار امکان موجود ہے، کیونکہ یہاں ہونہار طلبہ کی کمی نہیں ہے۔ یونیورسٹی کے ٹریننگ و پلیسمنٹ آفیسر مسٹر سعد حمید نے خطبۂ استقبالیہ پیش کیا۔ انھوں نے بتایا کہ ورکشاپ میں تین سب سے عمدہ آئیڈیا پیش کرنے والے افراد کی سرپرستی کی جائے گی اور بی وائی ایس ایکسلس انھیں سرمایہ فراہم کرے گا۔

مختصر مختصر

وکی راج سماجوادی پرچارک

رام پور (پی این این)
سماجوادی پارٹی اترپردیش کے ریاستی صدر نریش اتم پٹیل نے دلت، پسماندہ برادری کے تمام لوگوں کو ایک تحریری پتر جاری کرکے لوک سبھا کا چناؤ لڑانے کی ہدایات دی ہیں۔ رام پور لوک سبھا سیٹ کے امیدوار سابق وزیر محمد اعظم خاں کو سپورٹ کرنے اور ان کا پرچار کرنے کی ذمہ داری اصطبل روڈ کے ساکن وکی راج (ضلع صدر) کو سپرد کی ہے۔ کہا ہے کہ اپنے امیدوار کو پوری طرح سے سپورٹ کریں اور ہر شخص کیساتھ الگ الگ بات کرکے گٹھ بندھن کا پیغام پہنچائیں تاکہ گٹھ بندھن کی جیت یقینی ہو سکے۔

رشوت لینے کے الزام میں ایس پی معطل

لکھنؤ (یواین آئی)
اترپردیش حکومت نے ایک کمپنی مالک سے مبینہ طور سے 65 لاکھ روپے بطور رشوت لینے کے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بارہ بنکی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر ستیش کمار کو جمعرات کو معطل کر دیا۔ چیف سکریٹری (محکمہ داخلہ) اروند کمار نے بتایا کہ مبینہ طور سے رشوت لینے کی شکایت ملنے کے بعد اس کی جانچ کرائی گئی۔ جانچ میں قصوروار پائے جانے پر بارہ بنکی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ستیش کمار کو فوری کاروائی کرتے ہوئے انہیں معطل کر کے ڈائرکٹر جنرل آف پولیس کے دفتر سے متعلق کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بارہ بنکی کے نئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی تعیناتی کے لئے الیکشن کمیشن کو تین افسران کے نام بھیجے گئے ہیں وہاں سے منظوری ملنے کے بعد نئے ایس پی کو تعینات کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ بارہ بنکی کی وشواس ٹریڈنگ کمپنی نے گذشتہ آٹھ جنوری کو لکھنؤ کے حضرت گنج تھانہ کوتوالی میں ایف آئی آر درج کرا کے سائبر کرائم سیل سے انچارج انوپ کمار یادو اور اس کے ساتھیوں پر 65 لاکھ روپے کی وصولی کا الزام لگایا تھا۔

اے ایم یو کی تہذیب و ثقافت کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام

علی گڑھ (پی این این)
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی تہذیب و ثقافت سے نئے طلبہ کو متعارف کرانے کے لئے وقار الملک ہال میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر محسن رضا (سابق صدر، اے ایم یو طلبہ یونین) نے کہا کہ اے ایم یو تہذیب و ثقافت کا نام ہے، بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت، خوش اخلاقی، شیریں زبانی اور خوش لباسی یہاں کی شناخت ہے۔ انھوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں اس تہذیب میں کئی کمیاں آگئی ہیں جنھیں دور کئے جانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے پروگرام کے انعقاد پر مسرت کا اظہار کیا۔ کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے شعبۂ سیاسیات کے پروفیسر عرشی خاں نے کہا کہ علیگ برادری اپنی روایات کی امین ہے، ان روایات کی جھلک طلبہ میں دکھائی دینی چاہئے۔ گفتگو میں مزاح علیگیرین کی شناخت ہوا کرتی تھی۔ انھوں نے کہا کہ ہمیں چھوٹی چھوٹی باتوں سے اوپر اٹھ کر اپنی تہذیبی شناخت کو واپس لانا چاہئے اور حق بیانی کو اپنا شیوہ بنانا چاہئے۔ یونیورسٹی کے پی آر او مسٹر عمر پیرزادہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سرسید نے اخلاقیات، وسیع النظری اور آزاد تحقیق کے تین اصولوں پر خود عمل کیا اور اس کی وکالت کی، یہ باتیں طالب علموں میں نظر آنی چاہئیں اور ڈگری کے ساتھ ان اصولوں کو بھی اپنے ساتھ لے جانا چاہئے۔ انھوں نے کہا کہ تہذیب صرف شیروانی اور ٹوپی پہننے تک محدود نہیں۔ انھوں نے کہا کہ اے ایم یو مشکل حالات سے گزر رہا ہے، تاہم وائس چانسلر پروفیسر طارق منصور کی قیادت میں یونیورسٹی بلندیوں کی راہ پر گامزن ہے۔

انتظامیہ کے مشکوک رویہ سے مایوس گٹھ بندھن کے وفد کی کمشنر سے ملاقات

رام پور (عالمگیر ایم خان)
سماجوادی پارٹی اور بہوجن سماج پارٹی کے ضلع صدور نے مراد آباد پہنچ کر کمشنر کو ایک عرضداشت سپرد کی ہے۔ اس عرضداشت میں مانگ کی ہے کہ 9 اپریل کو سماجوادی اور بہوجن کے کارکنوں کو کچہری کے گیٹ نمبر 1 پر چار گھنٹے دھرنا دینے کی اجازت دی جائے۔ اور ضلع کلکٹر کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی وضاحت بھی ہو سکے۔

کہا ہے کہ ضلع کلکٹر آنجنے کمار سنگھ برسر اقتدار سرکار بھارتیہ جنتا پارٹی کی امیدوار کا چناؤ رام پور میں ڈٹ کر لڑا رہے ہیں اور گٹھ بندھن امیدوار محمد اعظم خاں کو ہراساں کرکے ان کو چناؤ ہرانے میں کوشش کر رہا ہے۔ ایسے میں کیسے منصفانہ چناؤ کی کا یقین کیا جا سکتا ہے۔

ضلع کلکٹر کے اس غیر منصفانہ رویہ کی ہم سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں کہ سابق وزیر محمد اعظم خاں جو بھی حقیقت بیانی کرتے ہیں اس کو لیکر ان پر مقدمات قائم کر دیئے جاتے ہیں۔ ان عمل سے ان کی زبان کو روکنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ فتح پور کی انتظامی امور کی ٹیم نے اعظم خاں کو شکست دلانے کیلئے کافی کوششیں اور طریقے اپنانا شروع کر دیئے ہیں۔ ضلع کلکٹر اپنے ماتحت عملہ کو ہتھیار بنا کر ہمیں سچ بولنے سے روک نہیں سکتے ہیں۔ ضلع کلکٹر پر الزام عائد کیا ہے کہ نگر پالیکا پریشد کا رکن ضیاء الرحمن بابو پر گزشتہ دن سنگین دفعات لگا دی گئی تھیں جن کو عدالت نے راحت دی ہے جبکہ پھر کلکٹر کی غنڈہ گردی کے چلتے عوامی نمائندہ پر غنڈہ ایکٹ لگا دیا گیا ہے۔

وفد نے 9 اپریل کو اعظم خاں کی قیادت میں دھرنا دینے کی اجازت طلب کی ہے۔ میمورنڈم پر ضلع صدر سماجوادی اکھلیش کمار اور بہوجن سماج پارٹی کے ضلع صدر اجے ساگر کے دستخط موجود ہیں۔ اس کے علاوہ شہر صدر عاصم راجہ، فصاحت شانو، سابق چیئرمین نگر پالیکا اظہر خاں، سنتوش شرما، عارف میاں وغیرہ موجود رہے۔

گٹھ بندھن کے باوجود نااتفاقیاں برقرار

رام پور (پی این این)
لوک سبھا انتخابات 2019 میں برسر اقتدار بھارتیہ جنتا پارٹی کو شکست سے دوچار کرنے کیلئے کانگریس کوشاں ہے۔ یہاں ہر طرف کا حربہ اختیار کیا جا رہا ہے۔ سماجوادی / بہوجن اور لوک دل نے آپس میں اتفاق رائے سے گٹھ بندھن کر لیا ہے جبکہ دیگر پارٹیاں اپنے نام وکام، شہرت وعزت کے نام پر میدان میں اتری ہیں۔ برسوں سے جن پارٹیوں کا آپس میں تال میل نہیں اور سلام دعا تک بند تھی وہ لوک سبھا چناؤ میں اپنے مد مقابلہ کو شکست دینے کیلئے ایک بینر پر متحد ہو گئے ہیں لیکن دیکھا یہ جا رہا ہے کہ آپس میں سیاسی پارٹیوں کے دل ایک ضرور ہو گئے ہوں لیکن دل آپس میں نہیں مل پا رہے ہیں۔ آج بھی پارٹیوں میں نفسا نفسی کا عالم ہے۔ عہدداران و کارکنان بیچ میں رہ کر بھی بغاوت پر کمربستہ ہیں۔ ایک دوسرے کے چھرے بھونکنے میں کوئی کمی بیشی نہیں چھوڑی جا رہی ہے۔ ایک دوسرے کی لگائی بجھائی میں آپس میں مصروف ہیں۔ کچھ اتحاد کے علمبرداروں نے جب دیکھا کہ آپس میں ایک دوسرے کی نہیں پنپ پائے گی تو انہوں نے دوسری جگہ کی ذمہ داری سپرد کر دی ہے۔ گٹھ بندھن کے ایک عہدیدار کا کہنا ہے کہ طاقت وقوت کے نشہ میں لیس ہونے کی وجہ سے ہمیں بلانا تو دور ضلع صدر کو بھی کسی نے کال کرنا گوارہ نہیں سمجھا تو کیسے اتحاد ممکن ہو سکتا ہے جبکہ ایک اور پارٹی کے امیدوار نے رام پور میں اپنے ضلع صدر کو ہی کنارے لگا دیا ہے۔ ان کی نظر میں امیدوار ہی سب کچھ ہے اور ضلع صدر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ایسے میں چناؤ کے کیا نتائج برآمد ہوں گے یہ واضح ہو جائے گا اور حقیقت بھی روز روشن کی طرح عیاں ہو جائے گی۔ لوکل کے سیاسیوں کی آپس میں پھوٹ پڑی ہے جو جلد ختم ہوتی دکھائی نہیں پڑ رہی ہے۔

سنبھل پارلیمانی حلقہ کا سیاسی پس منظر

شانتی دیوی، برجیندر پال، ایس پی یادو، ڈی پی یادو، ملائم سنگھ یادو، رام گوپال یادو کی نمائندگی

سنبھل (سعد نعمانی)
جس طرح تاریخ میں سنبھل ایک اہم مقام رکھتا ہے اسی طرح ملک کی سیاست میں بھی ہمیشہ اس سیٹ کی اہمیت رہی ہے آزادی کے بعد سنبھل کو امروہہ کی پارلیمانی سیٹ سے جوڑ دیا گیا تھا اور ۱۹۵۲ میں جب ملک میں عام انتخابات ہوئے تو اس سیٹ سے مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی کانگریس کے ٹکٹ پر کامیاب ہوئے اور ۱۹۵۷ میں بھی مولانا ہی یہاں سے پارلیمنٹ پہونچے مگر ۱۹۶۲ میں انکے انتقال کے بعد جو ضمنی الیکشن ہوئے۔

اس میں پنڈت نہرو کی خصوصی دلچسپی کے باوجود کانگریس کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور آزاد امیدوار اچاریہ کرپلانی نے یہاں سے جیت حاصل کی۔ اسی طرح ۱۹۶۷ میں مولانا اسحاق سنبھلی ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ہو کر پارلیمنٹ پہونچے اور ۱۹۷۱ میں بھی مولانا اسحاق سنبھلی نے ہی یہاں سے جیت حاصل کی۔ ۱۹۷۷ میں جب ملک میں انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی عمل میں آئی تو سنبھل کو امروہہ سے نکال کر الگ پارلیمانی سیٹ بنا دیا گیا جس کا مطالبہ کافی دنوں سے چلا آرہا تھا سنبھل کو پارلیمانی حلقہ تو بنا دیا گیا مگر اس سیٹ سے مسلم علاقوں کو الگ کر کے یادو برادری کے علاقہ جوڑ دیئے گئے جس کی وجہ سے ایک لمبے عرصہ تک سنبھل سیٹ سے مسلم امیدوار کامیاب نہ ہو سکے۔

نئی حد بندی کے بعد جب ۱۹۷۷ میں پہلا الیکشن ہوا تو یہاں سے جنتا پارٹی لہر کی میں محترمہ شانتی دیوی یادو نے کامیابی حاصل کی مگر وہ زیادہ دنوں تک جنتا پارٹی کے ساتھ نہ رہ سکیں ۱۹۸۰ میں کانگریس کے ٹکٹ پر شانتی دیوی نے پھر بازی ماری۔ ۱۹۸۴ میں برجیندر پال سنگھ یادو نے کانگریس کے لئے یہ سیٹ بچائی اس کے بعد پھر کبھی کانگریس کو یہاں سے کامیابی نہ مل سکی۔ ۱۹۸۹ کی جنتا دل لہر نے ایس پی سنگھ یادو کو پہلی بار پارلیمنٹ بھیجا، ۱۹۹۱ میں بھی ایس پی سنگھ یادو ہی جنتا دل سے کامیاب ہوئے مگر ۱۹۹۶ میں ڈی پی یادو بہوجن سماج پارٹی کو اس سیٹ پر پہلی بار جیت دلانے والے امیدوار بنے۔

۱۹۹۸ میں سماج وادی پارٹی کے سپریمو ملائم سنگھ یادو یہاں سے کامیاب ہوئے، ۲۰۰۱ میں بھی ملائم سنگھ نے ہی جیت حاصل کر کے پھر پارلیمنٹ میں سنبھل کی نمائندگی کی۔ ۲۰۰۴ میں ملائم سنگھ کے بھائی پروفیسر رام گوپال یادو نے اس سیٹ پر سماج وادی کی جیت کے سلسلہ کو برقرار رکھا اس طرح ایک لمبے عرصہ تک یادو برادری کے امیدوار ہی سنبھل سیٹ پر قبضہ جمائے رہے مگر ۲۰۰۹ میں ایک بار پھر نئی حد بندی عمل میں آئی اور کچھ مسلم علاقہ اس سیٹ پر واپس آ گئے جس کی وجہ سے مسلم لیڈران کے لئے یہ سیٹ اہم بن گئی۔

سماج وادی پارٹی کا ٹکٹ نہ ملنے پر ڈاکٹر برق بہوجن سماج پارٹی میں شامل ہو کر سنبھل سے ہی امیدوار بنائے گئے اور اس سیٹ پر یادو برادری کے چلے آرہے قبضے کا بھی خاتمہ کر دیا مگر ۲۰۱۴ کے الیکشن میں بہت نزدیک کے فرق سے ڈاکٹر برق بی جے پی امیدوار ستیہ پال سینی کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوئے۔ ۲۰۱۹ کے موجودہ پارلیمانی الیکشن میں سنبھل سیٹ سے ڈاکٹر برق سماج وادی پارٹی اور بی ایس پی گٹھ بندھن کے امیدوار ہیں۔

انتخابات کے دوران قوم کے رہبر خضر کے لباس میں ہو سکتے ہیں رہزن

بجنور (اعجاز علی)
بجنور لوک سبھا سیٹ پر موسم کے پارے کے ساتھ ساتھ سیاسی پارہ بھی سر پر چڑھ رہا ہے۔ اس موقع پر کوئی بھی اور کسی بھی سماج کا شخص اپنے ہاتھ سے موقع نہیں جانے دے رہا ہے۔

اترپردیش میں لوک سبھا انتخابات میں دیکھنے کو مل رہا ہے کہ مسلم طبقے میں بی جے پی کا خوف نظر آرہا ہے جس کے جس کا بہت بڑا فائدہ بسپا اور سپا کو ہو رہا ہے اسی کے ساتھ جہاں میں ووٹوں کے سوداگروں کو موٹی رقم مل رہی ہے وہیں مذہب کے ٹھیکیدار بھی اس موقع کو ہاتھ سے گوارا پسند نہیں کر رہے چاہے انجام کچھ بھی ہو۔ اس وقت دس پندرہ دن کا جس میں موٹی رقم وصول سکتے ہیں وہ تو کا سودا کر کے قوم کو گمراہ کر کے۔ اس وقت جہاں سیاسی لیڈروں کے پاس مسلم سماج کے لیے جھنڈا نظر آرہا ہے کہ بی جے پی آر او اور صابستی والوں سے عظیم اتحاد کو ووٹ دو صرف سیاسی لیڈروں کے پاس وقوم کو گمراہ کرنے والوں کے پاس بی جے پی کو ہرانے کا ہی ایجنڈا ہے۔

بڑے افسوس کی بات ہے کہ دانشور طبقہ ایک محدود حد تک رہ گیا ہے جو کہ مسلم ایجنڈے کی بات کر رہے ہیں۔ اور سنی مسلمان بی جے پی سے اتنا ڈرا ہوا ہے کہ اپنی داڑھی، ٹوپی، مدرسہ اور مسجد و گھروں میں آگ زنی اور آبروریزی کی حفاظت وغیرہ کا ایجنڈا بھول گیا ہے۔ دانشور طبقے کا کہنا ہے کہ ایسی صورت میں زیادہ سے زیادہ مسلم امیدوار کو لوک سبھا میں پہنچانے کی کوشش کریں۔ یہ بھول جائیں کہ کانگریس یا بسپا، سپا اور رالود کا عظیم اتحاد ہماری بغیر مانگے کوئی حفاظت کرے گا ایسا ناممکن ہے۔

اسی طرح سے آنے والے وقت میں ممبر اسمبلی کے الیکشن کے دوران بھی بی جے پی کا ڈر دکھا کر مسلم سماج کے نمائندوں کو ٹکٹ سے دور رکھا جائے گا جس کی وجہ سے ممبر اسمبلی کی تعداد مسلم سماج کی کم ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ جادہ سے زیادہ مسلمان مسلم امیدوار کو جتانے کے فراق میں لگے جس سے کہ مسلم امیدوار زیادہ سے زیادہ پارلیمنٹ پہنچے اور آپ کی آواز کو بلند کر سکے۔ بڑا ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے خیز رے رہبر کے لباس میں رہزن بھی ہو سکتے ہیں۔

بی جے پی کر رہی ہے ذات پات کی سیاست

نوجوانوں کو نہیں ملا روزگار، بھاجپا اب مانگ رہی ہے فوجیوں کے نام پر ووٹ

پانی پت (پی این این)
جی ٹی روڈ پر موجود دھرم شالہ میں عام آدمی پارٹی کا ضلع سطح کارکنان اجلاس منعقد ہوا۔ پارٹی کے ہریانہ صدر نوین جے ہند نے کہا کہ اس مرتبہ ملک اور ریاستوں سے بی جے پی کی بنیاد کو اکھاڑ پھینکنا ضروری ہوگیا ہے۔ ذات پات کی سیاست کرنے والی بی جے پی اب فوج کے نام پر ووٹ ہتھیانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔

نوین جے ہند نے کہا کہ ہریانہ میں بچیوں کی جنسی استحصال ہورہے ہیں۔ نوجوانوں کو روزگار نہیں ملا۔ تعلیم و صحت شعبہ کی بدحالی کسی سے چھپی نہیں ہے۔ دہلی میں عام پارٹی نے محلہ کلینک شروع کئے ہیں۔ ان پر سوال اٹھائے جاتے ہیں۔ وہاں کے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال پانی پت کا سول اسپتال دیکھنے آتے ہیں تو اندر نہیں جانے دیا جاتا۔

کانگریس کے منشور پر انھوں نے کہا کہ اس میں ملک توڑنے کی بات ہے تو بی جے پی بھی یہی کررہی ہے۔ کانگریس سے گٹھ بندھن پر نوین کچھ نہیں بولے۔ لوک سبھا الیکشن پر کہا کہ دو تین دن میں بھی دس سیٹوں کے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا جائے گا۔ نوین جے ہند کس سیٹ سے الیکشن لڑیں گے، اس پر انھوں نے کہا کہ مجھے نہیں پارٹی کو فیصلہ کرنا ہے۔ اجلاس کو پارٹی لیڈر شعیب عالم، پروفیسر ڈی کے کوشک، اجے شرما اور انوپ سندھو نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر سکھ دیپ سنگھ، سریندر شاستری، ضلع صدر رتن لال شرما، خواتین ونگ کی ضلع صدر پنکی سنگھ وغیرہ موجود تھیں۔

کارکنان اجلاس میں نوین جے ہند نے کانگریس کی مقابلے میں بی جے پی کے خلاف نشانہ لگایا انھوں نے کہا کہ بی جے پی کا کوئی لیڈر اپنا سال 2014 کا منشور سنا دے تو اسے ایک لاکھ روپئے انعام کے طور پر دوں گا۔ منشور صرف اعلانات کے لئے ہے، عوام کو کام کرنے والے لیڈر اور پارٹی چاہئے۔

وہیں کرنال میں عام آدمی پارٹی ریاستی صدر نوین جے ہند نے کارکنان اجلاس میں کہا کہ بی جے پی کے چوکیدار کروڑوں روپے کے ہیلی کاپٹروں میں گھوم رہے ہیں۔ گاؤں کے لوگ ترقی کے نام پر چار سال سے وزیراعلیٰ کا منھ دیکھتے رہے، جبکہ سرکاری نظام صرف منصوبوں کی پہریداری کرنے میں لگا رہا۔ نتیجہ عام لوگوں کو اپنے کام کے لئے دفاتر میں چکر کاٹنے کے لئے مجبور ہونا پڑا۔ نوین نے کہا کہ چوکیدار وزیراعلیٰ کا شہر ہوتے ہوئے بھی کرنال کے باشندگان آج تک بدحالی کی زندگی گزار رہے ہیں۔ آج تک کالونیوں میں نہ بجلی پہنچی ہے اور نہ ہی پانی و سیور کی سہولت ہے۔ سرکاری اسکول بوسیدہ حالت میں ہیں۔ گاؤں میں تو دور شہر کے سول اسپتالوں میں نہ دوا ہے اور نہ ہی ڈاکٹر ہیں۔

قتل کے ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ، اہل خانہ نے دیا دھرنا

حصار (پی این این)
روہت قتل واقعہ معاملہ میں ملزمین کی گرفتاری کا مطالبہ کو لے کر پولیس انتظامیہ کے خلاف نارنود تھانہ کے سامنے اہل خانہ کا دھرنا لگاتار دوسرے دن بھی جاری رہا۔ اگلے اس دھرنے کو نارنود کے کونسلروں سمیت مختلف سماجی تنظیموں اور بے جے پی لیڈر سابق ایم ایل اے رام کمار گوتم نے بھی دھرنا کے مقام پر پہنچ کر حمایت دی ہے۔ اہل خانہ نے انتباہ دیا کہ اگر جلد ہی اس کے قاتلوں کو نہیں پکڑا گیا تو وہ تحریک کو تیز کر کے حکومت و انتظامیہ کی اینٹ سے اینٹ بجادیں گے۔

دھرنے کو حمایت دینے کے لئے پہنچے بے جے پی لیڈر رام کمار گوتم، وارڈ تین سے کونسلر پونم، کونسلر سشیلہ، سابق کونسلر نرملا، سریش ایم سی، سابق چیئرمین بھیرا سنگھ، کرشن نمبردار وغیرہ نے کہا کہ روہت کی 27 اپریل 2017 کو قتل کرکے اس کی لاش کو پیڑ سے لٹکایا تھا اور اس کے قاتل موقع سے فرار ہوگئے تھے۔

انھوں نے پولیس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ دو سال عرصہ گزر جانے کے بعد بھی پولیس اس کے قاتلوں تک نہیں پہنچ پائی ہے اور جب بھی پولیس سے اس معاملے ملتے ہیں تو وہ جلد ہی معاملے کو سلجھانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ لیکن پولیس آج تک اس کے قاتلوں تک تو پہنچ نہیں پائی۔ بلکہ خود مہلوک کے اہل خانہ پر تشدد کرکے ان جبراً قتل کی واردات کو قبول کرنے کا دباؤ ڈال رہی ہے۔

اس معاملے میں ڈی ایس پی جوگیندر سنگھ نے بتایا کہ پولیس معاملے کے ہر پہلو کو دھیان میں رکھ کر جانچ کو آگے بڑھا رہی ہے۔ پولیس کے ہاتھ کچھ اہم ثبوت ہاتھ لگے ہیں۔ جلد ہی قاتلوں کو پکڑ لیا جائے گا۔

مسجد شیخان میں جلسہ شب معراج شریف کا انعقاد

نئی دھلی (پی این این)
حضرت قاضی اہلسنت و مفتی اعظم محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمہ کے روحانی فیضان اور صاحبزادہ محمد اسید احمد کے زیر سرپرستی و صدارت مرکز اہلسنت مسجد شیخان باڑہ ہندو راؤ دہلی میں حسب معمول عظیم الشان جلسہ شب معراج کا انعقاد کل گزشتہ شب، بعد نماز عشاء کیا گیا۔ انجمن اہل سنت فلاح دارین مسجد شیخان باڑہ ہندو راؤ کے زیر اہتمام اس جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ بعدہ مفتی شاکر القادری نے واقعہ معراج پر مدلل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ اسلام نے 9 مرتبہ رب سے عرض کیا کہ میں تیرا دیدار کرنا چاہتا ہوں مگر رب نے یہی فرمایا کہ تم نہیں دیکھ سکتے۔ آپ کے اسرار پر رب نے اپنی ادنیٰ سی تجلی پہاڑ پر ظاہر کی تو حضرت موسیٰ علیہ اسلام تاب نہ لا سکے۔

اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ اسلام کی بصارت ایسی ہوگئی کہ آپ تین میل کی دوری پر چلتی ہوئی چیونٹی کے پاؤں بھی گن لیتے تھے۔ لیکن ہمارے آقا ﷺ نے بغیر کسی حجاب کے رب کا دیدار کیا ہے تو کیا آپ ﷺ مدینہ میں رہ کر ہم غلاموں کو نہیں دیکھ سکتے۔ یہ آپ ہی کی شان تھی کہ رب نے خود اپنے دیدار کے لئے اپنے حبیب ﷺ کو یاد فرمایا۔ انھوں نے کہا کہ جب آپ ﷺ کو معراج ہوئی تو یہ واقع آپ نے لوگوں کو بتایا شروع کیا تو کفار نے آپ کا مذاق اڑایا اور ابوجہل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ آپ کے نبی کہتے ہیں کہ مجھے معراج ہوئی، اس پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اگر میرے آقا ﷺ یہ فرمارہے ہیں تو میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

جب آپ بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوئے تو آپ واقعہ معراج بیان فرمارہے تو اس دوران حضرت ابوبکر صدیق ہر بات کی تصدیق کرتے جارہے تھے تو آقائے دوجہاں ﷺ نے انھیں صدیق کا لقب عطا فرمایا۔ مولانا آزاد عالم نے کہا کہ آج کی رات تمام انبیاء کرام علیہ اسلام کو رب کی جانب سے حکم دیا گیا کہ تمام مسجد اقصیٰ میں جمع ہوجائیں کیونکہ سرور کائنات ﷺ سب کی امامت فرمائیں گے۔

سنینا کی سیاست میں انٹری

سرسہ (پی این این)
دیوی لال کے پوتے کی بیوی سنینا چوٹالہ سرخیوں میں بنی ہوئی ہیں۔ وجہ ہے سابق وزیراعلیٰ اوم پرکاش چوٹالہ، انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل) لیڈر رابھے سنگھ نے سنینا کو آئی این ایل کی خواتین ونگ کی ریاستی جنرل سکریٹری نامزد کیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ سنینا دیوی لال کنبہ کی دوسری خاتون ہیں، جنھیں سیاست میں اتارا گیا ہے۔

اس سے پہلے سال 2014 کے اسمبلی الیکشن میں سنینا کی جیٹھانی نینا سیاست میں آئی تھیں جو حلقہ ڈبوالی سے ایم ایل اے بن کر اسمبلی میں پہنچیں تھیں۔ اس وقت جیٹھانی کی چناؤ یاترا میں دیورانی خاص مواقع پر نظر آئی تھیں۔ نینا کے حصار یا بھوانی سے لوک سبھا انتخاب لڑنے کا اندازہ لگایا جارہا ہے تو سنینا کا پچھلے دروازے سے سیاست میں انٹری ہوئی ہے۔

44 سالہ سنینا بنیادی طور سے تحصیل بروالا (حصار) کے گاؤں دولت پور کھیڑا کی رہنے والی ہیں۔ ابتدائی تعلیم روہتک کے ایک نجی اسکول میں ہوئی۔ بعد میں ایف سی کالج حصار میں داخلہ کروایا گیا۔ گریجویٹ کرنے کے بعد ایم اے (انگریزی) کیا۔ سال 1995 میں کالج طلباء یونین کی صدر بنیں۔ سنینا کے والد ایشور سنگھ لانبا اور ماں بملا دیوی باری باری سے گاؤں کے سرپنچ بنے۔

قریبی رشتے دار پرتاپ سنگھ لانبا ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ فٹبال کھیلنا پسند ہے۔ گزشتہ چھ سال سے پیدل سالاسر جاتی ہیں۔ ہر چھ ماہ بعد 15 دنوں کے لئے مذہبی یاترا کرتی ہیں۔ صحت مند رہنے کے لئے روزانہ یوگ کرتی ہیں۔

ملک کے بڑے سیاسی کنبہ سے تعلق ہونے کے باوجود وہ ہمیشہ سیاست سے دور رہیں۔ سیاست کے بارے میں کبھی گفتگو نہیں کرتی تھیں۔ حالانکہ دیوی لال کے خیالات سے خاصی متاثر ہیں۔ دیوی لال کے کاموں میں سب سے اچھا انھیں بڑھاپا پنشن لگتا ہے۔

سال 1995 کی بات ہے دیوی لال کے لڑکے وریندر عرف روی چوٹالہ ایف سی کالج گئے ہوئے تھے۔ اس دوران ان کی ملاقات سنینا سے ہوئی۔ کالج کی کینٹین میں دونوں کی چھوٹی سی ملاقات پیار میں بدل گئی۔ شادی تجویز رکھتے ہوئے روی چوٹالہ نے گلے میں پہنی سونے کی چین سنینا کو پہنادی۔ سنینا نے تحفہ کے طور پر گلدستہ پیش کیا۔ لڑکی پسند آنے پر روی نے ٹیلی فون بوتھ سے دادا دیوی لال اور گھر والوں کو مطلع کیا۔ بغیر جہیز دونوں کی شادی ہوگئی۔ بارات میں سابق نائب وزیراعظم آنجہانی دیوی لال سمیت 200 باراتی گئے تھے۔

ہائیکورٹ میں شکایت کے بعد پولیس جانچ شروع

ھانسی (پی این این)
بھاٹلہ گاؤں کے سماجی بائیکاٹ کے معاملے میں ایس سی طبقہ کے ذریعہ ہائی کورٹ کے جج کو دی گئی شکایت پر پولیس نے جانچ شروع کردی ہے۔ دونوں فریق کو ڈی ایس پی راج بیر سنگھ نے نوٹس دے کر طلب کیا لیکن ایس سی طبقہ کے لوگوں نے جانچ میں شامل ہونے سے صریحا انکار کردیا ہے۔ سی بی آئی یا حصار پولیس رینج سے باہر کے پولیس افسران سے جانچ کروانے کا مطالبہ کیا۔

ایس سی طبقہ کے لوگوں نے الزام لگایا کہ ہانسی ضلع پولیس پر انھیں کوئی بھروسہ نہیں ہے کیونکہ اس سابق ضلع پولیس کے ذریعہ سماجی بائیکاٹ کی شکایتوں پر کارروائی نہ کرنے پر پولیس افسران کے خلاف معاملہ کورٹ میں زیر غور ہے۔ وہیں دوسرے فریق سے اعلیٰ طبقہ کے ذریعہ سماجی بائیکاٹ کئے جانے کا الزام لگایا جارہا ہے۔ اعلیٰ طبقہ اور ایس سی طبقہ کے لوگوں کے درمیان کئی معاملے کورٹ میں زیر غور ہے۔ گزشتہ ماہ ہائیکورٹ کے جج اجے تیواری بطور انسپکٹنگ جج ہانسی کورٹ میں آئے تھے۔ اس دوران ایس سی طبقہ کے لوگوں نے نیم برہنہ ہوکر مظاہرہ کرتے ہوئے انھیں اپنی شکایت دی تھی۔

ہائیکورٹ کے ذریعہ معاملے میں جانچ کے لئے ایس پی کو حکم دیئے گئے ہیں جس کے بعد پولیس نے جانچ شروع کردی ہے، لیکن ایس سی طبقہ کو ضلع پولیس پر غیرجانبدارانہ کارروائی کا بھروسہ نہیں ہے وہ سی بی آئی سے جانچ کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ایس سی طبقہ کے ذریعہ گاؤں میں سماجی بائیکاٹ کی شکایت دی گئی ہے۔ اس معاملے میں ہائیکورٹ کے حکم پر جانچ شروع کی گئی ہے۔ دونوں فریقوں کو جانچ میں شامل ہونے کے لئے بلایا گیا تھا۔ ایس سی طبقہ کے لوگوں نے ضلع پولیس سے باہر کسی آزاد ایجنسی یا آئی جی رینک کے افسر سے جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس معاملے میں پولیس آزادانہ جانچ کرے گی۔

فرضی آئی ایف ایس افسر شوہر کے ساتھ گرفتار

نوئیڈا (پی این این)
تقریباً تین سال سے پولیس کو چکما دینے والی فرضی آئی ایف ایس (ہندوستانی خارجہ سروس) خاتون افسر کو اس کے شوہر کے ساتھ تھانہ سورج پور پولیس نے رات گرفتار کرلیا۔ جوڑے سے برآمد دستاویزات کی جانچ کی گئی تو حیران کرنے والا انکشاف ہوا۔ فرضی خاتون افسر افغانستان بھی پیغام بھیجتی تھی اور گزشتہ دنوں اس نے وزیراعظم نریندر مودی کے میرٹھ دورے کے دوران میرٹھ اور نوئیڈا سے پولیس اسکارٹ لی تھی۔ یہ وزیراعظم کی حفاظت میں بڑی کوتاہی کا معاملہ ہے۔

گوتم بدھ نگر کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ونبھو کرشن کے مطابق ملزمین کی شناخت میرٹھ کی زویا خان (35) اور اس کے شوہر نشانت (38) کے طور پر ہوئی ہے، زویا تقریباً تین سال سے نوئیڈا، غازی آباد اور میرٹھ میں فرضی آئی ایف ایس افسر بن کر سرکاری سہولتیں لے رہی تھی۔ ضلع میں تعینات افسران پر رعب جھاڑتی تھی۔ سرکاری اسکارٹ لے کر چلتی تھی۔ سورج پور تھانہ انچارج منیش چوہان نے بتایا ہے کہ ملزمہ کے والد ڈاکٹر ہیں۔ زویا خان کی نوئیڈا، وارانسی اور میرٹھ میں جائیداد ہے۔ وہ پی سی ایس بننا چاہتی تھی، لیکن امتحان میں ناکام ہوگئی۔ اس کے بعد سے وہ فرضی افسر بن کر شوہر کے ساتھ لوگوں کو چکما دینے لگی۔

28 مارچ کو وزیراعظم نریندر مودی میرٹھ آئے تھے۔ وہاں انہوں نے ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا تھا۔ اس دوران بھی زویا فرضی خاتون افسر بن کر بتایا تھا کہ وہ وزیراعظم کی اسپیشل سیکورٹی میں تعینات ہیں اور اسے تھانہ ککھیڑا اور دورالا تھانے سے دو ٹیم اس کی حفاظت کے لئے دستیاب کرائی گئی تھی۔ یہ معاملہ وزیراعظم نریندر مودی کی حفاظت میں کوتاہی کا بنتا ہے۔ پولیس اور این آئی اے کے افسر اس معاملے کی تحقیقات کررہے ہیں۔

مارچ 2019 میں زویا خان نوئیڈا بھی آئی تھی۔ اس دوران اس کی کار نوئیڈا میں حادثہ کا شکار ہوگئی۔ اس دوران زویا نے خود کو اقوام متحدہ کا افسر بتا کر ایس ایس پی ونبھو کرشن سے مدد مانگی تھی۔ انہوں نے فوری طور پر اس کی مدد بھی کی تھی۔ اس کے بعد زویا ایس ایس پی سے ملنے ان کے دفتر پہنچی تھی۔ تب اس کی مشتبہ سرگرمیوں پر ایس ایس پی کو شک ہوا تھا۔ انہوں نے تحقیقات کا حکم دیا۔ پولیس نے زویا خان کے گھر کی تلاشی لی اور اس کی سبھی جعلسازی کا پردہ فاش ہوگیا۔ اس کے بعد پولیس نے زویا خان اور نشانت کو گرفتار کرلیا۔

شاعر اور معروف دانشور خورشید اکبر کے اعزاز محفل مشاعرہ

نئی دھلی (انور حسین جعفری)
'سرسید مشن فار انڈیا' کے زیر اہتمام شاعر اور معروف دانشور خورشید اکبر کے اعزاز میں محفل شعر و سخن کا انعقاد ہوٹل ریور ویو نئی دہلی میں کیا گیا۔ جس کی صدارت تجزیہ نگار کلیم الحفیظ نے کی۔ اس موقع پر دہلی اردو اکادمی کے چیئرمین پروفیسر شہپر رسول نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔ تقریب کے میزبان ڈاکٹر ایم آر قاسمی نے نظامت کے فرائض انجام دئے۔

ڈاکٹر ایم آر قاسمی نے خورشید اکبر کے بارے میں تعارفی گفتگو کرتے ہوئے تمام شعرا و حاضرین کی جانب سے والہانہ استقبال کیا۔ مہمان خصوصی پروفیسر شہپر رسول نے کہا کہ میں نے خورشید اکبر کی شاعری اور شخصیت پر بہت پہلے مضمون بھی لکھا ہے، جس میں میں نے ان کے بارے میں تمام باتیں لکھ دی ہیں۔ اس دور میں خورشید اکبر ان چند غزل گو شعرا میں سے ہیں جو یقیناً انگلیوں پر گنے جاسکتے ہیں۔

انہوں نے غزل کے ہر رنگ کو متاثر کیا ہے۔ ڈاکٹر ذکی طارق نے خورشید اکبر کی شخصیت و فن پر تحقیقی و تنقیدی مضمون کا اقتباس پیش کرتے ہوئے کہا کہ خورشید اکبر کی شاعری میں خارجی عوامل کے بے شمار عناصر کو باطنی احساسات سے مہمیز کرنے کی بھرپور توانائی موجود ہے۔

کلیم الحفیظ نے صدارتی گفتگو میں کہا کہ بے پناہ تخلیقی صلاحیتوں کے تناظر میں شعرا کا دل و دماغ وسیع اور لامحدود ہوتا ہے جن میں اخلاقی و انسانی اقدار دوسروں کے بمقابل بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ محفل مشاعرہ میں پروفیسر شہپر رسول، خورشید اکبر، احمد علوی، ڈاکٹر رحمان مصور، ڈاکٹر ایم آر قاسمی ملیگ، ڈاکٹر ذکی طارق، ارشد ندیم، معین شاداب، عصمت زیدی شفا، دانش نور پوری، خالد اخلاق سہسوانی، سیف ازہر، قمر انجم، جمیل سرور اور خادم رسول عینی نے اپنے کلام سے نوازا۔

ادت راج کے اسٹنگ آپریشن نے مودی ٹیم کی بدعنوانی کی کھولی پول: راجیش للوٹھیا

نئی دھلی (پی این این)
دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر راجیش للوٹھیا نے ایک ٹی وی ٹی وی چینل کی جانب سے 8 فروری کو کئے اسٹنگ آپریشن میں شمال مغربی دہلی کے بی جے پی ایم پی ادت راج نے مانا کہ انہوں نے 2014 کے اپنے انتخاب میں کالے دھن کا استعمال کیا تھا۔ راجیش للوٹھیا نے کہا کہ ادت راج کے اسٹنگ کے بعد یہ صاف ہو جاتا ہے کہ مودی اور ان کی ٹیم بدعنوانی میں ملوث ہے۔

للوٹھیا نے کہا کہ اسٹنگ آپریشن میں ایم پی ادت راج نے بی جے پی کارکنان کو انتخابات میں کام کرنے کیلئے شراب اور پیسہ دینے کی بات قبول کی ہے۔ جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نہ صرف بی جے پی کے لیڈر بلکہ ان کارکنان بھی بدعنوانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ راجیش للوٹھیا نے یہ بھی کہا کہ ادت راج نے اسٹنگ آپریشن میں بولا ہے کہ انہوں نے اپنے انتخاب میں کالے دھن کے استعمال کیا تھا اور یہ بھی مانا کہ انہوں نے 2014 کے پارلیمانی انتخابات میں 5 کروڑ روپے خرچ کئے تھے جبکہ ایم پی کے انتخاب کیلئے الیکشن کمیشن کی طرف سے 70 لاکھ کی حد مقرر تھی۔ راجیش للوٹھیا نے الیکشن کمیشن اس اسٹنگ آپریشن کو نوٹس میں لے کر بی جے پی لیڈر ادت راج کے خلاف مقدمہ درج کرکے فوری طور پر کارروائی کرکے ان کے مستقبل میں الیکشن لڑنے کیلئے نااہل قرار دے کر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا۔

وہیں دہلی پردیش کانگریس کی جانب سے دویندر یادو کی قیادت میں ہاتھ کے ساتھ سائیکل سفر آج پانچویں دن بھی جاری رہا۔ آج پانچویں دن اتم نگر اسمبلی اور دوارکا پوری اسمبلی میں سائیکل یاترا نکالی گئی۔

سرسوں خرید معاملے میں کسانوں کا دھرنا

حصار (پی این این)
اکھل بھارتیہ کسان سبھا نے اکلانا کی نئی اناج منڈی میں سرسوں کی خرید میں کسانوں کو آرہی پریشانیوں کو لے کر دھرنا دیا اور میمورنڈم سونپا۔ کسان سبھا کے صدر بھوپ سنگھ اور چندگی رام کی صدارت میں علاقہ کے کسان نئی اناج منڈی میں جمع ہوئے اور دھرنے پر بیٹھ گئے۔ کسانوں نے کہا کہ سرکار کے ذریعہ سرسوں کی فصل کو سرکاری بھاؤ پر خریدنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ مگر جب کسان اپنی فصل کو لے کر اناج منڈی میں پہنچ رہے ہیں تو انھیں بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کبھی نمی کی مقدار زیادہ بتایا جارہا ہے تو کبھی دوسرے مسائل کو اٹھا کر کسانوں کو پریشان کیا جارہا ہے۔

اس وجہ سے کسان پریشان ہوکر اپنی فصل پرائیویٹ دوکانوں کو فروخت کرنے کے لئے مجبور ہیں۔ اگر کسانوں کو اسی طرح پریشان کیا گیا تو آنے والے الیکشن میں کسان بی جے پی کے لیڈران کا کھل کر مخالفت کریں گے۔ اس موقع پر ضلع پردھان موڑ سنگھ آریہ، دھرم بیر، دیانند پھار کھیڑا، بلبیر نمبردار، بھرتھورام، رچپال، مہندر سنگھ، رام سنگھ، بھلے رام، بسا و رام، جگدیش، اندر سنگھ وغیرہ موجود رہے۔

مختصر مختصر

دہلی این سی آر میں سی این جی کی قیمت میں اضافہ

نئی دھلی (ایجنسیاں)
راجدھانی دہلی میں گاڑی چلانا ایک بار پھر مہنگا ہوگیا ہے۔ اندر پرستھ گیس لمیٹڈ نے جمعرات سے سی این جی کی قیمت میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اندر پرستھ گیس لمیٹڈ نے دہلی میں سی این جی کی قیمت میں ایک روپے فی کلوگرام کا اضافہ کیا ہے۔ نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد، ریواڑی، گروگرام، کرنال اور مظفر نگر میں سی این جی ایک روپے پندرہ پیسے فی کلوگرام مہنگا ہوا ہے۔ دہلی میں سی این جی 45.70 فی کلوگرام، نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا اور غازی آباد میں 51.95 روپے فی کلوگرام مل جائے گا۔ گڑگرام میں سی این جی کی قیمت جہاں 57.50 روپے فی کلوگرام ہوگیا ہے، وہیں کرنال میں 54.50 فی کلوگرام مل رہا ہے۔

پانی کی قلت سے عوام پریشان

فریدآباد (پی این این)
این آئی ٹی علاقہ میں صاف پینے کے پانی کی قلت سردرد بننے لگا ہے۔ ڈبوا پالی روڈ کے لوگوں نے صاف پینے کے پانی فراہمی نہ کئے جانے کی مخالفت میں جام لگایا اور میونسپل کارپوریشن کے افسران کے تئیں ناراضگی کا اظہار کیا۔ ادھر سیکٹر-46 کے باشندے گلیوں میں آرہے ٹینکروں سے پانی بھرنے پر مجبور ہیں۔ اس سے پہلے ڈبوا کالونی اے بلاک کی خواتین نے میونسپل کارپوریشن دفتر آکر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا۔ واضح کردیں کہ این آئی ٹی کے وارڈ نمبر دس کے تحت آنے والی ڈبوا کالونی، ڈبوا پالی روڈ کے آس پاس طویل عرصہ سے پانی کی فراہمی نہیں کی جارہی ہے۔ چنگی نمبر-17 بوسٹنگ نمبر-2 سے کئی علاقوں میں پانی کی فراہمی نہ ہونے سے لوگ ناراض ہیں۔

فوج کا سیاسی کرن

پارلیمانی الیکشن کا اعلان ہوتے ہی سیاسی کھیل کا آغاز ہوگیا ہے۔ پلوامہ سے لے کر ایئر اسٹرائیک، مودی پر بنی فلم، رام جنم بھومی پر بنی فلم اور نمو چینل وغیرہ وغیرہ سب سیاست کے میدان میں اتاری گئی ہیں۔ حالانکہ یہ تمام چیزیں ضابطہ اخلاق کے تحت آرہی ہیں، ان کے اثرات الیکشن پر پڑ سکتے ہیں، لیکن الیکشن کمیشن نے ان سب کو ہری جھنڈی دے دی ہے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ رافیل پر آئی کتاب کو ضابطہ اخلاق کے خلاف قرار دیا گیا ہے اور الیکشن کمیشن نے اس کی تمام کاپیاں ضبط کرلی ہیں۔ چناوی مہابھارت میں یہ سب کھیل تماشہ جاری ہی ہے کہ اب فوج کا بھی سیاست کے لئے استعمال ہونے لگا ہے۔

اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سب سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ انہوں نے کیم اپریل کو غازی آباد میں مرکزی وزیر مملکت برائے خارجی امور جنرل وی کے سنگھ کے انتخابی تشہیر میں انڈین آرمی کو مودی کی سینا کہا تھا۔ فوج کے سیاسی کرن کے اس معاملے کو لے کر تمام اپوزیشن پارٹیاں معترض ہیں اور الیکشن کمیشن سے شکایت گو ہیں۔ یہی نہیں یوگی کے ذریعہ انڈین آرمی کو مودی کی سینا کہے جانے پر آرمی کے سابق کئی بڑے افسروں نے بھی شدید اعتراض کیا ہے اور کہا ہے کہ آرمی صرف ملک کی ہوتی ہے کسی جماعت یا لیڈر کی نہیں ہوتی۔ گوکہ الیکشن کمیشن نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے اور یوگی پر کارروائی کے لئے صدر جمہوریہ کے پاس مکتوب بھیجنے والا ہے۔ فی الحال یہ معاملہ دبتا ہوا دکھائی دے رہا ہے، کارروائی کب ہوگی اس کا کچھ بھی اتا پتہ نہیں ہے۔

واضح ہو کہ یوگی آدتیہ ناتھ نے کیم اپریل کو غازی آباد کی انتخابی ریلی کو خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ کانگریس کے لوگ دہشت گردوں کو بریانی کھلاتے ہیں اور مودی جی کی سینا دہشت گردوں کو گولی اور گولہ دیتی ہے۔ انڈین آرمی کو مودی کی سینا قرار دینے سے سیاسی گھمسان مچا ہوا ہے۔ ایک طرف تمام اپوزیشن پارٹیاں فوج کے اس سیاسی کرن پر احتجاج کررہی ہیں تو انڈین آرمی کے کئی بڑے سابق افسروں نے بھی یوگی کے بیان کی مذمت کی ہے۔ ایڈمیرل رام داس جو ہندوستانی بحریہ کے سربراہ رہ چکے ہیں انہوں نے یوگی کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے ان پر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ فوج کا سیاسی کرن نامناسب ہے۔

مزے کی بات تو یہ ہے کہ یوگی جب غازی آباد میں انتخابی جلسے سے خطاب کررہے تھے تو اس دوران مقامہ ایم پی اور مرکزی میں وزیر جنرل وی کے سنگھ بھی ان کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ حالانکہ وی کے سنگھ یوگی کے اس جملے سے متفق نہیں ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ تشہیر کے دوران سب لوگ اپنے آپ کو سینا بھی بولتے ہیں، لیکن ہم کس سینا کی بات کررہے ہیں یا سیاسی ورکر کی بات کررہے ہیں، مجھے نہیں معلوم کہ اس جملے سے کیا مطلب ہے۔ البتہ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ اگر کوئی کہتا ہے کہ بھارت کی سینا مودی جی کی سینا ہے تو وہ غلط ہی نہیں بلکہ دیش دروہ بھی ہے۔

ہندوستانی کی فوج ہندوستانی کی ہے کسی سیاسی جماعت کی نہیں، لیکن وی کے سنگھ جو کہ خود آرمی چیف رہ چکے ہیں اور ریٹائرمنٹ کے بعد بی جے پی میں آئے ہیں تو ظاہر ہے وہ کسی نہ کسی طریقے سے اپنی پارٹی اور اپنے لیڈر کے دفاع میں تاویل تو دیں گے ہی، ان کا یہ کہنا ہے کہ یہ جملہ کس تناظر میں کہا گیا ہے اس کو دیکھنا چاہیے۔ بہرحال ضابطہ اخلاق کہاں نافذ ہوتا ہے اور کہاں نہیں ہوتا ہے یہ بھی جگ ظاہر ہو چکا ہے، لہٰذا فوج کا سیاسی کرن کس طرح ہو رہا ہے دیش دیکھ رہی ہے۔

twitter

☆ حکومت ہند نے 32 سال کے بعد کچھ دنوں قبل اروناچل پردیش کے چار پولیس تھانوں سے افسپا کو ہٹالیا ہے، لیکن بی جے پی نے ایسا کیا ہے تو کیا یہ حب الوطنی ہے؟ اگر دیگر لوگ ایسا سوچتے یا اس کے تعلق سے باتیں کرتے تو وہ مسلح افواج مخالف اور ملک مخالف کہے جاتے۔ واہ رے جھوٹوں کے بادشاہ!

-یشونت سنہا، سابق مرکزی وزیر

☆ اے چوکیدار! اترپردیش میں جتنے ترقیاتی کام اکھلیش یادو نے کروائے اتنے 50 سال میں نہیں ہوئے۔ لکھنؤ میٹرو، آگرہ۔ لکھنؤ ایکسپریس وے اور غازی آباد تک کی سڑک کے علاوہ بہت سے کام کرائے۔ تم ہی بتادو تمہارے پھینکو چچا نے کہیں کوئی 10 کلومیٹر کی سڑک بھی بنوائی ہو؟

-نشا یادو، قانون کی طالبہ

☆ کانگریس کا مینی فیسٹو دیکھ کر ارون جیٹلی بوکھلائے ہوئے ہیں۔ بی جے پی موقع پرست سیاست میں مصروف ہے۔ اروناچل پردیش میں افسپا ہٹانا بی جے پی نے مناسب سمجھا لیکن جموں وکشمیر میں افسپا ہٹانا مناسب نہیں سمجھا۔ یہ تضاد کیوں اور کس لئے ہے؟

-پرینکا چترویدی، قومی ترجمان کانگریس

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

★ 1930۔ گاندھی جی اپنے حامیوں کے ساتھ نمک قانون توڑنے کے لئے ڈانڈی پہنچے۔
★ 1940۔ مہاتما گاندھی کے قریبی دوست اور سماجی مصلح سی ایف اینڈریوز کا انتقال ہوا۔
★ 1949۔ انڈین اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ کا قیام عمل میں آیا۔
★ 1955۔ برطانیہ کے وزیراعظم ونسٹن چرچل نے استعفیٰ دیا۔
★ 1957۔ ملک میں پہلی بار کیرل میں کمیونسٹ پارٹی اقتدار میں آئی اور ای ایم ایس نمبودری پد نے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھایا۔
★ 1961۔ پہلی "ہندوستانی منشیات اور دواسازی لمیٹڈ کمپنی" قائم ہوئی۔
★ 1979۔ بمبئی (ممبئی) میں پہلے ہندوستانی بحریہ میوزیم کی باضابطہ طور پر شروعات ہوئی۔
★ 1991۔ خلائی جہاز ایس ٹی ایس 37 (اٹلانٹس (8 کا تجربہ کیا گیا۔
★ 1999۔ ملیشیا میں ہونڈرا وائرس سے بچاؤ کے لئے 8 لاکھ 30 ہزار سوروں کو ایک ساتھ مارنے کی شروعات کی گئی۔

مسلم لیڈر شپ والی پارٹیوں سے کانگریس کو گریز؟

نقطۂ نظر .... ڈاکٹر محمد منظور عالم

الیکشن 2019 عام انتخابات سے مختلف ہے۔ یہ صرف اقتدار کے حصول اور حکومت بنانے والا انتخاب نہیں ہے۔ یہ الیکشن آزاد ہندوستان کی ستر سالہ تاریخ میں بے پناہ اہمیت کا حامل ہے۔ یہ دو نظریہ کے درمیان مقابلہ ہے۔ منواد اور سیکولرزم کے درمیان لڑائی۔ اس لئے اس الیکشن کو ہلکے میں لینا اور اسے عام الیکشن کی طرح سمجھنا سیاسی پارٹیوں، ووٹرس، رائے دہندگان اور دانشوران کیلئے بہت بڑی غلطی سمجھے جائے گی اور اس کے نتائج اگر 2014 کے طرح ہوئے تو شدید خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اس الیکشن پر خصوصی توجہ دینے اور اس میں سیکولر پارٹیوں کو فتح سے ہم کنار کرانے کیلئے ہر ایک شہری اور سیاسی پارٹی کو قربانی دینی ہوگی تبھی کامیابی ملے گی۔

یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ہندوستان کا آئین خطرے میں ہے۔ گزشتہ چار سالوں کے دوران جس طرح آئینی اداروں کی خود مختاری پر حملہ کیا گیا ہے۔ کسانوں، کمزوروں، دلتوں، اقلیتوں اور مسلمانوں کو حیران اور پریشان کیا گیا ہے۔ فوج، عدلیہ، ایجنسیاں اور دیگر اداروں کا استعمال کیا گیا ہے اس سے صاف اشارہ ہو رہا ہے کہ ایسے انتہاء پسند عناصر کو دوبارہ اقتدار میں آنے کا موقع ملا تو ملک کا آئین بھی محفوظ نہیں رہ پائے گا۔ جمہوریت تہ و بالا ہوجائے گی اور ہندوستان سیکولرزم کے بجائے انتہاپسندوں کا اڈہ بن جائے گا۔ اس سے نجات حاصل کرنے، خوف اور دہشت کے خاتمہ اور ایسے عناصر کی حکومت کو روکنے کیلئے سیاسی پارٹیوں کو بڑی قربانی دینی ہوگی بطور خاص کانگریس جیسی پارٹیوں کو نمایاں کردار ادا کرنا ہوگا تبھی منواد کا مقابلہ آسانی ہوسکے گا۔

کانگریس ملک کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے۔ ستر سالوں کے بیشتر دنوں میں اسی کی سرکار رہی ہے۔ 2019 کے پیش نظر اسے ایک مرتبہ پھر بڑا رول ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ چھوٹی پارٹیوں سے اتحاد کرنا وقت اور ملک کی سالمیت کیلئے ضروری ہے۔ اگر کانگریس چھوٹی پارٹیوں کے ساتھ اتحاد نہیں کرتی ہے۔ علاقائی پارٹیوں کو شامل نہیں کرتی ہے تو 2019 کا نتیجہ 2014 سے کچھ مختلف نہیں ہوگا اور ملک پر ایک مرتبہ پھر جمہوری اقدار کی دھجیاں اڑانے والی پارٹی برسر اقتدار ہوجائے گی۔

> مسلمان ہندوستان کے آئین پر یقین رکھتے ہیں۔ یہاں کے دستور کے مطابق انہوں نے سیاسی پارٹی رجسٹرڈ کرائی ہے۔ سیاسی طور پر وہ وہ مضبوط ہوچکے ہیں۔ پارلیمنٹ میں اور اسمبلیوں میں ان کی نمائندگی ہے اس کے باوجود ایسی مسلم لیڈر شپ والی پارٹیوں سے گریز کر کے کانگریس بھی شاید یہی پیغام دینا چاہ رہی ہے کہ اسے صرف مسلم ووٹ چاہئے، مسلم قیادت اسے منظور نہیں ہے۔

کانگریس نے بہار میں آر جے ڈی سمیت کئی چھوٹی پارٹیوں سے اتحاد کیا ہے۔ کرناٹک میں بھی کانگریس نے جے ڈی ایس کے ساتھ اتحاد کیا ہے۔ یوپی میں ایس پی ربی ایس پی کے ساتھ کانگریس کا اتحاد کامیاب نہیں ہوسکا تاہم اس نے کئی چھوٹی پارٹیوں کو شامل کیا ہے۔ وہاں اس نے ایس پی اور بی ایس پی کی حمایت میں سات سیٹوں پر اپنا امیدوار نہ اتارنے کا فیصلہ کر کے ایک بہتر اقدام کیا ہے۔ دہلی میں عام آدمی پارٹی کے ساتھ اتحاد کی خبریں آرہی ہے۔ اگر دونوں پارٹیوں کے درمیان اتحاد ہوجاتا ہے تو یہ بہتر ہوگا اور سیکولر ووٹوں منتشر ہونے سے بچ جائے گا۔ لیکن کانگریس نے اتحاد کی اس مہم میں مسلم لیڈر شپ والی پارٹیوں کو نظر انداز کیا ہے۔ ہندوستان کے متعدد صوبوں میں ایسی سیکولر پارٹیاں ہیں جن کا اپنے خطے میں اثر و رسوخ ہے۔ وہاں اس کی سیاسی نمائندگی ہے لیکن کانگریس نے ان کے ساتھ اتحاد سے گریز کیا ہے۔ آسام کی مثال سب سے واضح ہے جہاں لوک 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں کانگریس کو صرف تین سیٹوں پر کامیابی ملی تھی اور اتنی سیٹوں پر اے آئی یو ڈی ایف نے بھی کامیابی حاصل کی۔ دیکھا جائے تو فی الحال دونوں کی حیثیت برابر ہے اور اے آئی یو ڈی ایف ایک مضبوط علاقائی پارٹی کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود کانگریس نے کوئی اتحاد نہیں کیا۔ بلکہ اس نے تنہا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ اس دوران قابل ستائش خبر وہاں سے آرہی ہے کہ اے آئی یو ڈی ایف نے آسام کی چودہ لوک سبھا سیٹوں میں سے صرف ان تین سیٹوں پر اپنے امیدوار وں کو اتارا ہے جہاں سے پہلے وہ جیتی تھی بقیہ گیارہ سیٹوں پر ووٹوں کی تقسیم کے پیش نظر اس نے امیدوار نہیں اتارا ہے۔ سیکولرزم کے تحفظ اور بی جے پی کے بڑھتے کے قدم کو روکنے کیلئے یوڈی ایف اور اس کے لیڈر مولانا بدرالدین اجمل نے بڑی قربانی دی ہے لیکن اس کے باوجود کانگریس کی طرف سے اس کا کوئی مثبت جواب نہیں آیا ہے۔ اس کے علاوہ کرناٹک اور تمل ناڈو میں ایس ڈی پی آئی کا اثر و رسوخ ہے۔ ایم آئی ایم بھی ایک مضبوط پارٹی بن چکی ہے۔ تلنگانہ کے علاوہ مہاراشٹرا، بہار اور یوپی میں اس کے کیڈر ہیں۔ ممبران اسمبلی اور کاؤنسلر ہیں۔ لیکن کانگریس نے اپنے اتحاد میں ان پارٹیوں کو بھی شامل نہیں کیا ہے۔

کانگریس کا یہ طرز عمل سمجھ سے بالاتر ہے۔ ایسا لگ رہا ہے کہ کانگریس مسلم لیڈر شپ والی پارٹیوں کے وجود کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ یا پھر آر ایس ایس اور بی جے پی سے وہ اس قدر خوف زدہ ہے کہ مسلمانوں کو شامل کرنے میں اسے اپنی سیاسی ناکامی نظر آرہی ہے۔ آخر مسلمانوں کا قصور کیا ہے۔ مسلمان ہندوستان کے آئین پر یقین رکھتے ہیں۔ یہاں کے دستور کے مطابق انہوں نے سیاسی پارٹی رجسٹرڈ کرائی ہے۔ سیاسی طور پر وہ وہ مضبوط ہوچکے ہیں۔ پارلیمنٹ میں اور اسمبلیوں میں ان کی نمائندگی ہے اس کے باوجود ایسی مسلم لیڈر شپ والی پارٹیوں سے گریز کر کے کانگریس بھی شاید یہی پیغام دینا چاہ رہی ہے کہ اسے صرف مسلم ووٹ چاہئے، مسلم قیادت اسے منظور نہیں ہے۔

(مضمون نگار آل انڈیا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری ہیں)

ٹی وی چینلوں پر مولوی نُما شگوفہ باز

فکر و نظر .... ڈاکٹر شفیع ایوب

ہمارے ملک میں زیادہ تر ٹی وی چینلس اپنی ذمہ داریوں کو بھول چکے ہیں۔ وہ اپنی ذلالت کی انتہاؤں کو پہنچ چکے ہیں۔ ان ٹی وی چینلس کے شوز کو مداری کا کھیل کہنا دراصل مداریوں کی توہین ہے۔ مداری کھیل تماشہ دکھا کر سب سے پہلے لوگوں کی تفریح کا سامان فراہم کرتا ہے اور کچھ پیسے کماتا ہے تاکہ اس کے بیوی بچے دو وقت کی روٹی کھا سکیں۔ لیکن ٹی وی چینلس اب کھلے عام کسی سیاسی جماعت کی سیاسی مہم کا حصہ بن چکے ہیں۔ صحافت تو ان ٹی وی والوں کے لئے کب کی مر چکی ہے۔ اب کہیں کہیں دلالی کو صحافت کا نام دیا جا رہا ہے۔ آپ کو اگر یہ ٹی وی شوز دیکھ کر ابکائی نہیں آتی تو اس کا مطلب آپ کا دل گردہ بہت مضبوط ہے۔

ٹی وی پر نیوز سنتے ہوئے اگر آپ کو الٹی آنے لگے تو آپ کو سمجھنا چاہئے کہ ابھی آپ کا ضمیر زندہ ہے اور آپ غلاظت و خوشبو کے فرق سے ابھی آشنا ہیں۔ ٹی وی چینلس پر صبح سے شام تک یا تو ہندو مسلمان ہوگا یا پاکستان۔ کچھ وقت بچ گیا تو تنتر منتر سادھنا۔ یا پھر قوت باہ کی دوائیوں کا اشتہار۔ خدا کی پناہ۔ ٹی وی نے زندگی اجیرن کردیا۔

سبھی نہیں لیکن زیادہ تر ٹی وی چینلس کو آج مداری کا کھیل کہنا دراصل مداریوں کی توہین ہے۔ مداری تو کھیل تماشہ دکھا کر، بھالو بندر نچا کر (مینکا گاندھی کی مہربانی سے اب بھالو بندر نچانا بھی بند۔ ہاں آپ جب چاہے اولاد آدم کو نچا سکتے ہیں) تفریح کا سامان بہم پہنچاتا ہے، اور اپنے کنبے کی کفالت کی صورت پیدا کرتا رہا ہے۔ لیکن یہ ٹی وی چینلس تو انسانی زندگی کو خون و آگ کے حوالے کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں۔ جنگ کی ایک فضا تیار کررہے ہیں۔ سرحد پہ چاہے جو بھی صورت ہو لیکن ٹیلی ویژن کے اسٹوڈیو میں جنگ برپا ہے۔ یہ ٹی وی چینلس والے مالیخولیہ کے مریض ہو چکے ہیں۔ ایک فوبیا کا شکار خود ہیں یا ملک کے باشندوں کو فوبیا کا شکار بنا رہے ہیں۔ ان کے موضوعات کیا ہیں؟ غور کیجئے۔ ہندو مسلمان، بابری مسجد، کاشی، ایودھیا، متھرا، ذاکر نائک، تین طلاق، حلال، گئو کشی، گئو رکشا، آتنک واد (بھگوا نہیں)، کشمیر، پاکستان، جنگ، ٹینک، گولا بارود یا اسی طرح کے دوسرے موضوعات۔ دن رات رٹ لگائے ہوئے ہیں۔ اپنے ان ناپاک موضوعات کو زیادہ کارآمد بنانے کے لئے ان ٹی وی چینلس کو داڑھی ٹوپی لگائے ہوئے کسی ایسے شخص کی ضرورت ہوتی ہے جو شکل سے مسلمان معلوم ہو۔ اگر مولانا جیسی صورت ہو تو اور اچھا رہے گا۔

> ٹی وی چینلس کا بھی بائکاٹ ہونا چاہئے۔ آپ کے پاس بہت سے آپشن ہیں، متبادل ہے۔ جس ٹی وی چینلس کے بارے میں آپ کی رائے ہو کہ یہ کسی ایک فرقے یا مذہب کے خلاف ہے، یا سماج میں نفرت پھیلانے کا کام کررہا ہے، تو ایسے ٹی وی چینلس کا بائیکاٹ ہونا چاہئے۔ بائیکاٹ کے لئے آپ کو دھرنا پردرشن کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ریلی نکالنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کے ہاتھ میں ریموٹ ہے چینل بدل دیجئے۔ ایسے چینل کو بلاک کیجئے اور سماج میں ایسے ملت فروشوں کو بے نقاب کیجئے۔

ٹی وی چینلس کے ان ناپاک منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے، اور ان کے دوزخ کو بھرنے کے لئے ہمارے معاشرے میں اچھی خاصی تعداد میں ملت فروش موجود ہیں۔ رذالت اور ذلالت کے کوہ گراں اب ہر بستی میں موجود ہیں۔ کوڑیوں کے مول بکنے کو تیار یہ ان رذیلوں کو اب اچھے دام بھی ملنے لگے ہیں۔ یہ تو لنچ اور ڈنر کے لئے اپنا دین دھرم ایمان بیچنے کو تیار بیٹھے تھے، کہاں اب ہزار دو ہزار روپیوں کی اگم بھی ہونے لگی۔ اور ٹی وی پر اپنی حرام صورت دیکھ کر خوش بھی بہت ہوتے ہیں۔ جہالت کے کوہ گراں پر کھڑے یہ مولوی نُما یا مسلمان نما جانددار، جان بوجھ کر یا انجانے میں اپنی قوم کی وہ توہین اور ذلت کا سامان فراہم کررہے ہیں کہ ملک کا ایک نیک ایماندار، پڑھا لکھا، سمجھدار، مسلمان شہری اپنے وجود پر ذلت محسوس کرنے لگے۔ ان بے شرموں کو ٹی وی پر بحث کرتے ہوئے اور اینکر کی جھڑکی کھاتے ہوئے، رائٹ ونگ کے دبنگوں سے ڈانٹ کھاتے ہوئے دیکھ کر ایک شریف، باعمل اور باکردار مسلمان اپنے وجود میں غلاظت اور بدبو محسوس کرنے لگتا ہے۔

ملت کا ہر ذی ہوش اور باشعور شہری آج ان مداریوں کی ملت فروشی سے عاجز ہے۔ لیکن وہ خود کو مجبور محسوس کرتا ہے کہ کرے تو کیا کرے۔ ہماری قوم میں آج بھی ایسے ایک دو نہیں ہزاروں قابل اور دانا موجود ہیں جو ٹی وی چینلس پر اچھی اور سچی بات دلائل کے ساتھ پیش کر سکتے ہیں۔ وہ اہل زبان بھی ہیں، عالم بھی ہیں اور ماس کمیونیکیشن کی باریکیوں سے بھی واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ماس میڈیا کے تقاضے کیا ہوتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کی بے ایمان اینکروں کی نیت میں کھوٹ ہے۔ ایسے افراد ٹی وی چینلس پر آپ کو بہت کم نظر آئیں گے۔ کیونکہ یہ افراد اپنی جانب سے کوشش نہیں کرتے کہ انھیں ٹی وی چینلس کے ڈبیٹ میں بلایا جائے۔ اور ٹی وی چینلس والے ایسے افراد کو بلانا بھی نہیں چاہتے۔ کیونکہ ان کی منشا پوری نہیں ہوگی۔ اب ایسے بے ضمیر وں کا سماجی بائکاٹ ہونا چاہئے۔

ٹی وی چینلس کا بھی بائیکاٹ ہونا چاہئے۔ آپ کے پاس بہت سے آپشن ہیں، متبادل ہے۔ جس ٹی وی چینلس کے بارے میں آپ کی رائے ہو کہ یہ کسی ایک فرقے یا مذہب کے خلاف ہے، یا سماج میں نفرت پھیلانے کا کام کررہا ہے، تو ایسے ٹی وی چینلس کا بائیکاٹ ہونا چاہئے۔ بائکاٹ کے لئے آپ کو دھرنا پردرشن کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ریلی نکالنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کے ہاتھ میں ریموٹ ہے۔ چینل بدل دیجئے۔ ایسے چینل کو بلاک کیجئے اور سماج میں ایسے ملت فروشوں کو بے نقاب کیجئے۔ علماء کو چاہئے کہ ایسے ملت فروشوں کو سمجھانے کا بھی کام کریں۔ پھر بھی نہ مانیں تو اور بھی جائز طریقے آزمائے جانے چاہئیں، لیکن پانی اب سر سے اوپر ہو چکا ہے، صبر کا پیمانہ لبریز ہے۔

(مضمون نگار جے این یو نئی دہلی میں درس و تدریس سے وابستہ ہیں)

@ sachkiawaz.com

امن قائم کرنے کی ضرورت

مکرمی!

جہاد لفظ کا استعمال غلط طور سے کیا جا رہا ہے۔ اس لفظ کا استعمال دہشت گردی کو فروغ دینے کیلئے کیا جا رہا ہے اس کو روکنے کے لئے مذہبی سرپرستی کے ذریعہ امن و انصاف اور مذہبی کتابوں کے استعمال کی ضرورت ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ جنگ کے ذریعے اسلامک شدت پسندوں کو نہیں ہرایا جاسکتا ہے۔ پھر بھی کچھ مسلم نوجوان شدت پسندی کی طرف جا رہے ہیں۔ اسلام مذہب امن بھائی چارہ اور محبت سے لوگوں کو اچھی منزل کی طرف لے جاتا ہے۔ دہشت گرد اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔ خود کو اعلیٰ بتا کر اور دوسروں کو نیچا دکھا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ مرد خواتین میں بھی تفریق کرتے ہیں، مرد کو اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ ہندو اور مسلم دونوں شدت پسندی کے شکار ہو رہے ہیں۔ علماء کو چاہئے کہ وہ بھٹکے ہوئے نوجوانوں کو حق کا راستہ دکھائیں اور اسلام مذہب کا صحیح مطلب سمجھائیں۔

اللہ اور اس کے رسولؐ نے دوسرے مذاہب کے لوگوں کو نیچا دکھانے سے منع کیا ہے۔ مذہبی کتابوں میں کہیں نہیں لکھا ہے کہ اسلام شدت پسندی کا مذہب ہے۔ مسلم طبقات کے بیشتر لوگ امن اور بھائی چارہ کو پسند کرتے ہیں۔ القاعدہ، لشکر طیبہ، جیش محمد جیسی تنظیمیں اسلام جیسے اچھے اور پاک مذہب کو بدنام کررہے ہیں۔ قرآن نے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ نے جو کتاب رسول کو دی، وہ بہت اچھی اور ہدایت والی کتاب ہے۔ جو کچھ کام نہیں کرتے وہ اللہ کو پسند نہیں ہیں۔ مسلموں کو شدت پسندی کو روکنے کے لیے اہم قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ اور چاہئے کہ امن و بھائی چارہ کو قایم رکھیں۔ جس میں سبھی کو اتفاق رکھنا چاہئے۔

سعید خان، نئی دھلی

سوراخ والی تھیلی

مکرمی!

حکومت کی طرف سے ہندوستان کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے پلاسٹک کی تھیلیاں استعمال کرنے پر پابندی کا سخت قانون بنایا گیا روز مرہ استعمال کیلئے عوام اور دوکانداروں نے پلاسٹک کی جگہ کاغذ اور کپڑے کی تھیلی کا استعمال شروع کردیا۔ گزشتہ دن میں کرانہ اسٹور سے دو کلو شکر خرید کر گھر کی طرف جا رہا تھا کاغذ کی تھیلی میں سوراخ تھا شکر زمین پر گرنے لگی اتنی محنت کے پیسے سے خریدی شکر گر گئی میں نے سوچا ہم دن بھر اچھے کام کرتے ہیں مگر اکثر ہماری غلطی سے شاید نیکیاں ہمیں نہیں مل پاتی نماز پڑھتے، ہیں مگر بھائی سے بول چال نہیں رکھتے روزہ رکھتے ہیں مگر غیبت کرتے ہیں صدقہ کرتے ہیں مگر احسان جتاتے ہیں حج عمرہ کرتے ہیں مگر دل میں تکبر اور گھمنڈ رکھتے ہیں اپنی نیکیاں ایسی تھیلی میں نا جمع کرو جس میں سوراخ ہو۔

آصف پلاسٹک والا، ممبئی

ہندوستانی تہذیب کی انوکھی مثال

مکرمی!

کیا آپ نے کبھی بھوانی مہامنڈلیشور کا نام سنا ہے؟ اگر نہیں سنا ہے تو ہم آج آپ کو بتاتے ہیں۔ جونا اکھاڑہ کے ایک اہم حصہ کنر اکھاڑہ ہے۔ مہامنڈلیشور ہندوستانی تہذیب کی ایک انوکھی مثال ہے۔ وہ ایک مسلم حاجی ہیں۔ انکی پیدائش ایک ہندو کے طور پر ہوئی تھی، لیکن بعد میں ہجڑے کی شکل میں جانے کے بعد انہوں نے اسلام مذہب قبول کرلیا اور اپنا نام شبنم رکھا۔ بعد میں اسلام پر سختی سے عمل کرتے ہوئے شبنم نے حج کا فریضہ انجام دیا۔

انہوں نے پانچ اوقات کی فرض نماز ادا کی اور رمضان کے فرض روزے رکھے۔ حج کرنے کے بعد وہ حاجن شبنم ہوگئیں۔ اس کے بعد کالی دیوی کی عبادت اور ناگا روایت سے متاثر ہو کر انہوں نے اپنا نام بھوانی رکھ لیا اور 2015 میں کنر اکھاڑہ کا قیام کیا۔ بعد میں کنر اکھاڑہ کو اکھل بھارتی اکھاڑہ پریشد نے رجسٹریشن دیا تو جونا اکھاڑہ نے اپنی رہنمائی اور اپنا نام دیا۔ بھوانی کو اپنی اسلامک وراثت اور ہندو ناگا پہچان دونوں پر ہی فخر ہے۔ بھوانی یا شبنم ہندوستانی گنگا جمنی تہذیب کی اعلیٰ مثال ہیں۔

احمد وقار، نئی دھلی

نوٹ
اداراتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

بی جے پی سے چھٹکارا پانے کے لئے اتحاد کو دیں ووٹ

عوام اس مرتبہ نہیں جاگے تو مزید 5 سال بہانے ہوں گے آنسو: رام جی لعل سمن

علی گڑھ (پی این این)

رام جنم بھومی، شہیدوں، دہشت گردوں، مذہبی خانوں، غریبوں کو مکان، جندھن اسکیم یہ سبھی نام وہ ہیں جن سے بھارتیہ جنتا پارٹی نے عوام کے ساتھ دھوکہ کیا ہے اور یہ ہی لوگ دوبارہ سے ان سبھی ناموں کو لیکر ایک بار پھر آپکے دروازہ پر آنے والے ہیں ایسے میں ان لوگوں سے چھٹکارا پانے کے لئے سماجوادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوکدل کے مشترکہ اتحاد کو ووٹ دیں، یہ اتحاد تین پارٹیوں کا نہیں بلکہ 80 فیصدی عوام کا جو 2019 کے پارلیمانی انتخاب میں مودی اور یوگی کو درکنار کر سرکار بنانے کا کام کریگی، ان خیالات کا اظہار سماجوادی پارٹی کے قومی جنرل سیکریٹری وہاتھرس سے اتحاد کے اُمیدوار سابق مرکزی وزیر رام جی لعل سمن نے علی گڑھ واقع پنیٹھی میں جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

انھوں نے کہا کہ عوام کو اس بار نہیں جگایا گیا تو وہ پانچ سال مذید آنسو بہانے کو مجبور ہونگے، انھوں نے کہا کہ اسی لئے کارکنان کی ذمہ داری ہے کہ وہ گھر گھر جائیں اور عوام کو بیدار کریں۔ بلاک دھنی پور کے ٹھاکر تیجویر سنگھ کے ذریعہ منعقد کئے گئے اس جلسہ میں رام جی لعل سمن تین گھنٹہ کی تاخیر سے پہنچے تھے لیکن علی گڑھ کے ضلع صدر اشوک یادو، قومی مجلس منتظمہ کے رکن ونود سویتا، پورن سنگھ پرجاپتی، کنور بہادر بھگیل، سنجے یادو، جتیندر سنگھ، گرراج یادو، مول چند بھگیل، حلکراج یادو، پوجا یادو، گجراج سنگھ دل، جسو شیروانی سمیت بلاک پرمک پردھانوں نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنایا اس موقع پر بڑی تعداد میں کارکنان موجود رہے۔

بی جے پی نے کیا ترقی کا وعدہ اور پھیلائی نفرت: دیپک چودھری

علی گڑھ (پی این این)

علی گڑھ پارلیمانی حلقہ سے شیو پال یادو کی پرگتی شیل سماجوادی پارٹی (لوہیا) کے اُمیدوار دیپک چودھری نے آج جناری اور کیل علاقوں کا دورا کیا اس موقع پر انھوں نے لوگوں سے ووٹ کی اپیل کی علی گڑھ پارلیمانی حلقہ سے سب سے نوجوان اُمیدوار دیپک چودھری گاؤں اتوار پور میں کسانوں نے ایک لاکھ اکاون ہزار روپیہ، گاؤں ہاجیتو میں اکاون ہزار اور گاؤں خورد میں اکیس ہزار روپیہ چندہ دیا، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے دیپک چودھری نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی سے موجودہ پارلیمنٹ ستیش گوتم نے صرف نفرت پھیلانے کے علاوہ کچھ نہیں کیا ہے جہاں لوگوں کو اُمید تھی کہ وہ وکاس کریں گے وہاں انھوں نے ایک کے بعد ایک زہر افشانی کر کے لوگوں کے دلوں کو مجروح کرنے کا کام کیا ہے لیکن اب ایسا قطعی برداشت نہیں کیا جائے گا، انھوں نے سماجوادی پارٹی بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوکدل کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ سبھی ایک تھالی چٹے بٹے ہیں اور سبھی پارٹیوں نے ہمیشہ ترقی کے نام پر ذات مذہب برادری کی سیاست کی ہے جسے عوام سمجھ چکی ہے، انھوں نے کہا کہ ملک کی قیادت اب نوجوانوں کے ہاتھوں میں آنی چاہئے اس لئے ضروری ہے کہ پارلیمانی حلقوں سے بھی نوجوان منتخب ہوں انھوں نے خود کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے جن لوگوں نے علی گڑھ کی گنگا جمنی تہذیب کو تہس نہس کرنے کا کام کیا ہے انھیں علی گڑھ میں گھسنے نہیں دیا جائیگا، مایاوتی پر الزام لگاتے ہوئے انھوں نے کہا کہ جو اُمیدوار علی گڑھ سے میدان میں وہ خود ٹکٹ خرید کر لائے ہیں ایسے میں عوام انسے ترقی کی کیا اُمید کرسکتی ہے، اس موقع پر اودھم سنگھ، دیوراج سنگھ، منویر سنگھ، ٹوٹر سنگھ، شوبھانش گورا پہلوان وغیرہ موجود تھے۔

'بی جے پی ملک میں بٹوارہ کی ذمہ دار'

امروہہ (سالار غازی)

پارلیمانی حلقہ امروہہ سے بہوجن سماج پارٹی / اتحادی امیدوار کنور دانش علی کا استقبالیہ نوگاواں اسمبلی حلقہ میں اتحادی جماعتوں کے سرکردہ لیڈران کے زیر اہتمام منعقد ہوا اس دوران بی ایس پی - ایس پی اور راشٹریہ لوک دل کے تمام سرکردہ لیڈران نے امروہہ سے اتحادی امیدوار کا استقبال کیا سماج وادی پارٹی کے قدآور لیڈر قومی سکریٹری اور سابق درجہ حاصل وزیر مولانا جاوید عابدی نے استقبالیہ تقریب میں سیکڑوں کی تعداد میں موجود جملہ جماعتوں کے کارکنان کو پرجوش انداز میں خطاب کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی - بھوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوک دل کے اس اتحاد کو ملک کے بڑے سیاسی بدلاؤ کا ضامن قرار دیا کہا کہ کنور دانش علی امروہہ سے بھوجن سماج پارٹی ہی نہیں ہم سب کے اور عوام کے امیدوار ہیں موجودہ سیاسی حالات پر تفصیلی خطاب اتر پردیش و مرکزی حکومتوں پر سخت تنقید کی بھارتیہ جنتا پارٹی پر نشانہ لگاتے ہوئے مولانا جاوید عابدی نے کہا کہ بی جے پی ملک کے سماجک بٹوارہ کی ذمہ دار ہے ملک میں امن واتحاد قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اتر پردیش میں بنے اتحاد کو کامیاب بنایا جائے گزشتہ پانچ سالوں میں ملک کم وبیش پچاس سال پیچھے ہوگیا ہے بی جے پی حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں نے ملک کی تمام معیشت تباہ وبرباد کردی ہے۔ راشٹریہ لوک دل اقلیتی سیل کے صوبائی صدر سابق ایم ایل اے نوگاواں سادات اشفاق علی خان نے کہا کہ بی جے پی و مودی حکومت نے ملک کو چند تاجر گھرانوں کی کٹھ پتلی بنا کر رکھ دیا ہے۔

سچن چودھری کا گڑھ مکتشور میں انتخابی دفتر کا افتتاح

امروہہ (پی این این)

امروہہ پارلیمانی حلقہ سے کانگریس کے امیدوار سچن چودھری کے گڑھ مکتشور اسمبلی حلقہ کے انتخابی دفتر کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ہوا جس میں بطور مہمان خصوصی پارٹی کے قدآور لیڈر سابق ایم پی امروہہ و رکن راجیہ سبھا راشد علوی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی راشد علوی نے یہاں منعقد جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک سوچ ہے کانگریس نے ملک کی آزادی سے سے لیکر ملک تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

راشد علوی نے مزید کہا کہ موجودہ انتخاب صرف ہار جیت کا فاصلہ ہی نہیں کریگے بلکہ ملک کا مستقبل کیا ہوگا اسکا بھی فاصلہ کریگے بولے یہ انتخاب ملک کا انتخاب ہے ملک میں اتحاد امن و امان بھائی چارہ قائم رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے ملک کی مشترکہ تہذیب کے تحفظ کی یہ لڑائی ہے اس میں سبھی کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے حق کے حصول کے لئے اس لڑائی کو پرجوش انداز میں لڑیں۔

پی ایم مودی کی 'نانوتہ' میں انتخابی ریلی آج

دیوبند (پی این این)

وزیر اعظم ہند نریندر مودی کے کل ضلع سہارنپور میں انتخابی ریلی سے خطاب کرنے آنے کے سبب پورے ضلع میں ہائی الرٹ جاری کردیا ہے، اسی تناظر میں آج دیوبند کے خفیہ محکمہ نے ریلوے اسٹیشن، بس اسٹینڈ سمیت مختلف ہوٹلوں اور چوراہوں پر چیکنگ مہم چلائی۔ اس دوران انہوں نے لوگوں کے سامان کی چیکنگ بھی کی۔ تفصیل کے مطابق سہارنپور اور کیرانہ پارلیمانی سیٹوں پر تشہیر کے لئے صرف چار روز باقی ہیں، وزیر اعظم نریندر مودی کل (آج) سہارنپور کے نانوتہ قصبہ میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرنے آرہے ہیں، اسی کے پیش نظر خفیہ محکمہ اور پولیس انتظامیہ ضلع میں مستعد ہوگئی ہے، اسی کے ساتھ ساتھ سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور کانگریس کے قدآور لیڈران بھی آنے والے دنوں میں اپنی طاقت جھونکیں گے۔ پہلے مرحلہ کا انتخاب سہارنپور، کیرانہ سمیت مغربی یوپی کی 8 سیٹوں پر ہورہے ہیں، اب سیاسی جماعتوں کے قدآور لیڈران نے ادھر کا رخ شروع کردیا ہے، کل یعنی آج وزیر اعظم نریندر مودی آرہے ہیں تو 7 اپریل کو دیوبند میں سماج وادی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور راشٹریہ لوک دل کی مشترکہ ریلی کا پروگرام ہے۔

اسی طرح کانگریس کی 8 اپریل کو سہارنپور میں ریلی بتائی جارہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی ضلع میں آمد کو لے کر ضلع انتظامیہ نے حفاظت کے مدنظر تیاریاں مکمل کرلی ہیں وزیر اعظم کی ریلی میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد مجمع جمع کرنے کا دعویٰ کیا جارہا ہے جس کے سبب حفاظت کے پختہ انتظامات کئے گئے ہیں، زمین سے لے کر آسمان تک حفاظتی گھیرے میں وزیر اعظم کی ریلی کا انعقاد ہوگا، ریلی سے قبل ایس پی جی کے جوان ہیلی کاپٹر سے آسمان سے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیں گے۔ اسٹیج اور سیف ہاؤس کی حفاظت کی ذمہ داری ایس پی جی خود سنبھالیں گی۔ ریلی میں حفاظت کے مدنظر بڑی تعداد میں فورس تعینات کی گئی ہے۔ 8 ایس پی اور 14 ایڈیشنل ایس پی 5 ہزار جوانوں کے ساتھ حفاظت کی کمان سنبھالیں گے۔

مدرسہ جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم والصنعہ میں تکمیل حفظ قرآن کی مجلس اور جلسہ دستار بندی کا انعقاد

دیوبند (سمیر چودھری)

آج جامعہ قاسمیہ دارالتعلیم قاسم پورہ روڈ دیوبند مین ایک باوقار تقریب کا انعقاد ھوا، جس کی صدارت مولانا فرید الدین قاسمی استاد حدیث وفقہ دارالعلوم وقف دیوبند نے کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں مولانا نے کہا کہ آج ہم دنیا مین اسلئے ذلیل وخوار ھیں کہ اسلامی تعلیمات سے دور اور آخرالزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام اقراء سے انحراف ھے، جب تک ہمارے اندر عملی زندگی موجزن نہیں ھوگی صحیح اسلامی تصویر پیش نہیں کریگے۔

مولانا نے زور دے کر کہا کہ عصری علوم کیساتھ دینی تعلیم اور قرآنی معلومات کو نصاب میں شامل کرنے اور عمل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے حاضرین طلباء کو نمازوں کی پابندی اور سنتوں پر عمل کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آپ کو اللہ نے علم دین کے لئے منتخب کیا ہے، اسلئے اپنے ہر ہر عمل کو سنت نبویؐ کے مطابق ڈھال کر عملی مظاہرہ کریں۔ جامعہ محمد انور شاہ دیوبند کے ناظم تعلیمات استاد حدیث وفقہ مولانا فضیل احمد ناصری نے طلباء کو خطاب کرتے ھوئے کہا کہ آپ اصحاب صفہ کی نشانی ھیں آپ کا بہت اونچا مقام ہے، آپ اپنے مقام کو پہچانیں اور اکابر علماء دیوبند کے نقش قدم پہ چلنے کی کوشش کریں۔

اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ تعلیم کے بغیر معاشرہ کی اصلاح ممکن نہیں دونوں جہان کہ کامیابی مذہب اسلام کے اعلی تعلیمات میں پوشیدہ ھے۔ قابل مبارک باد ھیں انتظامیہ اور ذمہ داران کہ آپ لوگ بانی ادارہ مبلغ اسلام مفتی محمد واصف عثمانی رحمۃ اللہ کے خواب کو پورہ کرنے میں لگے ھوئے ھیں اور ہمہ جہت کوشش کررہے ہیں۔

جمیۃ علماء ضلع سہارنپور کے جنرل سکریٹری سید وجیس احمد، مکتبہ عکاظ کے مالک مولانا شمشیر احمد، معہد عائشہ صدیقہ کے استاذ مولانا محمود احمد، مولانا محمد حامد، مولانا عاصم اعظمی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سال رواں فارغ ھونے والے طلباء کے حافظ محمد عارف، محمد کاشف، محمد حسان، محمد اصبر، مظہر السلام محمد دلنواز، عبدالکریم، سیف اللہ کو دستار فضیلت اور سند سے نوازا گیا۔ آخر میں مہتمم مولانا محمد ابراہیم قاسمی نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ مولانا مجیب الرحمن استاد المعہد علمی الاسلامی کی دعا پہ پروگرام کا اختتام ھوا۔

پولیس اور بدمعاشوں کی مڈ بھیڑ، بال بال بچے تھانہ انچارج

دیوبند (پی این این)

پولیس اور بدمعاشوں کے درمیان ہوئی فائرنگ میں بڑگاؤں تھانہ انچارج بال بال بچ گئے، جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی میں دو بدمعاش گولی لگنے سے زخمی ہوگئے، جنہیں پولیس نے حراست میں لے لیا۔ تفصیل کے مطابق بھائیلہ پیٹرول پمپ کے پاس بدمعاشوں اور پولیس کے درمیان کافی دیر تک فائرنگ ہوئی۔ گزشتہ رات پولیس گاڑیوں کی چیکنگ کررہی تھی کہ اسی دوران دو بائک سوار بدمعاشوں نے بڑگاؤں تھانہ انچارج پر ایک کے بعد ایک کئی فائر کئے اور فرار ہوگئے لیکن پولیس کی گھیرابندی کے بعد جب پولیس نے بدمعاشوں کو قابو میں کرنے کے لئے فائرنگ کی تو دونوں بدمعاش گولی لگنے سے زخمی ہوگئے۔

پولیس نے بدمعاشوں کو حراست میں لیکر علاج کے لئے ضلع اسپتال میں داخل کرایا۔ بڑگاؤں تھانہ انچارج پروین کمار کا کہنا ہے کہ گزشتہ رات وہ اپنی ٹیم کے ساتھ گاڑیوں کی چیکنگ کر رہے تھے کہ اسی دوران پولیس کی نظر سامنے سے آنے والی ایک بائک پر پڑی جیسے ہی پولیس نے بائک کو روکنے کی کوشش کی تو بائک سوار بدمعاشوں نے تھانہ انچارج پر ایک کے بعد ایک کئی فائر کئے اور بھائیلہ کی جانب بھاگ نکلے۔ اس فائرنگ میں تھانہ انچارج بال بال بچ گئے۔ اسی درمیان پولیس نے کنٹرول روم کو بھی اس واقعہ کی اطلاع دیدی، جس کے بعد کئی تھانوں کی پولیس حرکت میں آگئی اور اس نے بدمعاشوں کی گھیرابندی کرلی۔ دیوبند کے کرائم انچارج سنجے سنگھ اور ایس آئی گیانیندر سروجی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے بدمعاشوں کو بھائیلہ پیٹرول پمپ کے قریب گھیرلیا۔

اسی دوران بدمعاشوں نے پولیس پر فائرنگ کرنی شروع کردی لیکن پولیس کی جوابی کارروائی میں دونوں بدمعاش پیروں میں گولی لگنے کی وجہ سے زخمی ہوگئے جس کے بعد انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ سی او اجے شرما اور کوتوالی انچارج کلدیپ سنگھ نے بتایا کہ حراست میں لئے گئے بدمعاش تھانہ بڑگاؤں علاقہ کی گاؤں تونابڑی کے باشندے ممریز اور فاروق ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں بدمعاشوں پر اتراکھنڈ صوبہ کے علاوہ دیگر کئی صوبوں میں مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ سی او نے بتایا کہ دونوں بدمعاشوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ دیوبند پولیس کے ساتھ ہونے والی فائرنگ میں گولی لگنے سے زخمی ہونے والے بدمعاش ممریز کے خلاف تھانہ بڑگاؤں، دیوبند گنگوہ، اتراکھنڈ کے جھبریڑا سمیت کئی دیگر تھانوں میں سنگین دفعات کے تحت کیس درج ہیں۔

مولانا نور عالم خلیل امینی بدست صدر جمہوریہ خصوصی ایوارڈ سے سرفراز

دیوبند (پی این این)

دارالعلوم دیوبند کے موقر استاذ وعربی مجلہ 'الداعی' کے مدیر اعلیٰ مولانا نور عالم خلیل امینی کو آج ان کی عربی زبان وادب کی ممتاز خدمات کے اعتراف میں خصوصی صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ آج صدر جمہوریہ کے محل میں منعقد ایک پر وقار تقریب میں مولانا نے شرکت کر کے یہ ایوارڈ حاصل کیا۔ مولانا کو یہ نمایاں ایوارڈ اور توصیفی سند ملنے پر یہاں علماء کرام، اساتذہ، طلبائ، ادباء اور شعراء کی جانب سے مبارکباد کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ مولانا نور عالم خلیل امینی نے نامہ نگار سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ آج صدر جمہوریہ ہند رامناتھ کووند کے ہاتھوں صدارتی محل میں منعقد پر وقار تقریب میں انہیں عربی زبان وادب کی خدمات کے لئے یہ خصوصی ایوارڈ اور توصیفی سند سے نوازا گیا۔

انہوں نے بتایا کہ راشٹر پتی بھون میں منعقد اس تقریب میں ملک کے مختلف گوشوں سے آئے الگ الگ زبانوں ماہرین اور ادیبوں کو نائب صدر جمہوریہ وینکیا نائڈو کے ہاتھوں خصوصی ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔

واضح رہے کہ مولانا نور عالم خلیل امینی کا دارالعلوم دیوبند کے نہایت موقر وممتاز اساتذہ میں شمار ہوتا ہے، وہ عربی زبان میں بے پناہ مہارت اور مقبولیت رکھتے ہیں اور عربی کے بڑے ادیب ہیں۔ عربی زبان کے ساتھ ساتھ دیگر زبانوں میں بھی وہ کافی مضبوط پکڑ رکھتے ہیں اور درجنوں کتابیں ان کی منظر عام پر آچکی ہیں۔ مولانا نور عالم خلیل امینی کو یہ بڑا اعزاز ملنے پر متعلقین، اساتذہ وطلباء نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

دارالعلوم دیوبند کے مہتمم، نائب مہتمم اور دیگر ذمہ داران کے علاوہ معروف شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی، دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مفتی شریف خان قاسمی، معروف عالم دین مولانا ندیم الواجدی، معروف قلمکار مولانا نسیم اختر شاہ قیصر، نامور کالم نگار سید وجاہت شاہ، منیجر مسلم فنڈ سہیل صدیقی، معروف ادیب عبداللہ عثمانی، شاعر و کوی ڈاکٹر شمیم دیوبندی، مولانا توقیر عالم قاسمی، مفتی محمد اللہ قاسمی، وغیرہ ہیں۔

ووٹ بیداری پروگرام میں صد فیصد ووٹنگ کے لئے حلف برداری

دیوبند (پی این این)

ادبی وسماجی تنظیم 'سماگم' کے زیر اہتمام لال مسجد پر واقع دفتر پر منعقد میٹنگ میں کارکنان کو صد فیصد ووٹ ڈالنے کے لئے حلف دلایا گیا اور اپیل کی گئی کہ تمام کارکنان مہم کے تحت اپنے آس پاس کے لوگوں کو بھی ووٹ کے تئیں بیدار کریں۔

اس موقع پر تنظیم کے صدر ڈاکٹر شمیم دیوبندی صد فیصد ووٹ ڈالنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا ایک ایک ووٹ بہت قیمتی ہے، آپ کے ایک ووٹ سے ملک کو بہتر راستہ مل سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے ملک کی جمہوریت پر فخر ہے، جس کے تحت ہمیں ووٹ کا حق حاصل ہے اور ووٹ ہر ہندوستانی کا بنیادی حق ہے، الیکشن جمہوریت کا تہوار ہے اسلئے ہمیں اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے اور لوگوں کو بھی بیدار کرنا چاہئے۔ ڈاکٹر شمیم دیوبندی نے تفصیلی طور پر ووٹ اور جمہوریت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ سماجی خدمتگار ڈاکٹر ایس اے عزیز اور ڈاکٹر منیش گپتا نے بھی صد فیصد ووٹنگ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس کو سماجی و سیاسی ذمہ داری سمجھتے ہوئے ملک کی بہتری کے لئے ووٹ ضرور دینا چاہئے اور دوسروں کو بھی اس کے تئیں بیدار کرنا چاہئے۔

چاندی دیوبندی اور ڈاکٹر صادق دیوبندی نے کہا کہ ہمیں اجتماعی طور پر ووٹنگ فیصد کے اضافہ کی کوششیں کرنی چاہئے، جو ملک کی ترقی کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس دوران ماسٹر ممتاز احمد، سلیم انصاری، ڈاکٹر دلشاد، ڈاکٹر نوشاد، ڈاکٹر اسامہ، ڈاکٹر پشپندر کمار، حسین انصاری، شعیب قریشی، فیصل نور شیو، سلیم انصاری، فہیم خان، نوید انصاری، ذکی انجم، عبداللہ قاسمی، محمد ساجد، انوج، دیپک وغیرہ موجود رہے۔

جن کلیان منچ کی میٹنگ کا انعقاد، مختلف مسائل حل کرنے کا مطالبہ

دیوبند (پی این این)

سماجی اتر پردیش جن کلیان منچ کی جانب سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ میٹنگ کے دوران تریپور بالا سندری دیوی مندر کے احاطہ میں لگنے والے میلہ کی تیاریوں سے متعلق غور وخوض کیا گی۔

اس کے علاوہ 6 اپریل سے شروع ہونے والے نوراتروں کے مد نظر صفائی، اسٹریٹ لائٹ کا بہتر نظام اور دیوبند میں حفاظتی بندوبست چست ودرست رکھنے کا انتظامیہ سے مطالبہ کیا گیا۔ منچ کے مقامی دفتر پر جمعرات کو ایک میٹنگ منعقد کی گئی جس میں تنظیم کے عہدیداران وکارکنان نے شرکت کی۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے صوبائی صدر چودھری ادم پال سنگھ نے کہا کہ ہر سال ماں بالا سندری دیوی مندر کے احاطہ میں لگنے والا میلہ ہماری ثقافتی وراثت ہے، اس میلہ کے ذریعہ مذہبی عقیدوں کے ساتھ ساتھ آپسی بھائی چارہ اور گنگا جمنی تہذیب کو مضبوط کرنے میں مدد ملتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ 6 اپریل سے نوراتر بھی شروع ہورہے ہیں۔ اس موقع پر عقیدت مند بڑی تعداد میں صبح سویرے مندر جاتے ہیں ان عقیدت مندوں کی سہولت کے لئے نوراتر کے آغاز سے قبل میلہ کے میدان کی صفائی، اسٹریٹ لائٹ اور پانی سپلائی کا بہتر نظام ہونا چاہئے۔

مختصر مختصر

'آپ ہی ملک سے کرپشن کرسکتی ہے ختم: یوگیش دہایہ

سہارنپور (سید حسان)

سہارنپور میں پہلے مرحلہ میں ہونے والے چناون میں صرف چھ دن باقی رہ گئے ہیں عام آدمی پارٹی نے بھی اپنی چناو مہم تیز کردی ھے عام آدمی پارٹی کے امیدوار یوگیش دہایہ نے اج سہارنپور کے گاون دیہات کا دورہ کرکے لوگون سے اپیل کی اگر وہ ملک میں ایک ایماندار سرکار چاہتے ہیں تو عام آدمی پارٹی کو اپنا ووٹ دیں کیونکہ ملک میں صرف عام آدمی پارٹی ہی ایک ایسی پارٹی ھے جو ملک سے نہ صرف کرپشن کو جڑ سے ختم کرسکتی ھے بلکہ ایک صاف ستھری سرکار بھی دے سکتی ھے عام آدمی پارٹی نے دھلی میں مثالی کام کر کے ثابت کردیا کہ کیجریوال ہی ملک میں ایک ایماندار حکومت چلاسکتے ہیں یوگیش دہایہ نے پارٹی کے دیگر لیڈران کیساتھ بہٹ کے بیہزا کلان کے درجنوں گاون کا دورہ کرکے چناوی جلسون سے خطاب کیا۔

مظفر حسن کانگریس نشرواشاعت شعبہ کے انچارج مقرر

سہارنپور (پی این این)

سہارنپور کمشنری میں پہلے مرحلہ میں ہونے والے پارلیمنٹ کے چناون گیارہ مارچ کو یہان ووٹنگ ہوگی چناون کی تاریخ قریب آتے ہی کانگریس نے اپنے شعبہ نشرواشاعت کو مضبوط کرنے کیلئے پارٹی نے اتر پردیش یووک کانگریس کے نایب صدر چودھری مظفر حسن کو سہارنپور کمشنری کا نشرواشاعت کا انچارج مقرر کیا ھے یہ اطلاع چودھری مظفر حسن کو مہراج سنگھ نے لیٹر جاری کرکے بتایا کہ کانگریس کے صوبائی صدر راج ببر کی ہدایت پر آپکو سہارنپور کمشنری کے تینون اضلاع میں کانگریس پر چار کمیٹی کا انچارج بنایا گیا ھے چودھری مظفر حسن سے کہا گیا ھے کہ وہ اپنی پانچ رکنی کمیٹی بنا کر اپنا کام شروع کریں اور کمشنری میں پارٹی کے شعبہ نشرواشاعت کو مزید مضبوط بنانیکی کوشش کریں۔

دبنگوں کی بیویوں کے بھی نظر آئیں گے دم خم

سیاسی جماعتوں نے زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے کیلئے دبنگ لیڈران اوران کے رشتہ داروں کو ٹکٹ سے نواز دیا

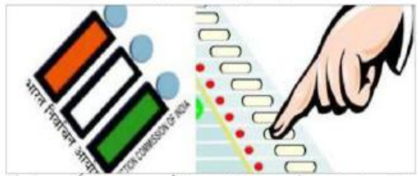

پٹنہ (یو این آئی)

بہار کی سیاست میں الگ ہی مقام رکھنے والے دبنگ شبیہ کے مالک لیڈروں کی بیویاں بھی اپنے تیور دکھانے کے لئے اس بار لوک سبھا کے انتخابی دنگل میں اتری ہیں۔ بہار میں دبنگ شبیہ رکھنے والے لیڈر اکثر سرخیوں میں رہتے ہیں۔ الیکشن جیتنے کے لئے مختلف پارٹیاں اپنی حکمت عملی کے مطابق دبنگوں کو گلے لگاتی ہیں۔ 'دبنگ' لیڈر بھی اپنی سہولت کے مطابق پارٹیاں بدلتے رہتے ہیں۔ بہار میں ایسے لیڈروں کی فہرست کافی طویل ہے۔ اس وقت کئی 'دبنگ' لیڈروں کی بیویاں رکن اسمبلی ہیں تو کچھ کی رکن پارلیمنٹ۔

بہار میں سیاسی جماعتیں زیادہ سے زیادہ سیٹیں جیتنے کے لئے دبنگ شبیہ رکھنے والے لیڈروں یا ان کے رشتہ داروں کو ٹکٹ دیتی آئی ہیں۔ اس بار بھی تقریباً ہر پارٹی نے دبنگ شبیہ والے لیڈروں کی بیویوں پر داؤ لگایا ہے۔ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی اہم اتحادی بی جے پی کے ٹکٹ پر 'دبنگ' لیڈر اور سابق وزیر برج بہاری پرساد کی بیوی اور سبکدوش ہونے والی رکن پارلیمنٹ رما دیوی شیوہر سے انتخابی میدان میں اتر رہی ہیں۔ اسی طرح جیل میں بند 'دبنگ' لیڈر اور سابق ممبر پارلیمنٹ آنند موہن کی بیوی اور سابق ممبر پارلیمنٹ لولی آنند کانگریس سے ٹکٹ نہ ملنے پر شیوہر سیٹ سے ہی آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑنے جا رہی ہیں۔ این ڈی اے کی اتحادی جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) نے سیوان پارلیمانی سیٹ سے دروندھا کی ممبر اسمبلی اور 'دبنگ' اجے سنگھ کی بیوی کویتا سنگھ کو میدان میں اتارا ہے۔

کویتا سنگھ کی ساس جگ ماتو دیوی بھی دروندھا اسمبلی سے ممبر اسمبلی رہ چکی ہیں۔ سیوان سے ہی سابق 'دبنگ' رہنما محمد شہاب الدین کی بیوی حنا شہاب راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی ٹکٹ پر الیکشن لڑنے جا رہی ہیں۔ سیوان بہار کی ایک ایسی ہائی پروفائل پارلیمانی سیٹ ہے جس کے نتائج پر پورے ملک کی نگاہیں رہتی ہیں۔ سیوان میں دو دبنگوں کی بیویوں کے درمیان دلچسپ مقابلے کے امید ہیں۔ این ڈی اے میں شامل لوک جن شکتی پارٹی (ایل جے پی) کی ٹکٹ پر گاۓ گھاٹ 'دبنگ' ایم ایل سی دنیش سنگھ کی بیوی وینا دیوی ویشالی سے الیکشن لڑنے جا رہی ہیں۔

وینا دیوی کا مقابلہ اس علاقے سے مسلسل پانچ بار ایم پی رہے آر جے ڈی کے قدآور لیڈر اور سابق مرکزی وزیر رگھونش پرساد سنگھ سے ہے۔ مکاما سے 'دبنگ' ممبر اسمبلی اننت سنگھ کی بیوی نیلم دیوی مونگیر سے کانگریس کی ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہی ہیں، جہاں ان کا مقابلہ بہار کے آبی وسائل کے وزیر اور جے ڈی یو امیدوار راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ سے ہے۔ 'دبنگ' لیڈر اور ممبر پارلیمنٹ پپو یادو کی بیوی اور سبکدوش رکن پارلیمنٹ رنجیت رنجن کانگریس کے ٹکٹ پر سپول ہی الیکشن لڑ رہی ہیں۔ مہا گٹھ بندھن میں شامل آر جے ڈی نے نوادہ سے رکن اسمبلی رہے 'دبنگ' لیڈر راج ولبھ یادو کی بیوی وبھا دیوی کو انتخابی دنگل میں اتارا ہے۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں اس سیٹ پر بی جے پی کے امیدوار گری راج سنگھ نے مسٹر یادو کو 140157 ووٹوں کے بڑے فرق سے شکست دی تھی۔

عام انتخابات میں ہارنے والے آر جے ڈی کے اس لیڈر نے 2015 کے اسمبلی انتخابات میں نوادہ حلقے سے قسمت آزمائی تھی اور وہ فاتح رہے تھے۔ نابالغ کی آبروریزی کے معاملے میں عمر قید کی سزا کے بعد مسٹر یادو نے نہ صرف اسمبلی کی رکنیت گنوائی بلکہ انہیں پارٹی سے معطل بھی کر دیا گیا۔ وبھا دیوی کا مقابلہ ایل جے پی امیدوار اور 'دبنگ' سورج بھان سنگھ کے بھائی چندن کمار سے ہے۔ اس صورت میں دو دبنگوں کے درمیان درپردہ طور پر سیاسی تسلط کے سلسلے میں ہونے والے مقابلے میں اس بار نوادہ کا انتخاب کافی دلچسپ ہو جائے گا۔

پٹنہ سول کورٹ میں وکلاء کی ہڑتال ختم

پٹنہ (یو این آئی)

پٹنہ سول کورٹ میں گزشتہ پانچ دنوں سے جاری وکلا کی ہڑتال آج ختم ہو گئی۔ وکلا اور پولیس کے مابین ہوئے تنازعہ پر گزشتہ پانچ دنوں سے پٹنہ سول کورٹ کے وکیل عدالتی کاموں سے الگ تھے۔ ہڑتال کی اطلاع ملنے کے بعد پٹنہ ہائی کورٹ نے ضلع اور سیشن جج کو تمام فریقین کے ساتھ میٹنگ کر کے تنازعہ کو بلا تاخیر نپٹا کر عدالتی کام کاج احسن طریقہ سے چلانے کی ہدایت دی تھی۔

اس کے بعد ضلع جج نے سٹی پولیس سپرنٹنڈنٹ، ڈسٹرکٹ لایرس یونین (پٹنہ) کے عہدیداران اور چیف جسٹس اور دیگر ججوں کی موجودگی میں میٹنگ کر کے معاملہ کا تین اپریل کو آپسی رضامندی سے نپٹارہ کر دیا تھا۔ میٹنگ کے فیصلوں کی کاپی تمام فریقین کو دے دی گئی تھی۔

مذکورہ فیصلہ کے سلسلہ میں آج یہاں ایمرجنسی میٹنگ ہوئی جس میں وکلا نے اپنی ہڑتال ختم کرتے ہوئے کل یعنی پانچ اپریل سے کام پر واپس آنے کا فیصلہ کیا ہے۔ خیال رہے کہ عدالت میں پیشی کے لئے لائے گئے ملزم سے بات چیت کرنے کے سوال پر وکلا اور پولیس کے مابین تنازعہ ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ضلع جج اور پولیس کے سینئر حکام کی مداخلت سے معاملہ کسی طرح حل ہو گیا تھا لیکن وکیل قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کے لئے دی گئی یقین دہانی کے پورا نہیں ہوتے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی افواہ کے بعد مشتعل ہو کر 30 مارچ سے ہڑتال پر چلے گئے تھے۔

دریں اثناء پٹنہ ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز ریاست کے اٹارنی للت کشور کو کہا کہ وہ عدالتی احکامات پر عمل ایک مقررہ وقت کی حد میں کروا دیں، تاکہ کورٹ میں دائر ہونے والے توہین عدالت کے معاملے کم ہو سکے۔ توہین عدالت کے معاملے دائر ہونے کے بعد عہدیداروں کو نہ چاہتے ہوئے بھی کورٹ میں بلانا پڑتا ہے۔

پروفیسر طارق جمیلی کا انتقال، ادبی دنیا کا زبردست خسارہ: مشتاق احمد

پٹنہ (یو این آئی)

بہار اردو اکیڈمی کے سابق سکریٹری، سابق بیوروکریٹ افسانہ نگار مشتاق احمد نوری نے معروف ادیب طارق جمیلی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کا انتقال سیمانچل کا ہی نہیں پوری ادبی دنیا کا زبردست خسارہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسٹر جمیلی کی کمی ہمیشہ سیمانچل کی ادبی محفل میں محسوس کی جائے گی اور وہ آخری عمر تک سیمانچل کی ادبی سرگرمیوں میں بھرپور طریقہ سے حصہ لیتے رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پروفیسر طارق جمیلی کی ذات انجمن جیسی تھی سیمانچل میں اردو کا کوئی پروگرام ان کی ذات کے بغیر ادھورا سمجھا جاتا تھا۔ وہ استاد کے علاوہ بہت اچھے فکشن نگار ڈرامہ نگار اور شاعر بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا ڈرامہ آگ اور پانی بہت مشہور ہوا اور پورنیہ سے باہر بھی کئی جگہ اسٹیج کیا گیا۔ 1969 میں غالب صدی کے موقع پر ان کا ڈرامہ شکست کی آواز پورنیہ کالج میں بے حد کامیابی سے اسٹیج کیا گیا۔

غالب کے کردار کے لئے انہوں نے میرا انتخاب کیا ان کی محنت اور ڈائرکشن کی وجہ سے مجھے غالب کے رول کے لئے اول انعام بھی ملا۔ انہوں نے میرے افسانے اور شاعری کی بھی اصلاح کی اور مجھے ادب کے رموز سے واقفیت دلائی۔ انہوں نے ماضی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ میں اکتوبر 1968 میں پورنیہ کالج کے پی اس سی پر یوس میں داخل ہوا وہاں وہ اردو کے استاد تھے۔ مجھے بھی 50 نمبر کا اردو رکھنا تھا تو ان سے رابطہ ہوا لیکن بہت جلد وہ میرے ادبی استاد ہو گئے اور میں پروفیسر طارق جمیلی کے شاگرد کی حیثیت سے مشہور ہو گیا۔

انہوں نے کہا کہ طارق صاحب کو بہار اردو اکادمی نے 2016 میں سہیل عظیم آبادی فکشن ایوارڈ سے بھی نوازا اور اکادمی آپ تک کے پروگرام کے تحت بھی پورنیہ میں ان کی عزت افزائی کی گئی۔ مسٹر نوری نے کہا کہ مجھے ذاتی طور پر بے حد ملال ہے کہ میں نے انہیں ہمیشہ اپنا استاد ہی مانا کہ میری ادبی تربیت میں ان کا بہت بڑا ہاتھ رہا ہے۔

الیکشن میں جعلی نوٹ چلانے کا منصوبہ، 5 گرفتار

چھپرا (پی این این)

بہار میں ضلع سارن کے بنیاپور تھانہ علاقے میں نقلی نوٹ پرنٹ کر کے ملک کی کئی ریاستوں میں سپلائی کرنے والے گروہ کے سرغنہ سمیت پانچ جعلسازوں کو پولیس نے پانچ لاکھ 25 ہزار روپے کی جعلی کرنسی کے ساتھ جمعرات کو گرفتار کر لیا۔ اس کی اطلاع پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری کشو رائے نے شہر تھانہ میں منعقد پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ چندن نامی ایک نوجوان نقلی نوٹ پرنٹ کر کے آسام سمیت ملک کی کئی ریاستوں میں سپلائی کیا جا رہا ہے۔

لوک سبھا انتخابات میں گڑبڑی کرنے کے لئے کروڑوں روپے کی جعلی کرنسی پرنٹ کر کے سپلائی کرنے کی تیاری چل رہی ہے۔ سارن ضلع میں بھی جعلی نوٹ کی سپلائی کی جا رہی تھی۔ اسی معلومات پر چھپرا صدر پولیس انسپکٹر ہیرالال پرساد کی قیادت میں ایس آئی ٹی اور کئی تھانے کی پولیس کی ٹیم کی تشکیل کی گئی۔ ٹیم میں شامل عہدیداروں نے بڑے ہی ڈرامائی طور پر اس معاملے کا انکشاف کیا اور 5 لوگوں کو جعلی نوٹ کے ساتھ گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پولیس عہدیدار نقلی نوٹ کے سپلائر کے پاس گراہک بن کر گئے تھے۔

خود کو دوسرے ریاست کا باشندہ بتایا تھا۔ اس کے لئے ایک لاکھ روپے کے نقلی نوٹ 60 ہزار روپے میں دینے کا سودا طے ہو۔ گراہک بن کر گئی پولیس نے پانچ لاکھ روپے کا آرڈر دیا اور سپلائی دینے کے لئے آج کا دن مقرر تھا۔ مقررہ وقت پر ایس آئی ٹی اور بنیاپور تھانے کی پولیس نے چھاپہ ماری کر کے نقلی نوٹ کے چھاپہ خانہ، نقلی نوٹ کے ساتھ گینگ کے سرغنہ کو گرفتار کر لیا۔

جج نے کیا بکسر شیلٹر ہوم سمیت جیلوں کا معائنہ

بکسر (پی این این)

لیگل سروس اتھارٹی کے ذریعہ قیدیوں کو ملنے والی قانونی مدد کے سلسلے میں انہیں بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ ملنے والی سہولیات کی معلومات لینے کے لئے جج اور ضلع لیگل سروس اتھارٹی کے سکریٹری راجیش کمار ترپاٹھی نے جمعرات کے روز سینٹرل جیل سمیت اوپن جیل اور خواتین جیل کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران اپنے پن کے ماحول میں جہاں جج نے ان سب کو فرائض کا متن پڑھایا وہیں قیدیوں نے بھی اپنے اپنے مسائل سے انہیں آگاہ کرایا۔

مختلف مدارس میں وسطانیہ امتحان بحسن وخوبی اختتام پذیر

مدھوبنی (پی این این)

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے زیر اہتمام مدرسہ اصلاح المومنین راگھونگر بھوارہ مدھوبنی میں وسطانیہ امتحان 2019 نہایت صاف و شفاف ماحول میں اختتام پذیر ہو گیا اور مدرسہ ہٰذا سے کل 348 / طلباء و طالبات شریک امتحان ہوئے۔ سینٹر سپرینٹنڈنٹ مولانا قیس قاسمی نے بتایا کہ وسطانیہ کا امتحان صاف و شفاف ماحول میں لیا جا رہا ہے۔

چونکہ وسطانیہ امتحان: مقابلہ جاتی امتحانات کی بنیاد ہے اور اس سے طلباؤ طالبات کو آگے بڑھنے کا حوصلہ ملتا ہے اس لئے طلبہ بڑے شوق سے اس میں شریک ہوتے ہیں۔ جبکہ مدرسہ کے استاد مفتی امداد اللہ قاسمی نے کہا کہ مدرسہ بورڈ کا نصاب تعلیم مستحکم ہے، جس سے ہم دین کے ساتھ دنیا کی کامیابی بھی حاصل کر سکتے ہیں، اس لیے مدارس کے نظام تعلیم کو اور مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ امتحانات کے انعقاد سے طلباء و طالبات کے اندر بیداری پیدا ہوتی ہے اور بچوں کو اپنی کارکردگی کے محاسبہ کا موقع ملتا ہے۔ موجودہ دور میں ہمارے بچوں کو سبھی مضامین میں دسترس حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ بہتر سے آراستہ ہو کر میدان عمل میں آنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع سے مولانا جلال الدین مفتاحی، مولانا ابوالخیر قاسمی، مولانا حیدر علی، مولانا نظام الدین، ماسٹر گلریز، ماسٹر عبداللہ، حافظ شفیع الرحمن سمیت جملہ مدرسین اپنے مرکز پر بحسن وخوبی امتحان کے انعقاد کے لئے چوکس نظر آئے۔

دوسری جگہ بلاک کے مدرسہ مخدومیہ انوار العلوم بارہ گاواں اسری میں ناظم اعلیٰ حافظ دعائے محمد کی قیادت میں بدھ کو وسطانیہ کا امتحان پرامن طور پر اختتام پذیر ہو گیا۔ اس امتحان 120 طلبا و طالبات نے بڑھ چڑھ کر امتحان میں حصہ لیا۔ یہ امتحان بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کے ذریعہ گزشتہ 30 مارچ سے چل رہا تھا۔ جس کا اختتام آج ہو گیا۔

وہیں آخری دن پہلی نشست میں حساب اور دوسری نشست میں سائنس کا امتحان لیا گیا۔ اس امتحان میں دور دراز سے آئے امتحان دہندگان نے امتحان دیا۔ اس موقع پر حافظ احمد رضا، حافظ قدوس، مولانا حبیب، مولانا ہاشم، مولانا منہاج، حافظ ذاکر حسین، حافظ رضاء اللہ، سمیت سینکڑوں طلباو طالبات موجود تھے۔

رانچی لوک سبھا حلقہ سے سرگرم ہوئے کانگریس کے سبودھ کانت

رانچی (پی این این)

لوک سبھا انتخابات کو لے کر تمام سیاسی جماعتوں نے عوام سے رابطہ کی مہم تیز کر دی ہے۔ جھارکھنڈ کے رانچی لوک سبھا حلقہ سے عظیم اتحاد نے سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے کو اپنا امیدوار بنایا ہے جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے اب تک اپنے امیدوار کا اعلان نہیں کیا ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایک دو دنوں کے اندر بی جے پی رانچی لوک سبھا حلقہ سے اپنے امیدوار کا اعلان کر سکتی ہے۔ امیدوار کا اعلان ہونے کے بعد سبودھ کانت سہائے رانچی لوک سبھا علاقے میں تشہیر کو لے کر فعال ہو گئے ہیں۔ وہ مسلسل عوام کے درمیان میں جا کر اپنے لئے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ اسکے علاوہ وہ رانچی لوک سبھا حلقہ کے تحت پڑنے والے تمام اسمبلی حلقوں میں عوام سے رابطہ مہم بھی چلا رہے ہیں۔

شفاف طریقے سے انتخاب کرانے کیلئے مرکزی انتخابی کمیشن کے آبزرور کی تعیناتی

بہار شریف (مزمل)

پارلیمانی انتخاب کے مدنظر بہتر نظم اور درست طریقے سے انتخاب کرانے کے لئے مرکزی انتخابی کمیشن کے ذریعہ آبزرور کی تعیناتی کی گئی ہے یہ جانکاری ضلع انتخابی افسر وڈی ایم یوگیندر سنگھ نے دی انہوں نے کہا کہ کمیشن نے نالندہ پارلیمانی حلقہ کے لئے آبزرور کی شکل میں دیپرو لکرا (آئی اے ایس 2005 بیچ) پولس آبزرور کی شکل میں کلدیپ سنگھ (آئی پی ایس 1992) خرچ کے لئے گوپالدت کو آبزرور تعینات کیا گیا ہے پولس آبزرور نالندہ کے علاوہ پٹنہ سیٹی کے بھی آبزرور رہینگے مرکزی انتخابی کمیشن کے ذریعہ ایکسو سیلیٹی آبزرور کی شکل میں متعلقہ ڈویژنل کمشنر کو منتخب کیا ہے جو رائے دہندگان خاص کر معذور رائے دہندگان کو بوتھوں پر دی جا رہی سہولیات کا جائزہ لینگے تاکہ سبھی طرح کے کام بہتر طریقے سے ہو سکے۔

انہوں نے ایک دیگر جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ رائے دہندگان اپنے رائے دہی کا استعمال بہتر طریقے سے کریں اس کیلئے لگاتار بیداری مہم چلائی جا رہی ہے ساتھ ہی ہدایت دی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ پرچار پرسار نوکر ناٹک و دیگر پروگرام کے توسط سے لوگوں کو بیدار کیا جائے تاکہ کوئی بھی رائے دہندگان اپنے رائے دہی کے حق سے محروم نا رہے۔ انہوں نے کہا کہ سویپ مہم کے تحت ہر روز کوئی نہ کوئی پروگرام کا انعقاد کر کے لوگوں کو اس کے لئے بیدار کیا جا رہا ہے۔ اسکول سے لیکر دیہی علاقوں اور چوپال لگا کر لوگوں کو رائے دہی کے حق کی جانکاری دی جا رہی ہے کہا جا رہا ہے کہ آپ اپنے حق کا استعمال بہتر طریقے سے کریں اس دوران دیگر افسران موجود تھے۔

مختصر مختصر

بیت الخلاء کی تعمیری رقم نہ ملنے پر خواتین کا مظاہرہ

پاتے پور (پی این این)

بیت الخلا تعمیر کی رقم نہیں ملنے سے ناراض سیکڑوں خواتین نے پاتے پور بلاک ہیڈ کوارٹر پر مظاہرہ کیا۔ خواتین نے بی ڈی او وکاس متر کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے الزام لگایا کہ ہم لوگوں نے قرض لے کر اور سود پر پیسہ لے کر بیت الخلا کی تعمیر کرایا تھا۔ تعمیری کام مکمل ہونے کے بعد چھ ماہ بعد بھی رقم کی ادائیگی نہیں ہوئی ہے۔ ان کا الزام تھا کہ رقم نکاسی کے عوض وکاس متر بیشتر مستفیدین سے مبینہ طور پر دو دو ہزار روپیہ لے لئے گئے۔ باقی لوگوں سے بھی دو دو ہزار روپے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ خواتین کے مظاہرے میں مہوا کے ڈی سی ایل آر کمار رویندر کسی کام سے بلاک ہیڈ کوارٹر گئے ہوئے تھے کہ مشتعل خواتین نے ان کا بھی گھیراؤ کرتے ہوئے نعرے بازی کرنے لگیں۔ ڈی سی ایل آر کو خواتین نے بتایا کہ بیت الخلا کی تعمیر کے لئے دی جانے والی رقم میں بلاک دفتر سے ٹال مٹول کیا جا رہا ہے۔

سی بی ایس ای کی منظوری ملنے پر خوشی

بہار شریف (پی این این)

شہر کے منگلا استھان میں موجود ڈیفو ڈل پبلک اسکول کے سی بی ایس ای کی منظوری ملنے کے بعد نہ صرف ٹیچران میں بلکہ عہدے داران میں بھی خوشی دیکھنے کو ملا اس کی جانکاری دیتے ہوئے اسکول کے ڈائریکٹر روی چند کمار اور پرنسپل سوارن کرن نے مشترکہ طور پر جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ کافی محنت اور کوشش کے بعد آج اس اسکول کو نئی دلی سے سی بی ایس ای کی منظوری مل گئی جو اسکول پریوار کے ساتھ ساتھ بچوں کیلئے یہ ایک بڑی خوشی کی بات ہے اور آج کا دن اس اسکول کیلئے ہولی دیوالی سے کم نہیں آج کا دن ہم سبھی اسکول پریوار کے لئے کافی خوشی کا دن ہے کیوں کہ جس طرح سے محنت اور جدوجہد اس کے لئے کی گئی تھی اس سے یہ یقین ہو چلا تھا کہ الحاق مل جائے گا۔

صبر اور تقوی والی قوم اللہ کی نصرت سے ہوتی ہے سرفراز

پھلواری شریف (پی این این)

موجودہ حالات میں ملت اسلامیہ مختلف کے حالات و مشکلات سے دوچار ہیں، منصوبہ بند طریقہ پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف دہشت اور نفرت کا ماحول پیدا کیا جا رہا ہے، دین و ایمان کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں، لیکن ہم مسلمانوں کو یہ جاننا چاہئے کہ یہ حالات ایمان والوں کے لئے نئے نہیں ہے۔

ماضی میں اس سے مشکل ترین حالات آئے اور گذر گئے، انشاء اللہ موجودہ مشکلات بھی ختم ہوں گی، لیکن شرط یہ ہے کہ جن ہتھیاروں سے ملت نے ماضی میں حالات کا مقابلہ کیا، ہمیں بھی اسے اختیار کرنا چاہئے، صبر اور تقوی یہ دو ایسے طاقتور ہتھیار ہیں جن سے حالات کو بھی قابو میں کیا جا سکتا ہے، اور اللہ کی نصرت بھی حاصل ہوتی ہے، صبر کا مفہوم بزدلی نہیں بلکہ حالات اور مواقع کے اعتبار سے برداشت کی صفت پیدا کرنا اور حکمت و دانائی سے مشکلات کے حل کی راہ کو تلاش کرنا ہے، اپنے عقیدہ و ایمان اور مذہبی اصول قائم رہنا ہے، اور تقوی کا مفہوم زندگی کو گناہ سے پاک رکھنا ہے۔

گناہوں کے ساتھ کوئی فرد یا قوم خدا کی نصرت و رحمت کے حقدار نہیں بن سکتی، اللہ تعالی نے قرآن پاک میں حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعہ کو ذکر کرتے ہوئے یہ نسخہ کیمیا بتایا کہ میرا جو بندہ مشکلات میں صبر کرے گا اور اپنے دامن کو گناہوں سے پاک رکھے گا وہ میری نصرت سے سرفراز ہوگا، ضرورت ہے کہ ہر مسلمان انفرادی و اجتماعی سطح پر اس نسخہ کیمیا کو اپنائے، یقیناً اللہ ان دونوں صفات کے نتیجہ میں نیا انقلاب پیدا فرمائیں گے۔ امارت شرعیہ کا دعوتی وفد ضلع دھنباد میں 28 مارچ سے دعوتی دورہ پر ہے، اور مسلم آبادیوں کا دورہ کر کے اصلاحی پیغامات اور آج کے حالات میں ایک باضمیر اور باوقار قوم کی حیثیت سے زندگی گذارنے کی فکر کو عام کرنے کے لئے ضلع دھنباد جھارکھنڈ کے دورہ پر ہے، یہ باتیں امارت شرعیہ کے نائب ناظم اور قائد وفد مولانا مفتی محمد سہراب ندوی صاحب نے عبدالجبار جامع مسجد میں ایک مجمع عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

اس سے قبل دس بجے دن میں ٹکیاپارہ دھنباد میں اجلاس عام کا انعقاد ہوا، جس میں شہر کے علماء، ائمہ اور عمائدین شہر نے شرکت کی، اس موقع پر امارت شرعیہ کی تاریخ، اس کی خدمات اور موجودہ امیر شریعت کی سرپرستی میں امارت شرعیہ کے پھیلتے شعبوں کا تعارف کرایا گیا، اور مذہب اسلام نے انسانی بنیاد پر محبت و رواداری کا جو سبق سکھایا ہے، اس سے واقف کرایا گیا، مفتی انور قاسمی قاضی شریعت رانچی نے تعلیم کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ تعلیم قرآن کا پہلا ایجنڈا ہے، اور ہماری ترقی اسی ایجنڈے پر عمل میں پوشیدہ ہے۔

مفتی شاہد قاسمی قاضی شریعت دھنباد نے جھارکھنڈ اور ضلع دھنباد میں امارت شرعیہ کے کاموں کا تعارف کرایا، اور رانچی اور گریڈیہہ میں امارت شرعیہ کی طرف سے کھلنے والے دو سی بی ایس سی اسکول کو جھارکھنڈ کے مسلمانوں کے لئے بڑا تحفہ قرار دیا، حافظ شہاب الدین صاحب نے نظامت کے فرائض انجام دیے، اجلاس کا اثر حاضرین پر کھلے طور سے محسوس کیا گیا، مولانا ادریس قاسمی، مولانا شمیم مظاہری وغیرہ اجلاس میں خاص طور سے شریک رہے۔

بہتر تعلیم اور تربیت کے بعد ہی بہتر ملک کا تصور ممکن

بہار شریف (پی این این)

پی ٹی جی ایم سرسوتی ودیا مندر حسن پور راجگیر کے وسیع ہال میں تین روزہ کارگاہ آج دوسرے دن بھی جاری رہا اس دوران علاقائی سیکریٹری دلیپ کمار جھا نے موجود لوگوں کے بیچ خطاب کے دوران کہا کہ ملک کی تعمیر اور اس کی خوشحالی ہمیں ہمارے بزرگوں، بہنوں کی کڑی محنت لگن اچھے مشورے کے بعد ہی ہمیں، طالب علموں کو نکھارنے والا ہے اور یہ ہمیں وراثت میں ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسی فکر ہوگی ویسی ہی دور کی دکھائی دیگی اور جیسی ہوگی نظر ویسی ہی ہوگی بہتر ملک ہمیں بہتر تعلیم اور بہتر فکر کے ساتھ نا صرف بچوں کے مستقبل کو سجانا سنوارنا ہے بلکہ ملک کی بہتر تقدیر اور تصویر بھی بنانی ہے اور یہ اسی وقت ہوگا جب ہم بچوں کے بیچ بہتر تعلیم اور تربیت کا نمونہ پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کا بہتر نظام، بچوں کی بہتر تعلیم اور بہتر تربیت کے بعد ہی ہم بہتر ملک کا تصور کر سکتے ہیں اور اس کے لئے کڑی محنت کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ بچے ملک کے مستقبل ہوتے ہے ان کے اندر بہتر قابلیت ہوتی ہے صرف اسے پرکھنے کی ضرورت ہے جب ہم ان کے اندر چھپی صلاحیت کا پتہ لگا کر انہیں اسی حساب سے تعلیم دینگے تو یقیناً بچوں کی مستقبل میں بہتری آئے گی اور ان کی بدولت ہم بہتر ملک کا تصور کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ راشٹر کی طاقت یہی بچے ہیں جو آج ہمارے بیچ موجود ہیں جب کے اس دوران پرنسپل امریش کمار نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ودیا بھارتی اکھل بھارتیہ شکچھک سنستھان کے ذریعہ پورے ملک میں بچوں اور بچیوں کی جسمانی، دماغی بہتر تربیت و دیگر ماحول کے ساتھ تعلیم سے روشناس کراتا ہے اور اس کے لئے کڑی محنت اور لگن کے ساتھ انہیں تعلیم دی جاتی ہے تاکہ یہ کڑی محنت کرنے میں بھی کسی سے پیچھے نہ رہیں اس کے علاوہ دیگر باتوں کی جانکاری دی گئی اس دوران دیگر ٹیچران اور عہدے داران موجود تھے۔

ڈی ایم نے 2 روزہ مہوتسو کی تیاری کا لیا جائزہ

بہار شریف (پی این این)

ضلع کے کندل پور میں ہونے والا دوروزہ یہ کندل پور مہوتسو کو لیکر آج ڈی ایم یوگیندر سنگھ اور ایس پی نیلیش کمار نے مشترکہ طور پر تیاری کا جائزہ لیا ساتھ ہی ضروری ہدایت دی گئی اس دوران ڈی ایم نے پنڈال، پارکنگ کے علاوہ دیگر نظم کرنے کی ہدایت نظارت اڈیشنل کلکٹر کو دی۔ انہوں نے بتا کہ کہ مہوتسو کے مدنظر نظم نسق کے علاوہ پارکنگ کارڈ کی تقسیم کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کوئی بھی ایسا کام نا کیا جائے جو مثالی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی میں شامل ہو انہوں نے کہا کہ مہمان خصوصی کے طور پر گورنر بہار شرکت کرینگے جب کہ فن کاروں کے انتخاب کے لئے خاص ہدایت دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ جین مذہب کا یہ مہوتسو کافی اہم مہوتسو ہے اور اس کے لئے میٹنگ کے دوران خاص ہدایت موجود افسران کو دی گئی ہے انہوں نے اس دوران دیگر تیاری کی جانکاری دی اس دوران دیگر افسران موجود تھے۔

مسلم تاریخ وتہذیب، اسلامی تعلیمات وپیغامات وغیرہ کل بھی فسطائیت وتعصب کے نشانے پر تھے، آج بھی ہیں کل بھی رہیں گے۔ فرق صرف یہ ہے کہ انگریزوں کے دور اقبال میں یہود ونصاریٰ ہی مسلم دشمنی کی کھچڑی بناتے تھے، اسلامی تہذیب وتاریخ کی ثقافت کو مسخ کرنے میں سرگرم تھے، ایک سازش کے تحت مسلم حکمرانوں کے زریں دور حکومت کو تاریک کرنے کی جھوٹی تاریخ بھی گھڑی جاتی رہی ہے، مسلم تہذیب وثقافت کو آلودہ کرنے کی مسلسل کوشش ہوتی رہی ہے۔ اب اسی قبیح عمل میں نام ونہاد ہندوتو کے علمبردار بھی شامل ہوگئے ہیں۔ اس صورت حال کا اندازہ معروف مورخ ومحقق وادیب مولانا سید ریاست علی ندویؒ نے ایک صدی قبل ہی لگالیا تھا۔ چنانچہ اسلام دشمن زمانہ کو مدلل جواب دیئے، غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور عہد اسلامی کی صحیح تصویر پیش کرنے کی راہ میں انھوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے وہ عمل بھی تاریخ ساز ہے۔ اسلام اور ملت کو کٹہرے میں کھڑا کرنے والوں کو کرارہ جواب ہے۔ بہار کے تہذیبی شہر 'گیا' سے نکل کر ندوۃ العلماء، لکھنؤ، شبلی منزل، عظیم آباد کے مدرسہ شمس الہدیٰ کی پرنسپلی تک تعلیم وتالیف و تدریس کے ساتھ ساتھ مولانا سید سلمان ندوی کی شاگردی میں انھوں نے اسلام کو معتوب کرنے والوں کے خلاف

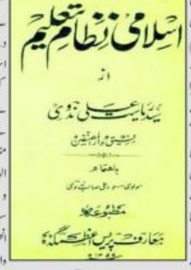

جو جہاد شروع کیا وہ آج بھی ملت کے لئے ایک راہ تخلیق ہے۔ مولانا سید ریاست علی ندویؒ 'دارالمصنفین اعظم گڑھ' کے اہم ستونوں میں شمار ہوتے ہیں، جہاں سے آج بھی ملک وملت کی فلاح کے لئے تخلیقی عمل جاری ہے۔ مولانا کی 30 سے زائد کتابیں دارالمصنفین، اردو اکادمی اور دنیا کے کئی پبلیکیشنز کے ذریعے مسلسل شائع ہوئیں ہیں۔ جن میں تاریخ اندلس، تاریخ صقلیہ، عہد اسلامی کا ہندوستان، عہد رسالت وخلافت راشدہ اہم ہیں۔ جو زبان وادب وتاریخ کی خدمت کے ساتھ ساتھ ملک وملت میں بھی حوصلہ آمیز فکر کو جلا بخشتی ہیں اور مسلمانوں کے خلاف منافرت اور غلط فہمیوں کی فضا کو شفاف کرتی ہیں۔

آج جہاں مسلمان عالم کٹہرے میں کھڑے کئے گئے ہیں وہیں اسلامی نظام تعلیم وتہذیب بھی ہندوتو کے نشانے پر ہے۔ خاص کر جدید کاری کے نام پر دینی مدارس کے تقدس کو روندنے کی جو سیاست چل رہی ہے وہ نئی بات نہیں ہے۔ مولانا کے ادراک وفہم نے اسے صدیوں قبل محسوس کرلیا تھا اور اسی ادراک کی چنگاری سے تخلیق کی شمع در شمع روشن ہوتی گئی جو آج خود مدارس اساتذہ وطلباء کے لئے بھی مشعل راہ ہے، اور مدارس کو جدید نظام تعلیم کی بیڑیوں سے جکڑنے والے منصوبہ سازوں کے لئے بھی ایک مثبت پیغام ہے۔ پیش ہے سید ریاست علی ندویؒ کی فکر انگیز تخلیق 'اسلامی نظام تعلیم' کا قسط وار سلسلہ۔

قسط 11

اسلامی نظامِ تعلیم

۵۔ مختلف علوم وفنون کے لئے جداگانہ مدرسے قائم کئے گئے۔

۶۔ طریقہ تعلیم کے لحاظ سے اس دور میں بھی املا کا طریقہ جاری رہا اور مصنفین اپنی کتابیں پڑھاتے تھے، لیکن اس دور میں کتابوں کی قرأت اور سماع کی سند اور اجازت کا طریقہ پہلے دور سے زیادہ اہتمام سے جاری ہوا، نیز اس دور میں ایک اضافہ یہ ہوا کہ نصاب تعلیم کی چیدہ کتابیں منتخب کی گئیں اور ہر فن میں جو معیاری کتابیں نکلیں انہیں درس کے نصاب میں داخل کیا گیا، ہر فن کے پڑھانے کے لئے مختصر رسالے تیار کئے گئے لیکن پھر امتداد زمانہ سے نصاب درس میں غیر ضروری کتابیں بھی داخل ہوگئیں اور مختلف زمانوں میں نصاب کی اصلاح کی کوششیں جاری رہیں (حوالہ: ان مباحث کی تفصیل آگے آئے گی)

عہد اسلامی کے مختلف دوروں میں اسلامی ملکوں میں تعلیم کے اہم مرکز

اسلامی نظام تعلیم کے ان مختلف دوروں میں اسلامی ممالک کے مختلف شہر تعلیم کے اہم مرکز بنے رہے جہاں تعلیم کے سلسلہ کے تمام وسائل مہیا رہتے تھے اور طلبہ دور دور سے پہنچ کر وہاں علم کی تحصیل کرتے تھے، یہ تعلیمی مرکز مختلف زمانوں میں بدلتے رہے ہیں، ابن خلدون نے اس کی یہ صحیح توجیہ کی ہے کہ جس ملک کا تمدن جس قدر ترقی یافتہ رہا، اسی قدر وہاں اعلیٰ تعلیم کے موقع اور وسیلے پیدا ہوئے اور پھر جس ملک کو تمدنی حیثیت سے زوال آیا وہ اپنے تعلیمی مرکز کے امتیاز کو بھی کھو بیٹھا چنانچہ وہ لکھتا ہے:

اس کا سبب یہ ہے جیسا کہ ہم دکھا چکے ہیں کہ علوم کی تعلیم بھی منجملہ پیشوں کے ایک پیشہ ہے اور ہم یہ بھی دکھا چکے ہیں کہ پیشے شہروں ہی میں زیادہ ہوتے ہیں اور شہروں کی تمدنی ترقی اور تنزل کے اعتبار سے ان میں بھی بیشی اور کمی ہوتی ہے جس قدر تمدنی لطافتیں بڑھتی ہیں ان پیشوں میں بھی باریکیاں اور ندرتیں پیدا ہوتی جاتی ہیں کیونکہ یہ انسانی خاصہ ہے کہ جب معاشی فراغ بالی حاصل ہوتی ہے تو انسان کی زندگی میں مزید لطافت پیدا ہوتی ہے اور ان میں علوم وصنائع سے شغف پیدا ہوتا ہے۔ اسی اصول کے بموجب اسلامی عہد میں جو شہر تمدنی حیثیت سے کمال کے درجہ پر پہنچے وہ تعلیم کے مرکز بھی قرار پائے چنانچہ صحابہ کے زمانہ میں مدینہ منورہ کو قدرۃ مدینۃ العلم کا لقب حاصل تھا پھر کوفہ وبصرہ کو یہ امتیاز حاصل ہوا، اس کے بعد بغداد اور نیشاپور مشرق میں اور قیروان اور قرطبہ مغرب میں علم کے شہر قرار پائے اور اسلام کے ابتدائی زمانہ میں انہی شہروں کو تعلیمی مرکز کی حیثیت

مولانا سید ریاست علی ندویؒ

حاصل رہی چنانچہ ابن خلدون لکھتا ہے:
بغداد، قرطبہ، قیروان، بصرہ اور کوفہ کو دیکھو کہ جب یہاں اسلام کے ابتدائی زمانہ میں تمدن پھیلا اور عمرانی ترقی کمال کے درجہ پر پہنچ گئی تو یہاں علم کے سمندر جوش مارنے لگے اور یہاں کے باشندے تعلیمی اصطلاحات اور مسائل کے استنباط میں تفنن طبع دکھانے لگے لیکن جب یہاں کے تمدن کو زوال آیا اور یہاں کے باشندوں میں ابتری پیدا ہوئی تو وہ بساط الٹ گئی اور علم اور تعلیم مفقود ہو کر یہاں سے دوسرے شہروں میں منتقل ہوگیا (حوالہ: مقدمہ ابن خلدون صفحہ نمبر ۴۷۶) اس کے بعد جن اسلامی شہروں کو سیاسی حیثیت سے بلندی حاصل ہوئی اور ان کی تمدنی ترقی کا دور آیا وہی شہر تعلیم کے مرکز بھی قرار پائے، لکھتا ہے:

جب بغداد، بصرہ اور کوفہ جیسی علم کی کانیں مٹ گئیں، تو ان سے بڑے بڑے شہر پیدا ہوگئے اور علم کا مرکز وہاں سے عراق عجم میں منتقل ہو کر خراسان وماوراء النہر میں قائم ہوگیا اور پھر قاہرہ میں منتقل ہوا اور چونکہ قاہرہ کی تمدنی حیثیت مسلسل قائم رہی، اس لئے یہاں علم کا مرکز بھی ہر زمانہ میں موجود رہا یہاں تک کہ جولڑکے علم حاصل کرنے کے لئے مغرب سے مشرق جاتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ اہل مشرق کی عقل وذہانت اہل مغرب سے زیادہ ہوتی ہے اور وہ فطری طور پر ان سے زیادہ عقلمند اور تیز ہوتے ہیں، اس طریقہ سے وہ مغرب اور مشرق کے باشندوں کی انسانی خصوصیتوں میں فرق کرنے لگے حالانکہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے،

مشرق اور مغرب کی اقلیتوں میں کوئی فرق نہیں ہے، بلکہ اہل مشرق تمدن کی ترقیوں کی وجہ سے اور مسلسل مشق جاری رہنے سے اہل مغرب سے بڑھ گئے ہیں اور ان کی تمام عقلی ترقیوں کا حقیقی سبب صرف اسی قدر ہے (حوالہ: مقدمہ ابن خلدون صفحہ نمبر ۴۷۴) ایک دوسرے مقام پر اس نے اپنے زمانہ یعنی آٹھویں صدی کے تعلیمی مرکزوں پر نظر ڈالی ہے، جس سے اس عہد میں مختلف ملکوں کی تعلیمی حالت کا اندازہ ہوتا ہے کہتا ہے: اس زمانہ میں مغرب کے تمدن میں اختلال اور یہاں کی حکومتوں میں ابتری پیدا ہونے کی وجہ سے یہاں سے تعلیمی اعتماد اور مرکزیت فنا ہونے والی ہے قیروان اور قرطبہ مغرب اور اندلس میں سب سے متمدن شہر تھے، انہیں پوری تمدنی ترقی حاصل ہوئی اس لئے یہاں ہر قسم کے علوم اور پیشوں کے بازار گرم تھے اور ان کے سمندر جوش مارر ہے تھے اور ایک زمانہ گزرنے سے یہاں تعلیم لوگوں کی طبیعتوں میں راسخ ہوگئی تھی، جب یہ دونوں مرکز برباد ہوگئے تو مغرب سے تعلیم بھی رخصت ہوگئی صرف کسی قدر نام ونشان باقی رہ گیا چنانچہ مراکش میں دولت موحدیہ کے عہد میں یہاں کی پچھلی تعلیمی ترقیوں کے اثر سے کچھ نشانات مارے گئے لیکن حکومت کے ابتدائی زمانہ کے ہونے اور اس کے جلد ختم ہوجانے کی وجہ سے یہاں حضارت راسخ نہ ہوسکی تھی، البتہ مشرق سے چند اہل علم علوم حاصل کرکے لوٹے اور ان کے ذریعہ سے تونس، تلمسان اور بجایہ میں علم کی روشنی پہنچی لیکن مغرب کے دوسرے حصے جیسے فاس وغیرہ تعلیم کی خوبی سے اس وقت سے خالی ہو گئے جب سے قرطبہ اور قیروان کے تمدن کو زوال آیا اور ان باشندوں کی ذہنی ترقی کا موقع باقی نہیں رہا، یہی وجہ ہے کہ اہل مغرب کے کے مدرسوں میں جو علوم ۱۶ سال میں لڑکوں کو ختم کرائے جاتے ہیں، وہ تونس میں صرف پانچ برس کی مدت میں پڑھا دیئے جاتے ہیں، اسی طرح اہل اندلس بھی رسم تعلیم سے بیگانہ ہو چکے ہیں۔ دوسو سالوں سے وہاں مسلمانوں میں جو تمدنی ابتری پھیلی ہے اس کی وجہ سے علم کی طرف سے ان کی رغبت جاتی رہی ہے اب ان میں صرف کسی قدر عربیت اور ادب کا ذوق پایا جاتا ہے ورنہ فقہ کا صرف نام باقی رہ گیا ہے اور عقلی علوم تو بالکل مفقود ہو چکے ہیں کیونکہ دشمن اندلس کے صرف تھوڑے سے ساحلی حصہ کو چھوڑ کر پورے ملک پر قابض ہو چکے ہیں، اس لئے جو مسلمان وہاں موجود ہیں ان کی توجہ زیادہ تر معاش کے حصول پر مبذول رہتی ہے، جس کی وجہ سے انہیں کسی دوسری طرف توجہ کرنے کا موقع نہیں ملتا ہے (حوالہ: مقدمہ ابن خلدون صفحہ نمبر ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵)

(جاری)

پیشے شہروں ہی میں زیادہ ہوتے ہیں اور شہروں کی تمدنی ترقی اور تنزل کے اعتبار سے ان میں بھی بیشی اور کمی ہوتی ہے جس قدر تمدنی لطافتیں بڑھتی ہیں ان پیشوں میں بھی باریکیاں اور ندرتیں پیدا ہوتی جاتی ہیں کیونکہ یہ انسانی خاصہ ہے کہ جب معاشی فراغ بالی حاصل ہوتی ہے تو انسان کی زندگی میں مزید لطافت پیدا ہوتی ہے اور ان میں علوم و صنائع سے شغف پیدا ہوتا ہے۔

معرکہ کرب و بلا اور اس کے بعد بھی دنیا کو مقصود بالذات سمجھنے والوں نے قتل و غارت گری کا جو بازار گرم کیا جناب خواجہ اسے ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ یہ طریقہ ہی مؤثر ہوسکتا تھا۔ جناب خواجہ نے مسلمانوں کے ذہن کا دنیا سے رخ پھیرنے کے لئے دین میں کمال زہد و اطاعت کی بنیاد رکھی۔ الفت دنیا کی سخت مذمت کی اور یہاں تک نفرت کی کہ دنیا کی محبت کو ایمان کی کمزوری قرار دیا۔

جناب خواجہ حسن بصری کا زمانہ ولایت دو اعتبار سے مشہور ہے ایک تو یہ کہ آپ کے وقت میں معتزلہ کا گروہ پیدا ہوا۔ دوسرا واقعہ یہ ہے کہ آپ کے زمانے کے زاہدوں، عابدوں اور گوشہ نشینوں نے صوفی کا لقب پایا اور آگے چل کر اس سلسلے کے جو دوسرے بزرگ پیدا ہوئے۔ انہوں نے تصوف کے مسلک کی باقاعدہ تنظیم کی اور اس کے فروغ و اشاعت کے لئے تصنیف اور تالیف کا آغاز کیا۔

ناپاک آنسو

ایک روز آپ اپنی عبادت گاہ کے بالا خانے پر بیٹھے رو رہے تھے اور کثرت گریہ سے آنسو رخسار پر بہہ رہے تھے۔ ایک شخص نیچے سے گزرا اس کے اوپر چند آنسو گر گئے، اس نے اوپر دیکھا اور پوچھا اے شخص! یہ قطرے پاک تھے کہ ناپاک۔ آپ نے فرمایا اے بھائی! یہ مجھ گناہ گار کے آنسو ہیں۔ انہیں دھوڈال۔

مسلمانی کی تعریف

دارالشکوہ نے لکھا ہے کہ کسی نے آپ سے دریافت کیا کہ مسلمانی کی تعریف کیا ہے؟ فرمایا مسلمانی در کتاب و مسلمانان در گور یعنی مسلمانی کتاب میں ہے اور مسلمان قبر میں ہیں۔ پھر آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا یا حضرت ہمارے دل سوئے ہوئے ہیں آپ کے ارشادات اور پند و نصائح کا ناپراثر کیوں نہیں ہوتا؟ ہمیں اس کے لئے کیا علاج کرنا چاہیے۔ فرمایا اگر دل سوئے ہوئے ہی ہوتے تو کوئی بات نہیں تھی انہیں جھنجھوڑ کر جگایا جا سکتا تھا رونا تو یہ ہے کہ دل مر چکے ہیں اب انہیں کتنا ہی جھنجھوڑ و جگانے کی کوشش کرو یہ بیدار نہیں ہو سکتے۔

جناب خواجہ نے مسلمانوں کو دنیا اور صرف دنیا ہی کے ان کے رہ جانے پر بڑی سختی سے روکا اور خلاف پیمبر چلنے سے منع کیا۔ آپ کی نظر قرآن حکیم اور حدیث نبوی کی تفصیل پر تھی اس لئے آخرت کی زندگی آپ کے نزدیک گویا آنکھوں دیکھی چیز تھی دنیا کی چاہت نے مسلمانوں کو دین سے غافل بنا دیا تھا اور وہ آخرت کی زندگی کو بھولتے جا رہے تھے۔ آپ نے انہیں جھنجھوڑ کر بیدار کیا۔ انہیں چونکایا اور بتایا کہ تم صرف زبان ہی سے اقرار کر لینے پر مسلمان نہیں بن سکتے۔ مسلمان اور کامل مسلمان بننے کے لئے سب سے بڑی شرط یہ ہے کہ جن حقائق کا تم دل سے اقرار کرتے ہو ان پر دل کے ساتھ پورا پورا عمل بھی کرو۔ تذکرہ نگار لکھتے ہیں کہ جناب خواجہ کا بیان درد وکرب اور سوز گداز سے پُر ہوتا یہی سبب تھا کہ جو بات آپ کے منہ سے نکلتی لوگوں کے دلوں میں تیر کی طرح اترتی چلی جاتی۔ آپ کی زبان مبارک میں غضب کا اثر تھا، جو ایک مرتبہ کہہ دیتے وہ پتھر کی لکیر ہو جاتا۔ یہ سبب ہے کہ آپ کو ایک خلق خدا امام زمانہ صاحب کرامت اور مستجاب الوقت ولی تسلیم کرتی ہے۔

جائے عبرت

جنازے کے ساتھ چلنا آپ کے نزدیک فرض اولی تھا۔ ایک مرتبہ کسی کے جنازے میں شریک تھے جب لوگ اسے قبر میں اتار چکے اور گھر کو واپس آنے لگے تو آپ ایک جگہ پر بیٹھ گئے اور لوگوں سے فرمایا اے دنیا کے پرستارو مال و دولت کے متوالو۔ دیکھ لیا تم نے آدمی کا انجام یہ جگہ دنیا کا آخری مقام اور آخرت کی پہلی منزل ہے۔ پھر کیا ناز اور غرور۔ اس دنیا پر جس کا انجام بالآخر یہ ہے کہ سن لو کہ یہ دنیا جائے عبرت ہے۔

طلب آخرت

ایک مرتبہ آپ نے کادم سے فرمایا کہ افطاری کے لئے بازار سے روٹی اور مچھلی کے کباب لے آؤ۔ کادم نے تعمیل کی جب افطاری کا وقت آیا تو آپ نے خادم سے فرمایا۔ یہ کباب اور مزے کا کھانا مجھ فقیر سے اس کا کیا تعلق؟ انے عرض کیا کہ آپ ہی نے تو فرمای اتھا آپ نے یہ سن کر سر جھکا لیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کیا یا اللہ! میں نے دنیا کی نعمتوں پر دھیان دیا۔ مجھ سے بھول ہوئی میرا نام کہیں درویشوں کی فہرست سے مٹانہ دینا۔

انکسار

ایک مرتبہ دریائے دجلہ کے کنارے ٹہل رہے تھے کہ وہاں ایک حبشی کو دیکھا کہ ایک عورت کو پہلو میں لئے بیٹھا ہے اور اس کے قریب ہی شراب کی ایک بوتل پڑی ہے وہ خود بھی پی رہا ہے اور عورت کو بھی پلا رہا ہے۔ آپ کے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص اگرچہ شراب پی رہا ہے تاہم مجھ سے ہر حال میں بہتر ہے پھر سوچا کہ بہتر کیونکر ہو سکتا ہے۔ یہ تو شراب پی رہا ہے۔ اتنے میں آپ نے دیکھا کہ مال و اسباب سے لدی ہوئی ایک کشتی آ رہی ہے، جب وہ کشتی حبشی کے قریب آئی تو ڈوب گئی، جس میں مال واسباب کے علاوہ سات آدمی بھی تھے جو غوطے کھانے لگے۔ حبشی فوراً دریا میں کود پڑا اور انہیں باہر نکال لایا۔ یہ دیکھ کر آپ نے اس خیال سے توبہ کر لی اور دریا میں ڈوبے ہوئے لوگوں کی طرح خود بھی حبشی کی اس جرأت کے طفیل دریائے خود بینی سے باہر نکل آئے اور پھر آپ نے تمام عمر خود کو رذیل اور گناہ گار سے گناہ گار آدمی سے بھی کبھی اونچا نہیں سمجھا بلکہ خود کو اس سے کم تر ہی خیال کرتے ہیں۔

خدا کی محبت

ایک مرتبہ ایک خوبصورت عورت ننگے سر، ہاتھ منہ کھولے غصہ میں بھری ہوئی آپ کے پاس اپنے شوہر کی شکایت لے کر آئی۔ آپ نے فرمایا! اے نیک بخت پہلے اپنے سر، منہ کو ڈھانپ لے، پھر شکایت بھی کر لینا عورت شرمندہ ہوئی اور کہا معاف کیجئے میں اپنے شوہر کی محبت میں از خود رفتہ ہوگئی کہ مجھے اپنے تن بدن کا بھی ہوش نہ رہا۔ آپ نے اس کی یہ بات سن کر دل میں کہا اے حسن اگر تو بھی اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی دوستی میں ایسی ہی محویت سے کام لیتا تو تجھے معلوم ہی نہ ہوتا کہ اس عورت کے سر پر کپڑا ہے یا نہیں۔ **(جاری)**

جناب خواجہ نے مسلمانوں کو دنیا اور صرف دنیا ہی کے ان کے رہ جانے پر بڑی سختی سے روکا اور خلاف پیمبر چلنے سے منع کیا۔ آپ کی نظر قرآن حکیم اور حدیث نبوی کی تفصیل پر تھی اس لئے آخرت کی زندگی آپ کے نزدیک گویا آنکھوں دیکھی چیز تھی دنیا کی چاہت نے مسلمانوں کو دین سے غافل بنا دیا تھا اور وہ آخرت کی زندگی کو بھولتے جا رہے تھے۔ آپ نے انہیں جھنجھوڑ کر بیدار کیا۔ انہیں چونکایا اور بتایا کہ تم صرف زبان ہی سے اقرار کر لینے پر مسلمان نہیں بن سکتے۔ مسلمان اور کامل مسلمان بننے کے لئے سب سے بڑی شرط یہ ہے کہ جن حقائق کا تم دل سے اقرار کرتے ہو ان پر دل کے ساتھ پورا پورا عمل بھی کرو۔

خطبہ جمعہ بر سر منبر برائے ائمہ مساجد

برادران اسلام حاضرین مسجد! اسلام کا نظام بہت وسیع ہے زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں اسلام نے کچھ آداب کی رعایت کرنے کا حکم نہ دیا ہو۔ ان ہی میں گفتگو اور بات چیت بھی داخل ہے۔ اسلام کا حکم ہے کہ انسان جو کچھ زبان سے بولے سوچ سمجھ کر بولے کیونکہ اس کی ہر بات رکارڈ ہو رہی ہے۔ قرآن مجید میں ہے **ما یلفظ من قول الا لدیه رقیب عتید** (ق ۱۸) ''کوئی لفظ اس کی زبان سے نہیں نکلتا ہے جسے محفوظ کرنے کے لئے ایک حاضر باش نگراں موجود نہ ہو'' اسی لئے اسلام نے زبان کا صحیح استعمال کرنے کا حکم دیا ہے اور گفتگو کے آداب سکھائے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر ہم زبان کی آفتوں سے بچ سکتے ہیں اور فائدہ کو عام کر سکتے ہیں۔

1۔ اپنی زبان کو بے لگام نہیں چھوڑنا چاہئے۔ نبی کریمؐ نے صحابہ کرام کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا'' **امسک علیک هذا** ''یعنی اپنی اس زبان پر قابو رکھو پھر آپ نے فرمایا'' **هل یکب الناس فی النار علی مناخرهم الا حصائد السنتهم** ''یعنی کیا لوگ اپنی چہرے کے بل جہنم میں سوا زبان کے اور کسی اور وجہ سے ڈالے جائیں گے۔ یعنی انسانوں کے جہنم میں جانے کی بہت بڑی وجہ زبان کی بے احتیاطی ہوگی کبھی یہ زبان جھوٹ بولتی ہے کبھی یہ زبان دوسروں کو تکلیف دیتی ہے کبھی یہ زبان غیبت میں مبتلا کرتی ہے کبھی انسان اسی زبان سے دھوکا بھی دیتا ہے کبھی انسان گالی بکتا ہے اور بدزبانی کرتا ہے انسان کے زیادہ تر گناہ زبان سے ہوتے ہیں۔ زبان کی حفاظت بہت ضروری ہے اور یہ کوئی آسان کام نہیں ہے ہر وقت چوکنا رہنے کی ضرورت ہوتی ہے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہوتی ہے، ذرا سی غفلت ہوئی اور اسی غفلت کا شیطان فائدہ اٹھالیتا ہے اور فوراً انسان سے کسی کے پیٹھ پیچھے برائی کروا دیتا ہے اور انسان غفلت میں غیبت کر بیٹھتا ہے اور پھر جہنم کے عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے۔

2۔ شائستگی اور شرافت بھی زبان کی خصوصیت ہے۔ شائستگی اور شرافت کے ساتھ گفتگو کرنا بھی ایک ہنر ہے اور یہ ہنر ایک مسلمان کو آنا چاہئے یعنی ایک مسلمان کو نرمی اور محبت سے گفتگو کرنا چاہئے، قرآن مجید میں نبی کریمؐ کی خصوصیت یہ بیان کی گئی ہے **فبما رحمة من الله لنت لهم ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولک** (آل عمران ۱۵۹) یعنی اللہ کی رحمت کی باعث آپ ان پر رحم دل واقع ہوئے ہیں اور اگر آپ بدزبان اور سخت دل ہوتے وہ یہ سب آپ کے پاس سے چھٹ جاتے۔ معلوم ہوا کہ زبان کی شائستگی اور نرمی بھی گفتگو کے آداب میں بڑی اہمیت رکھتی ہے جو لوگ بدزبان ہوتے ہیں سخت اور کرخت ہوتے ہیں ان کے لہجہ میں روکھا پن ہوتا ہے یا سختی ہوتی ہے ان کو لوگ ناپسند کرتے ہیں یہ انداز گفتگو اسلامی اخلاق کے خلاف ہے۔ انسان کو محبت کی زبان استعمال کرنا چاہئے اور اخلاق میں حریرو پرنیان کے مانند ہونا چاہئے۔ رزم حق وباطل ہو تو فولاد ہونا چاہئے اور اگر دوستوں اور رفیقوں کے درمیان ہو تو بریشم کی طرح نرم ہونا چاہئے۔ اکبر الہ آبادی نے نرمی کے ساتھ گفتگو اور شیریں بیانی کی اہمیت اس طرح اپنے شعر میں بیان کی ہے:

ہو گے خسروئے اقلیم دل شیریں زباں ہوکر
جہاں گیری کرے گی یہ ادا نور جہاں ہوکر

حضور اکرمؐ کے بارے میں یہ آتا ہے **لم یکن النبیؐ سبابا ولا فاحشا ولا لعانا** (بخاری) یعنی نبی کریمؐ نہ تو گالی گلوج کرتے اور نہ بے ہودہ الفاظ استعمال کرتے اور نہ لعن طعن فرماتے۔

3۔ قرآن مجید میں ہے **والذین هم عن اللغو معرضون** (المومنون ۳) قرآن میں اہل ایمان کی یہ صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ لغویات سے پرہیز کرتے ہیں۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ لغو بیانی اور بیکار کی غیر مفید باتیں کرنا اور فضول باتیں کرنا اسلامی آداب گفتگو کے خلاف ہے۔ اسی طرح سے ایک اور حدیث میں وارد ہوا ہے کہ اچھے مسلمان کی پہچان یہ کہ وہ اچھی باتیں کرتا ہے یا وہ خاموشی اختیار کرتا ہے۔ اس لئے معلوم ہوا کہ لغو باتیں کرنا آداب گفتگو کے خلاف ہے انسان کی گفتگو خیر اور حکمت پر مبنی ہونی چاہئے بے معنی بے مغز لایعنی باتیں نہیں کرنا چاہئے۔ مجلسوں میں ان تمام آداب کی رعایت کرنی چاہئے۔

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

چھوڑ فکر دنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں
رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں
صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں
نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں
ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنالیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں
اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک وعنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں
سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

(علیم الدین علیم)

امریکہ، جرمنی اور ترکی سے سخت برہم

روس سے جارحیت کا خطرہ، ناٹو کا یورپ میں جوہری میزائل نصب کرنے کا نہیں کوئی ارادہ: اسٹولٹنبرگ

واشنگٹن(ایجنسیاں)

امریکہ کے نائب صدر مائیک پینس نے اپنے ملک کے دو اہم اتحادیوں اور ناٹو کے رکن ملکوں جرمنی اور ترکی کی حکومتوں پر کڑی تنقید کی ہے۔ نائب صدر پینس نے یہ تنقید ایسے وقت کی ہے جب مغربی ملکوں کے دفاعی اتحاد 'ناٹو' کے قیام کے 70 سال مکمل ہونے کی تقریبات شروع ہو رہی ہیں۔ دفاعی اتحاد کے 70 سال مکمل ہونے پر 29 ملکی اتحاد کے وزرائے خارجہ کا اجلاس واشنگٹن ڈی سی میں ہوا۔ لیکن اس اجلاس سے چند گھنٹے قبل ہی ایک تقریب سے خطاب میں امریکی نائب صدر نے دفاعی بجٹ نہ بڑھانے پر جرمنی اور روس سے میزائل سسٹم خریدنے پر ترکی کو آڑے ہاتھوں لیا۔

ناٹو کے قیام کے 70 سال مکمل ہونے پر واشنگٹن کے ایک تھنک ٹینک میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مائیک پینس نے کہا کہ اگر ہمارے اتحادی روس پر انحصار کریں گے تو مغرب کا دفاع یقینی نہیں بنایا جا سکتا۔ امریکی نائب صدر نے جرمنی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ سراسر ناقابل قبول ہے کہ یورپ کی سب سے بڑی معیشت روسی جارحیت کا خطرہ نظرانداز کردے اور خود اپنے اور اتحادیوں کے مشترکہ دفاع سے غفلت برتے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی ماضی میں بارہا

ناٹو کے رکن ملکوں کی جانب سے اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ نہ کرنے پر برہمی ظاہر کر چکے ہیں۔ ناٹو نے 2014ء میں طے کیا تھا کہ ہر رکن ملک اپنے مجموعی قومی پیداوار کا کم از کم دو فی صد دفاع پر خرچ کرنے کا پابند ہوگا۔ لیکن جرمنی سمیت بیشتر رکن ممالک اس ہدف سے اب بھی خاصے دور ہیں جس پر صدر ٹرمپ کی حکومت ان پر ناراضگی کا اظہار کرتی آئی ہے۔

ٹرمپ ماضی میں یہ بھی کہہ چکے ہیں کہ امریکہ نے اپنے یورپی اتحادیوں کے دفاع کا ٹھیکہ نہیں لے رکھا اور اگر وہ خود اپنے دفاع پر رقم خرچ نہیں کریں گے تو امریکہ بھی نیٹو سے ہاتھ کھینچ لے گا۔ جرمنی کو توانائی کی شدید قلت کا بھی سامنا ہے۔ اس قلت کے پیش نظر وہ امریکہ اور کئی مشرقی یورپی ریاستوں کی مخالفت کے باوجود روس سے مزید گیس درآمد کرنے کے لیے نئی پائپ لائن پر بھی کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ 'نارڈ اسٹریم 2' نامی اس پائپ لائن کی تکمیل کے بعد روس یورپی خریداروں کو دگنی گیس فراہم کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ لیکن مخالفین کو اندیشہ ہے کہ روسی گیس پر بڑھتا ہوا انحصار یورپ کے لیے بہتر نہیں کیوں کہ روس ماضی میں بھی سرد موسم میں یورپ کو گیس کی ترسیل روکتا رہا ہے اور آئندہ بھی گیس کو بطور ہتھیار استعمال کرسکتا ہے۔ اپنے خطاب میں امریکی نائب صدر نے بھی خبردار کیا کہ اگر جرمنی نے نئی گیس پائپ لائن کی تنصیب جاری رکھی تو اس کے نتیجے میں وہ اپنی معیشت روس کے ہاتھوں یرغمال بنادے گا۔

تاہم صدر ٹرمپ کے مؤقف کے برعکس مائیک پینس کا کہنا تھا کہ امریکہ یورپ کا "عظیم ترین اتحادی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔" دریں اثناء شمالی بحر اوقیانوس کی دفاعی تنظیم (نیٹو) کے سربراہ نے امریکی کانگریس سے خطاب کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ اتحاد کو "روس سے زیادہ جارحانہ" نوعیت کے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں، جس میں روس کی جانب سے 'انٹرمیڈیٹ رینج نیوکلیئر ٹریٹی' کی خلاف ورزیوں کا معاملہ شامل ہے۔ ناٹو کے سیکریٹری جنرل ژاں اسٹولٹنبرگ نے کہا ہے کہ "نیٹو کا یورپ میں جوہری میزائل نصب کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے"۔

تاہم، انھوں نے کہا کہ "نیٹو ہمیشہ ضروری اقدام کرتا رہے گا، تاکہ قابل بھروسہ اور موثر دفاع فراہم کیا جاتا رہے"۔ اپنے خطاب میں اسٹولٹنبرگ نے یہ بھی کہا کہ "یہ دفاعی اتحاد تاریخ کی کامیاب ترین حقیقت ہے"، جب کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اکثر اس کا مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ تقریر کے دوران کانگریس کے ارکان نے کئی بار تالیاں بجا کر اور کھڑے ہو کر اسٹولٹنبرگ کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ناٹو سربراہ کی جانب سے ایوان نمائندگان اور سینیٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب نے یہ موقع فراہم کیا ہے کہ ناٹو اتحاد کے لیے امریکی یکجہتی کا اعادہ کیا جا سکے۔ اسٹولٹنبرگ کا تعلق ناروے سے ہے۔ کانگریس کی جانب سے انہیں پہلی بار مشترکہ اجلاس سے خطاب کی دعوت دی گئی تھی۔

انجلینا جولی اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے عہدے کی امیدوار

اقوام متحدہ(ایجنسیاں)

اقوام متحدہ کی خیر سگالی کی سفیرہ 43 سالہ امریکی ماڈل انجلینا جولی نے کہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے عہدے کے حصول کی کوشش کر رہی ہیں۔

انہیں امید ہے کہ وہ جلد اس اہم عہدے پر فائز ہو جائیں گی۔ خبر رساں اداروں کے مطابق انجلینا جولی نے جریدہ 'پیپلز' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ مجھے قطعاً مایوس نہیں کہ میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کا عہدہ حاصل نہیں کر سکتی۔ میرا ویژن مجھے ایک دن اس عہدے تک پہنچا سکتا ہے مگر جولی کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ لیڈر شپ کے لیے دوسروں کا مطالعہ کریں گی۔ اقوام متحدہ کے پناہ گزینوں کے لیے قائم کردہ ہائی کمیشن خدمات کے بارے میں بات کرتے ہوئے انجلینا جولی کا کہنا تھا کہ پناہ گزینوں کے تحفظ کے لیے مزید امن فوج کی تعیناتی کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پناہ گزینوں کو جنسی تشدد کے حربوں سے بچانے کے لیے عالمی برادری کو موثر اقدامات کرنا ہوں گے۔

خیال رہے کہ براڈ پٹ سے علاحدگی کے بعد انجلینا جولی نے اپنی توجہ اپنے چھ بچوں اور پیشہ وارانہ کام پر مرکوز کر دی ہے۔ انجلینا کا بیٹا ماڈوکس آئندہ سال یونیورسٹی میں داخل ہو جائے گا۔

نااہلی کی درخواست پر زرداری کو نوٹس جاری

اسلام آباد(ایجنسیاں)

اسلام آباد ہائیکورٹ نے نااہلی کی درخواست پر سابق صدر آصف علی زرداری کو پری ایڈمیشن نوٹس جاری کرتے ہوئے 2 ہفتوں میں جواب طلب کرلیا۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس اطہر من اللہ نے تحریک انصاف کے رہنما خرم شیر زمان اور عثمان ڈار کی آصف زرداری کی نااہلی کے لیے دائر درخواست پر سماعت کی۔ آصف علی زرداری کی نااہلی کی درخواست پر سماعت کے دوران چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ جسٹس اطہر من اللہ نے ریمارکس دیے کہ سیاسی تنازعات پارلیمنٹ میں حل ہونے چاہئیں، عدالت میں 18 ہزار مقدمات زیر التوا ہیں۔

ایرانی ہیکروں کا برطانیہ کے مختلف اداروں پر سائبر حملہ

لندن(ایجنسیاں)

برطانوی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب سے منسلک ہیکروں مملکت کے مرکزی بنیادی ڈھانچے پر سائبر حملہ کیا ہے جس کے نتیجے میں اداروں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا ہے۔ 'اسکائی نیوز' کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ برس دسمبر میں ایرانی پاسداران انقلاب کے ہیکروں نے ارکان پارلیمان اور سیاسی رہنماؤں کے اسمارٹ فون کو سائبر حملے کا نشانہ بنا کر ان کا ڈیٹا چوری کرنے کی کوشش کی تھی۔ اسی طرح ایرانی ہیکروں نے سال نو کے موقع پر اسپیشل سیکٹر کی کمپنیوں جن میں بینک بھی شامل تھے کو نشانہ بنایا۔ ان حملوں کا سلسلہ بند نہیں ہوا بلکہ بدستور جاری ہے۔

'اسکائی نیوز' کے مطابق 23 دسمبر 2018ء کو ایرانی ہیکروں نے ڈاک کے محکمے، لوکل گورنمنٹ کے آن لائن نیٹ ورک اور مختلف کمپنیوں پر سائبر حملہ کیا۔ برطانیہ کے نیشنل سائبر سیکیورٹی سینٹر کے مطابق ادارے کو سال 2018 کے آخر میں ایرانی ہیکروں کی جانب سے کیے گئے حملے کا علم ہے۔

ادارہ متاثرہ کمپنیوں اور افراد کے ساتھ سائبر حملے کے نقصانات کم کرنے کے لیے صلاح مشورہ کر رہا ہے۔ سائبر حملوں میں ایرانی ہیکروں نے برطانیہ کے ان لائن ڈاک سسٹم، ہزاروں ملازمین کا موبائل ڈیٹا چوری کر لیا اور کئی کمپنیوں کو غیر معمولی نقصان سے دوچار کیا ہے۔

البغدادی کی گرفتاری پر 25 ملین ڈالر کا انعام مقرر

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکا کی قیادت میں دہشت گردی کیخلاف سرگرم بین الاقوامی عسکری اتحاد نے شدت پسند تنظیم 'داعش' کے سربراہ ابو بکر البغدادی کی زندہ یا مردہ گرفتاری میں مدد فراہم کرنے یا اس کے بارے میں معلومات فراہم کرنے پر پچیس ملین ڈالر کا انعام مقرر کیا ہے۔ عراق کے شہر الرمادی میں اتحادی فوج نے طیاروں کی مدد سے شہری آبادی میں پمفلٹ گرائے جن میں شہریوں سے البغدادی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کو کہا گیا ہے۔

نیوزی لینڈ مساجد حملہ معاملہ: حملہ آور پر 89 الزامات کے تحت مقدمہ چلانے کا اعلان

کرائسٹ چرچ(ایجنسیاں)

نیوزی لینڈ کے شہر کرائسٹ چرچ کی دو مساجد پر حملوں کے مقدمے کی دوسری سماعت جمعے کو ہوگی جس میں گرفتار ملزم پر 88 نئے الزامات کی فرد جرم عائد کی جائے گی۔ استغاثہ نے کہا ہے کہ ملزم برینٹن ہیریسن ٹیرنٹ پر کل 89 الزامات کے تحت مقدمہ چلایا جائے گا جن میں قتل کے 50 اور اقدام قتل کے 39 الزامات شامل ہوں گے۔ کرائسٹ چرچ کی دو مساجد پر 15 مارچ کو فائرنگ کے نتیجے میں 50 نمازی ہلاک اور لگ بھگ 50 زخمی ہو گئے تھے۔ فائرنگ کا یہ واقعہ نیوزی لینڈ کی تاریخ کا سب سے بڑا اور بدترین واقعہ تھا جس نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ فائرنگ کے واقعات کے کچھ دیر بعد ہی کرائسٹ چرچ کی پولیس نے حملوں کے الزام میں 28 سالہ برینٹن ہیریسن کو حراست میں لیا تھا جو آسٹریلوی شہری ہے اور کچھ ماہ سے نیوزی

لینڈ میں مقیم تھا۔ گرفتاری کے اگلے ہی روز ملزم کو ضلعی عدالت میں پیش کیا گیا تھا جہاں اس پر قتل کے صرف ایک الزام پر فرد جرم عائد کی گئی تھی۔

عدالت نے ابتدائی کارروائی کے بعد ملزم کو مزید تفتیش کے لیے پانچ اپریل تک پولیس کے حوالے کر دیا تھا۔ استغاثہ نے پہلی سماعت پر ہی عدالت کو آگاہ کیا تھا کہ ملزم کے خلاف مزید الزامات پر فرد جرم آئندہ سماعت میں پیش کی جائے گی۔ پہلی سماعت کے دوران ملزم نے عدالت کی طرف سے مقرر کردہ وکیل بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ وہ مقدمے میں اپنا دفاع خود کرے گا۔ تجزیہ کاروں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اپنا دفاع خود کرنے کی آڑ میں ملزم کمرۂ عدالت میں سفید فام نسل پرستی پر مبنی اپنے نظریات کا پرچار کرنا چاہتا ہے۔ مقدمے کی سنگینی کے پیش نظر نیوزی لینڈ کے حکام نے کرائسٹ چرچ حملوں کے مقدمے کو ہائی کورٹ منتقل کر دیا ہے۔

ملزم کو بھی نیوزی لینڈ کے سب سے بڑے شہر آک لینڈ کی انتہائی حساس جیل میں قید رکھا گیا ہے جہاں حکام کے مطابق اسے ٹی وی، ریڈیو، اخبار اور ملاقاتوں کی سہولتیں دستیاب نہیں۔ حکام کے مطابق جمعے کو ہونے والی سماعت کے دوران ملزم کو آک لینڈ میں ہونے کی وجہ سے کمرۂ عدالت نہیں لایا جائے گا اور وہ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سماعت میں شریک ہوگا۔ نیوزی لینڈ کی پولیس نے کہا ہے کہ وہ ملزم کے خلاف مزید الزامات کی فرد جرم تیار کرنے پر کام کر رہی ہے۔

نیوزی لینڈ کی حکومت نے ملکی قوانین کے تحت مقدمے کی کارروائی کو رپورٹ کرنے پر بھی سخت قدغنیں عائد کر دی ہیں۔ مقدمے کی سماعت کرنے والے جج نے کہا ہے کہ ان کے پاس 25 میڈیا اداروں کی جانب سے مقدمے کی فلم بندی، آڈیو ریکارڈنگ اور تصاویر لینے کی اجازت سے متعلق درخواستیں آئی تھیں جو تمام انہوں نے مسترد کر دی ہیں۔ تاہم جج نے وضاحت کی ہے کہ صحافی سماعت کے دوران کمرۂ عدالت میں آ سکتے ہیں اور انہیں نوٹس لینے کی بھی اجازت ہوگی۔

پاکستان دیوالیہ ہونے کے دہانے پر: اسد عمر

اسلام آباد (یو این آئی)

پاکستان کے وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا ہے کہ پاکستان کی قرض کی قدر اتنی خطرناک اونچائی پر پہنچ چکی ہے کہ ملک دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ سوشل میڈیا کے ساتھ ملک کی معیشت کے سلسلے میں سوال و جواب کے خصوصی اجلاس میں مسٹر عمر نے بدھ کو کہا "آپ اتنے بھاری بھرکم قرض کے بوجھ کے ساتھ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے پاس جا رہے ہیں۔ ہمیں بھاری فرق کو پاٹنا ہے"۔ انہوں نے کہا "اگر پی ایم ایل-این دور کو دیکھیں تو مہنگائی ڈھائی پوائنٹس میں تھی، ہم شکر گزار ہیں کہ ابھی یہ اس سطح کو نہیں چھو پائی ہے"۔ 'جیو نیوز' کے مطابق وزیر خزانہ نے کہا کہ ماضی کی طرح مہنگائی ابھی ڈھائی پوائنٹس کو نہیں چھو پائی ہے۔ انہوں نے کہا "پہلے دیکھیں تو مہنگائی نے سماج کے ہر طبقے کو یکساں طور پر متاثر کیا۔ یہ صحیح ہے کہ مہنگائی نے غریبوں پر زیادہ اثر ڈالا، ہماری حکومت میں یہ صورت حال مختلف ہے۔

گرفتار جاسوس کے بارے میں نہیں فکرمند: ٹرمپ

واشنگٹن(اسپوتنک)

امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ فلوریڈا کے مار-اے-لاگو رزارٹ میں جاسوسی کے واقعہ پر فکر مند نہیں ہیں۔ امریکی سیکرٹ سروس نے ایک چینی خاتون کو رہائش گاہ سے مشکوک اشیاء کے ساتھ گرفتار کیا تھا۔ ٹرمپ نے کہا "میں نے اس کے بارے میں کسی سے بھی بات نہیں کی، اس کے علاوہ میں نے ایک مختصر میٹنگ کی، جس میں انہوں نے مجھے تھوڑی معلومات دی ہے لیکن میں اس سے فکر مند نہیں ہوں"۔ ٹرمپ نے اس واقعہ کو اتفاقی کامیابی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ مشتبہ شخص کے بارے میں مزید تفصیلات بعد میں سامنے آئیں گی۔ یوجنگ جانگ نامی ایک خاتون چینی شہری کو مبینہ طور پر سیکورٹی کو درکنار کرنے اور رزارٹ میں گھسنے کے لئے غلط بیان دینے کے معاملے میں گزشتہ ہفتے سیکرٹ سروس کے اہلکاروں نے گرفتار کیا تھا۔

شاہ سلمان کی سرکاری دورے پر بحرین آمد

ریاض(ایجنسیاں)

سعودی عرب کے شاہ سلمان بن عبدالعزیز بحرین کے سرکاری دورے پر منامہ پہنچ گئے ہیں۔ بحرین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی بی این اے کی اطلاع کے مطابق وہ میزبان شاہ حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ سے دونوں ملکوں کے دوطرفہ تعلقات اور عرب خطے کی تازہ صورت حال پر تبادلہ خیال کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ اہم علاقائی اور عالمی امور پر بھی بات چیت کریں گے۔ بحرین کے شاہی دیوان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ شاہ احمد نے خادم الحرمین الشریفین اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کا ان کے "گھر" مملکت میں آمد پر پرتپاک خیر مقدم کیا ہے۔

بحرین کے وزیر خارجہ خالد بن احمد الخلیفہ نے ایک ٹویٹ میں سعودی شاہ کا ان کی آمد پر بھرپور انداز میں خیر مقدم کیا ہے۔ گذشتہ ہفتے شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے تیونسی صدر باجی قائد السبسی کی دعوت پر تیونس کا سرکاری دورہ کیا تھا اور عرب لیگ کے سربراہ اجلاس میں سعودی وفد کی قیادت کی تھی۔

9 سعودی وزراء پر مشتمل 100 رکنی وفد کا دورۂ عراق

ریاض(ایجنسیاں)

سعودی عرب کی کابینہ کے 9 وزراء سمیت 100 اہم شخصیات پر مشتمل ایک وفد نے عراق کا دورہ کیا۔ اس وفد کی قیادت سعودی عرب کے وزیر تجارت و سرمایہ کاری ماجد القصبی نے کی۔ وفد میں شامل دیگر اہم شخصیات میں اقتصادی شعبے کے لوگ شامل تھے۔ انہوں نے عراقی حکام کے ساتھ اقتصادی تعاون کے فروغ اور دیگر امور پر تفصیلی بات چیت کی۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق سعودی عرب کے وفد نے عراقی۔ سعودی رابطہ کونسل کے دوسرے اجلاس میں شرکت کے لیے بغداد کا دورہ کیا۔ یہ کونسل عراق کی تعمیر اور برادر ملک میں مختلف شعبوں میں تعاون کے فروغ کے لیے قائم کی گئی ہے۔ حال ہی میں عراقی صدر برہم صالح اور وزیر اعظم عادل عبدالمہدی نے سعودی عرب کے دورے کا اعلان کیا ہے۔ دونوں رہنما ایک دو ہفتوں کے دوران سعودی عرب کا دورہ کریں گے۔

ریاض میں مبینہ جوہری پلانٹ عالمی توجہ کا مرکز

مصنوعی سیارے سے جوہری پلانٹ کی لی گئی تصاویر جاری

ریاض(ایجنسیاں)

امریکی نیوز نیٹ ورک 'بلومبرگ' نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ سعودی عرب کے دارالحکومت الریاض میں پہلا جوہری پلانٹ حتمی مراحل میں ہے۔ رپورٹ میں مصنوعی سیارے سے لی گئی مبینہ جوہری پلانٹ کی تصاویر بھی جاری کی گئی ہیں۔

دوسری جانب رپورٹ سعودی عرب کی جوہری سرگرمیوں پر اور بین الاقوامی معاہدوں میں شمولیت کے بغیر اس طرح کی ٹیکنالوجی کے استعمال پر تشویش کا بھی اظہار کیا گیا ہے۔ بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ریاض میں یہ جوہری پلانٹ شاہ عبد العزیز سائنس و ٹیکنالوجی سٹی کے جنوب مغربی حصے میں قائم کیا گیا ہے۔ گوگل ارتھ کی تازہ ترین تصاویر سے بھی اس پلانٹ کی تصدیق کی گئی ہے۔ اس پلانٹ میں ایک عمودی کنٹینر کو دکھایا گیا ہے جس کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس میں جوہری ایندھن رکھا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جوہری اسلحہ کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے کام کرنے والے اداروں اور عالمی معائنہ کاروں کی طرف سے اس پیش رفت پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ سعودی عرب نے جوہری سرگرمیوں سے متعلق کسی معاہدے یا پروٹوکول پر دستخط نہیں کیے۔

سعودی عرب کی طرف سے اس بات کی کوئی ضمانت نہیں دی گئی کہ آیا الریاض جوہری ٹیکنالوجی کو صرف سول مقاصد کے لیے استعمال کرے گا۔ نیز اس جوہری پلانٹ میں تیار کیے جانے والے جوہری ایندھن کو بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے معائنے کے عمل سے بھی نہیں گزارا گیا۔

بغیر ڈیل بریگزٹ کیخلاف قانون برطانوی پارلیمنٹ سے منظور

لندن (ایجنسیاں)

برطانوی پارلیمان نے یورپی یونین سے برطانیہ کے انخلا سے متعلق ایک نیا قانون منظور کیا ہے جس کا مقصد وزیر اعظم تھریسا مے کو ڈیل کے بغیر یورپی یونین سے الگ ہونے سے روکنا ہے۔ یورپی یونین سے برطانیہ کے انخلا کی حتمی تاریخ 12 اپریل ہے لیکن خدشہ ہے کہ نئی قانون سازی سے معاملہ مزید التوا کا شکار ہو جائے گا۔

نئے قانون کا بل لیبر پارٹی کی رکن یویٹ کوپر نے بدھ کو ایوان عام میں پیش کیا جسے انتہائی سرعت کے ساتھ محض چھ گھنٹے میں منظور کر لیا گیا۔ اب اسے حتمی منظوری کے لیے ایوان امرا (ہاؤس آف لارڈز) میں بھیجا جائے گا۔ برطانوی وزیر اعظم تھریسا مے نے عندیہ دیا تھا کہ وہ بریگزٹ کی حتمی تاریخ میں مزید توسیع چاہیں گی اور اس دوران وہ حزب اختلاف کی جماعت لیبر پارٹی کے رہنما جیرمی کوربن سے مذاکرات کے ذریعے بریگزٹ ڈیل کو پارلیمان سے منظور کرانے کی ایک اور کوشش کریں گی۔

یویٹ کوپر کے مطابق منظورہ کردہ قانون کا مقصد برطانوی وزیر اعظم کو پابند کرنا ہے کہ وہ بریگزٹ میں تاخیر کے امور ایوان میں زیر بحث لائیں تاکہ اراکین بھی اس معاملے میں اپنی تجاویز دے سکیں۔ بارہ اپریل کو بغیر کسی ڈیل کے انخلا سے بچنے کے لیے وزیر اعظم تھریسا مے کو یورپی رہنماؤں سے مذاکرات کرنا ہوں گے جس کے بعد ان کے لیے طے پانے والے نظر ثانی شدہ امور کی برطانوی پارلیمنٹ سے منظوری لینا لازمی ہوگی۔ تھریسا مے کا کہنا ہے کہ اگر جیرمی کوربن سے ان کی ملاقات نتیجہ خیز نہ ہو سکی تو وہ یورپی یونین سے مستقبل کے تعلقات کے حوالے سے نئی تجاویز کے ساتھ ایوان میں رائے شماری کرائیں گی۔

کنزرویٹو پارٹی کے رکن بل کیش نے اس بل پر تنقید کی ہے اور اسے "آئینی انقلاب" قرار دیتے ہوئے شرم ناک قرار دیا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ ہاؤس آف کامنز کے منظور کردہ اس بل کو ہاؤس آف لارڈز میں کب زیر بحث لایا جائے گا۔

جنوبی کوریا فائیو جی نیٹ ورک لانچ کرنے والا اولین ملک

جنوبی کوریا(ایجنسیاں)

فائیو جی نیٹ ورکس کو مواصلات کی دنیا میں انقلاب قرار دیا جا رہا ہے اور اس ایجاد سے اربوں انسانوں کی روزمرہ کی زندگی تبدیل ہو جائے گی۔ یہ سپر فاسٹ وائرلیس ٹیکنالوجی ٹوسٹروں، موبائل فونز اور الیکٹرک کاروں سے لے کر بجلی گھروں تک تقریباً ہر چیز کے لیے معاون ثابت ہوگی۔

جمعہ پانچ اپریل کو ہی سمارٹ فون بنانے والے بڑے جنوبی کوریائی ادارے سام سنگ نے اپنا نیا موبائل فون 'گلیکسی ایس ٹین فائیو جی' عام کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ یہ دنیا کا وہ پہلا موبائل فون ہوگا، جو اس ٹیکنالوجی کو استعمال کر سکے گا۔ اس کا حریف موبائل ساز ادارہ ایل جی بھی دو ہفتے بعد ایک نیا موبائل فون لانچ کر رہا ہے، جو یہ ٹیکنالوجی استعمال کر سکے گا۔

دنیا کے 122 ممالک انتہائی مقروض

واشنگٹن(ایجنسیاں)

دنیا بھر میں اس وقت اتنے زیادہ ممالک انتہائی مقروض ہیں جتنے پہلے کبھی نہیں تھے۔ یہ صورت حال جلد بہتر ہوتی نظر نہیں آتی۔ اس وقت ایک سو بائیس ریاستیں قرضوں کے بوجھ تلے دبی ہیں۔ افریقی ممالک کی حالت تو انتہائی بری ہے۔

عالمی سطح پر مختلف ممالک کو درپیش قرضوں کی انتہائی سنگین صورت حال سے متعلق یہ تفصیلات 'قرض رپورٹ 2019ء' (Debt Report 2019) میں بتائی گئی ہیں، جو جوبلی جرمنی نامی ادارے نے جرمن دارالحکومت برلن میں بدھ تین اپریل کو پیش

کی۔ اس رپورٹ کی تیاری کے عمل میں ماہرین کی طرف سے دنیا کے 154 ممالک کو درپیش مالیاتی مسائل کا جائزہ لیا گیا، جن میں سے 122 ریاستیں 'خطرناک حد تک مقروض' پائی گئیں۔ مزید تشویش کی بات یہ ہے کہ 2017ء میں خطرناک حد تک مقروض ممالک کی تعداد 119 تھی، جو آج 2019ء میں مزید تین ریاستوں کے اضافے کے ساتھ 122 ہو چکی ہے۔ جوبلی جرمنی ایک ایسی تنظیم ہے، جس میں سول سوسائٹی اور کلیسائی تنظیموں کے نمائندہ کئی گروپ شامل ہیں۔ یہ تنظیم اپنے طور پر تجزیوں، لابی اور مشاورت کے ذریعے اس کوشش میں ہے کہ عالمی سطح پر بے تحاشا قرضوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل ختم ہونا چاہئیں۔

اس رپورٹ کے مطابق دنیا کا سب سے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ براعظم سمجھے جانے والے افریقہ میں تو بہت سے ممالک کو درپیش قرضوں کی بحرانی صورت حال اتنی شدید ہو چکی ہے کہ اب ان ممالک نے اپنے ذمے قرضوں کی واپسی کے لیے پریشان ہونا اور کوئی کوششیں کرنا بھی چھوڑ دیا ہے۔

وینزویلا کے حکام کی گوائیڈو کیخلاف مجرمانہ کارروائی کا آغاز

کراکس(اسپوتنک)

وینزویلا میں حزب اختلاف کے رہنما اور خود کو ملک کا عبوری صدر کہنے والے جوان گائیڈو کیخلاف سپریم کورٹ اور پراسیکیوٹر جنرل کی قیادت میں مجرمانہ کارروائی شروع کی گئی ہے۔ وینزویلا حکومت کے کنٹرول والے قومی آئین ساز اسمبلی کے رکن جولیو گارسیاز رپانے اس کارروائی سے متعلق اطلاع دی۔

آئین ساز اسمبلی نے مسٹر گوائیڈو کیخلاف عدالتی کارروائی کو بڑھانے کا فیصلہ کیا تھا۔ وینزویلا آئین ساز اسمبلی کے سربراہ ڈوسڈاڈو کیبلو نے کہا کہ اس اقدام کا فیصلہ مسٹر گوائیڈو کو بنانے کیلئے لیا گیا ہے جو اپوزیشن کی قیادت والے قومی اسمبلی کے سربراہ ہیں۔

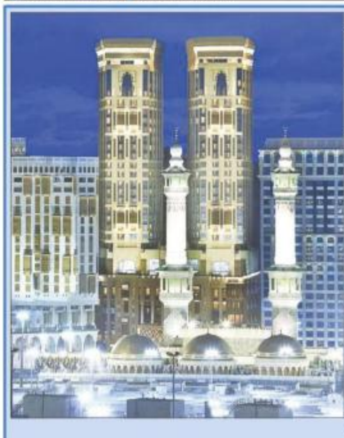

مکہ معظمہ عالم اسلام کے لئے اعلی ترین مذہبی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ وہ سر زمین ہے، جہاں سے اسلام کا سورج طلوع ہو کر پوری دنیا میں اسلام کی روشنی پھیلا چکا ہے۔ اسلام جو کہ تمام بنی نوع انسان کے لئے باعث رحمت ہے تو ہمارے حضور اکرمؐ کی تعلیمات انسانی زندگی کو صالح بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ قرآنی تعلیمات، اسلامی پیغامات اور ہمارے رسول کی سیرت دنیا کے لئے ایک ایسی مثال ہے، جس کی نظیر نہیں ملتی۔ یہ تو وقت کا المیہ ہے کہ اسلام اور مسلمان آج معتوب زمانہ ہے لیکن اسلام اور مسلمانوں کو معتوبیت کے کٹہرے سے نکالنے کے لئے قدرت بھی حرکت میں ہے۔ جس ملک سے اسلام کی روشنی پھیلی تھی، اب اسی ملک سے از سر نو اسلام کی معنویت اس کی اہمیت، قرآنی تعلیمات، اسلامی تاریخ کو دنیا کے سامنے لانے کی کوشش بھی ہو رہی ہے۔ سعودی عرب کا ویژن 2030 اس میں سب سے اہم رول ادا کر رہا ہے۔

مملکت سعودی عربیہ کا ویژن 2030 جہاں سعودی عرب کو دنیا کے مقابلہ کھڑا ہونے کے لئے نئے نئے منصوبے بنائے جا رہے ہیں اور خادمین حرمین و شریفین شاہ سلمان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان مشن 2030 کے تحت پوری مملکت میں ترقیاتی کام کرا رہے ہیں، وہیں اس بات کا بھی خیال رکھا جا رہا ہے کہ مکہ معظمہ کے مقدس شہر میں اسلام کی روایتی شان و شوکت کا جلوہ برقرار رہے اور اسی منصوبہ کا حصہ ہے کہ مکہ معظمہ اور اطراف میں اسلام کے روایتی طرز تعمیر اور تاریخ کو ہر حال میں محفوظ رکھنے کا عزم کیا گیا ہے۔ اس عزم کے تحت مکہ مکرمہ کے اطراف میں تمام عمارتوں کی تعمیر اسلامی روایت کے زیر سایہ کر دی گئی ہے لیکن یہاں یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ اسلامی تعمیر عالمی سطح کے مطابق ہو۔ سڑکوں کے نام بھی اب تاریخ کی روشنی میں رکھے جا رہے ہیں، مکہ معظمہ کے علاقے، مقامات اس سر زمین کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے قدیم روایت سے جوڑے جا رہے ہیں۔ قدیم تاریخی حوالوں اور روایتی شناخت کی طرف دوبارہ توجہ دی جا رہی ہے۔ مملکت نے اب نئے عزم کے ساتھ قدیم اسلامی روایات، آثار قدیمہ اور اسلامی طرز تعمیر کے تحفظ کا بیڑا اٹھایا ہے۔ جدید سعودی عرب میں مشن 2030 کے تحت اسلامی تشخص، قدیم روایات اور عالمی معیار کے مطابق جو نئے ترقیاتی کام ہو رہے ہیں وہ اسلام کی سابقہ عظمت اور تاریخ کا گواہ بنتے جا رہے ہیں۔ مشن 2030 کے تحت آثار قدیمہ اور تاریخ کے قدیم باقیات کو نہایت توجہ کے ساتھ تحفظ دیا گیا ہے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ روایتی طرز تعمیر پر جدید ترقیاتی تعمیر بھی دنیا کے لئے ایک مثال ہے۔ آثار قدیمہ مکہ معظمہ اور اطراف کے تاریخی مقامات اور باقیات کے تحفظ کے لئے جو قدم اٹھائے جا رہے ہیں، اس سے پوری دنیا سے آنے والے عازمین اور سیاحوں کو اسلامی عظمت اور اسلامی تہذیب و تاریخ سے آگہی ملے گی۔ زیر نظر مضمون اسلام کی عظمت کو مزید روشن کرنے والی سعودی عرب کے مشن 2030 پر محیط ہے:

اسلامی تہذیب و تاریخ کا تحفظ

سید فیصل علی

حالانکہ سعودی عرب میں خادمین حرمین و شریفین شاہ سلمان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے دور اقتدار میں مشن 2030 کے تحت پوری مملکت میں ترقیاتی کام کرائے جا رہے ہیں، جن میں سے بہت سے پروجیکٹ پائے تکمیل کو پہنچ چکے ہیں اور دیگر پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ یہ تمام ترقیاتی کام عازمین حج اور زائرین عمرہ کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرانے کے نظریے سے کئے جا رہے ہیں لیکن تمام ترقیاتی کام کرانے میں اس بات کا خیال رکھا جا رہا ہے کہ مکہ معظمہ کے مقدس شہر میں اسلام کی روایتی شان و شوکت برقرار رہے۔ چنانچہ مملکت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مکہ معظمہ اور اطراف میں اسلام کے روایتی طرز تعمیر کو ہر حال میں محفوظ رکھا جائے گا۔

8 سال قبل بھی مکہ کے گورنر شہزادہ خالد ال فیصل نے یہ فرمان جاری کیا تھا کہ مکہ معظمہ کے دائرے یا اطراف میں تمام عمارتوں کا نہ صرف طرز تعمیر اسلامی روایت کے مطابق ہونا چاہیے بلکہ جدید تعمیرات کا معیار بھی بین الاقوامی سطح کے مطابق ہونا چاہیے۔ سعودی کمیشن برائے سیاحت اور آثار قدیمہ (Saudi Commission for Tourism and Antiquities) کے ریجنل سربراہ کے مطابق گورنر کے فرمان میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ مکہ معظمہ کی اسلامی شناخت اور طرز تعمیر کو ہر حالت میں محفوظ رکھا جائے۔ اس پورے علاقے کو اتنا فرحت بخش اور دلکش بنا دیا جائے تاکہ یہ مقام روحانیت کے جذبہ سے سرشار ہو جائے۔ چنانچہ ریجنل سربراہ محمد ال عمری (Mohammed Al-Amri) نے مزید کہا تھا کہ "بہ وقت تمام تر حفاظتی اقدامات اور دیگر ضروریات کے اعتبار سے تمام شرائط کو پورا کرنا نہایت ضروری ہے"۔ انہوں نے یہ بھی بتایا تھا کہ مکہ معظمہ کے قدیم تاریخی ادوار کی یاد تازہ کرنے کے لئے یہ فرمان تمام رہائشی اور تجارتی عمارتوں اور ٹاور بلاکوں کی اندرونی اور باہری آرائش کے تعلق سے بھی نافذ ہوگا۔

چنانچہ مکہ معظمہ میں واقع عمارات کی دیواروں کی دھلائی کرنے کے لئے اور مقامی باشندوں کی شکایت پر دیگر بلڈنگوں کی دیواروں کی پیوندکاری کے لئے 2 ہفتہ کی ایک اسکیم کے تحت رضاکاروں نے اپنی خدمات انجام دی تھیں۔ سب سے پہلے یہ کام ال عطیہ (Al-Otabia) ضلع میں شروع کیا گیا تھا۔ جن عوامی مقامات کی جانب اکثر توجہ نہیں دی گئی تھی ان کو سنوارنے میں ہر عمر کے افراد نے اپنا تعاون دیا تھا، اس مہم کے تحت وہاں پر واقع تمام مکانات اور عمارتوں کی دیواروں کو صاف کیا گیا تھا۔ ایک رضاکار نے عربی روزنامہ ال وطن (Al-Watan) کو ایک دلچسپ بات بھی بتائی تھی۔ اس نے اخبار کو بتایا تھا کہ صفائی کی اس مہم کے دوران ایک شخص نے اپنی یہ زبردست خواہش ظاہر کی تھی کہ مختلف سائز اور مختلف رنگوں میں ضلع کے تمام مقامات میں اس کی کار کا رجسٹریشن نمبر Q-F-S لکھ دیا جائے۔ ایک دیگر شخص نے بھی اسی طرح کی خواہش ظاہر کی تھی تمام علاقے کی دیواروں پر وہ ایک عبارت لکھوانا چاہتا تھا۔ چنانچہ رضاکار نے کہا تھا کہ "ہمیں ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ مکہ ایک مقدس شہر ہے، اس لئے عازمین حج کو حقیقی مذہبی اور پرسکون ماحول فراہم کرنے کے لئے یہاں پر شائستگی اور نفاست کو یقینی بنانا نہایت ضروری ہے۔

انہوں نے مزید کہا تھا کہ "جو لوگ کچھ لکھنا چاہتے ہیں تو وہ خوشخط انداز میں کسی کاغذ یا نوٹ بک میں بھی لکھ سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو عمارتوں کی دیواروں پر نہیں لکھنا چاہیے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو جس جگہ پر ہم رہتے ہیں وہاں کی دلکشی مسدود ہو جائے گی بلکہ وراثتی طرز تعمیر اور اس کی ساخت بھی اثر انداز ہو جائے گی۔

اس اسکیم کے روح رواں طلال ابو ال نور (Talal Abu Al-Nour) نے پیوندکاری یا مرمت کو اس لئے بھی ضروری قرار دیا تھا کیونکہ اگر ان کی مرمت نہیں کی گئی تو دوسری عمارتوں کو بھی نقصان ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جب کسی بھی جائیداد میں کوئی نقصان ہو جاتا ہے یا دراڑ پڑ جاتی ہے تو اس کو درست کرانا یا رنگ روغن کرانا جائیداد کے مالک کے لئے مہنگا پڑتا ہے۔" اس اسکیم کے تحت نہ صرف دیواروں سے غیر مناسب عبارتوں کو مٹایا جائے گا بلکہ ان کے نقائص بھی دور کئے جائیں گے۔ لہٰذا ایک مرتبہ جب ان دیواروں پر سفیدی کر دی جائے گی تو ان کی قرآنی آیات اور سماجی اعتبار سے قابل قبول فنکارانہ مصوری سے آرائش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس قدم سے نہ صرف لوگوں کو مناسب برتاؤ کی ترغیب ملے گی بلکہ نوجوان بھی ناقص عادات کو ترک کر دیں گے۔" جبکہ ال پولیس کے افسر نے اپنا خیال پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ "اس پروگرام کے توسط سے نہ صرف پیوندکاری یا مرمت کرنے میں مدد ملے گی بلکہ لوگوں کے غیر ضروری برتاؤ کو درست کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ہم سب یہ کام کرنے کے لئے آگے آ گئے ہیں اور کثیر تعداد میں نوجوان طبقہ دیواروں کی صفائی ستھرائی میں تعاون دے رہا ہے۔ اس کی وجہ سے دیگر لوگوں کی املاک قابل دید ہو جائیں گی اور ان کے اندر اس علاقہ سے منسوب ہونے کا جذبہ مزید قوی ہو جائے گا۔ اس لئے اپنے اس علاقے کو مزید بہتر رکھنے کے لئے انہیں ترغیب ملتی رہے گی۔"

علاوہ ازیں مکہ معظمہ کے میئر نے اس مقدس شہر کی سڑکوں کا نام رکھنے کے لئے ریفارم کمیٹی کی ایک میٹنگ طلب کی تھی جس میں انہوں نے نہ صرف تبادلہ خیال کیا تھا بلکہ مشورے بھی طلب کئے تھے۔ ان میں سے کچھ مشورے ایسے بھی تھے، جو شہر کی پاکیزگی کی مناسبت سے غیر مناسب تھے۔ اس سلسلے میں مکہ کے میئر اوسامہ ال بار نے سڑکوں کے نام رکھنے والی اور نمبرنگ کرنے والی کمیٹی سے تبادلہ خیال کیا تھا اور ان کے خیالات اور تجاویز پر غور و خوض کیا تھا۔ اس کے بعد میونسپل اور شہری امور کی اصلاح جاتی کمیٹی کے وزیر کے ذریعہ فیصلہ لئے جانے کے بعد یہ اسکیم وضع کی گئی تھی کہ کس طرح سے سڑکوں کو ناموں سے منسوب کیا جائے اور جائیدادوں کو نمبروں سے وابستہ کیا جائے۔ اس کام کے لئے جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی وہ بہت سے معروف تاریخ دانوں اور ماہرین پر مشتمل تھی اور یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ کمیٹی مکہ معظمہ کے میئر کی انتظامیہ کے اشتراک سے یہ کام انجام دے گی۔ میئر کی انتظامیہ کے ایک افسر نے اس بات کا بھی انکشاف کیا تھا کہ کچھ سڑکوں کے نام "غیر مناسب" ہیں جو کہ میئر کی انتظامیہ یا وزارت کی جانب سے منسوب نہیں کئے گئے تھے۔ یہ نام ان علاقوں میں رہنے والے باشندوں کے درمیان عمومی طور پر استعمال کئے جانے والے ناموں سے منسوب کئے گئے تھے اور جن کی تسلیم میئر انتظامیہ کی جانب سے نہیں کی گئی تھی۔

سڑکوں کو ناموں سے منسوب کرنے والی کمیٹی کے ذرائع کے مطابق ابھی تک یہ بتایا گیا ہے کہ کمیٹی نے اب تک 1,161 سڑکوں کو پیغمبر حضرت محمدؐ کے صحابہ اکرامؓ کے ناموں سے منسوب کر دیا ہے اور جغرافیائی انفارمیشن سینٹر کے تعاون سے میئر انتظامیہ کی ویب سائٹ پر انہیں پوسٹ کر کے شہر کے نقشہ میں ان کا اندراج کر دیا ہے۔

ام القراء یونیورسٹی میوزیم کے سپروائزر اور سابقہ کمیٹی کے رکن فواز ال دہاس کے مطابق "اس کمیٹی نے کام کرنے کا طریقہ کار مکمل کر لیا تھا کہ مکہ معظمہ کی سڑکوں کا نام رکھنے کا عمل کس طرح شروع کیا جائے۔ ہر ایک شہری ضلع میں سڑکوں کا نام رکھنے کی بنیاد اس دور سے وابستہ تھی جس دور میں وہ سڑک تعمیر کرائی گئی تھی۔ اس کام کے لئے پیغمبر حضرت محمدؐ کے عہد سے لے کر موجودہ دور تک روشنی ڈالی گئی تھی۔ ہم نے ان معروف شخصیات کے نام تلاش کئے، جو کہ ان علاقوں میں رہائش پذیر تھے اور جنہوں نے اسلام کے فروغ میں غیر معمولی تعاون دیا تھا۔ ہم نے مکہ معظمہ کی تاریخ میں ان مشاہیر ناموں کا ایک رجسٹر تیار کر کے کمیٹی کے سپرد بھی کیا تھا جس میں پیغمبر حضرت محمدؐ کے صحابہ کرامؓ، اسکالر، شعراء اور ماہرین تاریخ کے نام نامی درج کئے گئے تھے لیکن کئی وجوہات سے یہ کام مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ اسی لئے ال دہاس نے یہ مشورہ دیا تھا کہ نئی کمیٹی کو اپنے پیشروؤں کے کاموں کا دوبارہ جائزہ لینا چاہیے۔ انہیں سابقہ کمیٹی کے کاموں سے بہت سے بہتر طریق کار اختیار کرنے چاہئیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ مکہ معظمہ کے تمام ادوار سے تعلق رکھنے والے اسکالروں اور دانشوروں کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ان مشاہیر نے غیر معمولی مذہبی اور ثقافتی کارنامے انجام دیئے تھے۔" ال دہاس کا خیال ہے کہ بغیر سوچے سمجھے تاریخ، شاعری اور ادب کی نامور شخصیات کے اسمائے سے منسوب کرنا ہی کافی نہیں ہے بلکہ ان کے ذریعہ انجام دیئے گئے کارہائے نمایاں کا ذکر بھی کیا جانا چاہیے۔

انہوں نے اس بات کی بھی وضاحت کی تھی کہ "جن سڑکوں کے نام جغرافیائی پوزیشن کی وجہ سے یا تجارتی حیثیت حاصل ہو جانے کی وجہ سے یا پھر اچانک دیگر اسباب کی وجہ سے معروف ہو گئے ہیں، انہیں بھی "درست" کرنے کی ضرورت ہے۔"

انہوں نے اس نکتہ پر مزید زور دیا تھا کہ سڑکوں کے ایسے نام جو کہ جگہ / مقام کی مناسبت اور مکہ مکرمہ کی عظمت کی مناسبت سے نہیں ہیں، ان کا نام مکہ مکرمہ کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے دوبارہ منسوب کیا جانا چاہیے کیونکہ گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ ساتھ ان سڑکوں کے ناموں کا تلفظ بگڑ گیا ہے، جن کو درست کر کے نئی شکل میں قدیم روایت کے مطابق واپس لانا نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ انہوں نے یہ مشورہ دیا تھا کہ "مکہ شہر کی وراثت کی نہایت احترام اور احتیاط کے ساتھ نہ صرف دیکھ بھال کرنی چاہیے بلکہ اس سے وابستہ تمام اوصاف کا تحفظ کیا جانا چاہیے، جہاں تک ان قدیم سڑکوں کے ناموں کا تعلق ہے جو کہ قدیم تاریخی حوالوں سے وابستہ ہیں، ان کی مذہبی اور روایتی شناخت دوبالا کرنے کی ضرورت ہے۔"

بہرکیف یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ مملکت سعودی عربیہ نے ہمیشہ اس جانب توجہ دی ہے کہ قدیم اسلامی روایات، آثار قدیمہ اور طرز تعمیرات کی دیکھ بھال کی جائے اور ان کو تحفظ فراہم کرایا جائے۔ 8 سال قبل سعودی عرب کے حکام نے جو تجاویز پیش کی تھیں اور ان کے مطابق عمل درآمد بھی ہوا تھا۔ آج وہ سعودی عرب کے مشن 2030 میں شامل ہو گیا ہے جس کے تحت اسلامی تشخص، قدیم روایات اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق نئے ترقیاتی کام کرائے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ آثار قدیمہ اور قدیم باقیات کو نہایت توجہ کے ساتھ تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔

قابل ستائش بات یہ ہے کہ مملکت میں جہاں روایتی طرز پر جدید ترقیاتی تعمیرات کرائی جا رہی ہیں، وہیں آثار قدیمہ اور دیگر تاریخی مقامات اور باقیات کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے اور ہمہ وقت پوری دنیا سے آنے والے عازمین، زائرین اور سیاحوں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرنے کو بھی ترجیح دی جا رہی ہے۔

syedfaisalali2001@yahoo.com

یہ بات وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ مملکت سعودی عربیہ نے ہمیشہ اس جانب توجہ دی ہے کہ قدیم اسلامی روایات، آثار قدیمہ اور طرز تعمیرات کی دیکھ بھال کی جائے اور ان کو تحفظ فراہم کرایا جائے۔ 8 سال قبل سعودی عرب کے حکام کے جو تجاویز پیش کی تھیں اور ان کے مطابق عمل درآمد بھی ہوا تھا۔ آج وہ سعودی عرب کے مشن 2030 میں شامل ہو گیا ہے، جس کے تحت اسلامی تشخص، قدیم روایات اور بین الاقوامی معیارات کے مطابق نئے ترقیاتی کام کرائے جا رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ آثار قدیمہ اور قدیم باقیات کو نہایت توجہ کے ساتھ تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily
www.sachkiawaz.com

کھیل کھلاڑی

بنگلور جیت کی پٹری پر واپسی کے لئے بے چین

وراٹ اینڈ کمپنی کو کرنی ہوگی اچھی کارکردگی ◻ کولکاتہ بھی جیت کا سلسلہ برقرار رکھنے کے لئے تیار

بنگلور (پی این این)

مسلسل شکست سے پریشان رائل چیلنجرز بنگلور کے کپتان وراٹ کوہلی کولکاتہ نائٹ رائیڈرز کے خلاف اپنے گھریلو میدان میں جمعہ کو ہونے والے آئی پی ایل 12 کے مقابلے میں شکست کا تعطل توڑنے کے ارادے سے اتریں گے۔ بنگلور نے اس ٹورنامنٹ میں مسلسل چار میچ گنوا دیے ہیں اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں سب سے نیچے ہے۔ ہندوستانی کپتان اور دنیا کے بہترین بلے باز وراٹ کی ٹیم کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لئے ہر حال میں یہ مقابلہ جیتنا ضروری ہے اور اس کے لئے وراٹ سمیت ٹیم کے تمام بلے بازوں کو بہتر مظاہرہ کرنا پڑے گا۔

دوسری طرف دنیش کارتک کی کپتانی والی کولکاتہ ٹیم نے اب تک تین میچوں میں سے دو جیتے ہیں اور بنگلور کی موجودہ حالت کو دیکھتے ہوئے کولکاتا کو اس مقابلے میں جیت کا دعویدار مانا جا رہا ہے۔ کولکاتہ کی گیند اور بلے سے اچھی کارکردگی رہی ہے اور وہ بنگلور کو اسی کے گھر میں شکست دے سکتی ہے۔ وراٹ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں 5000 سے زیادہ رن بنانے والے دوسرے بلے باز ہیں لیکن وہ اپنی ٹیم کو کھیل کے کسی بھی شعبہ میں حوصلہ افزا نہیں کر پا رہے ہیں۔

بنگلور کی سب سے مضبوط اس کی بلے بازی کو سمجھا جاتا ہے اور بلے بازی نے ہی ٹیم کو سب سے زیادہ مایوس کیا ہے۔ دنیا کے نمبر ایک بلے باز وراٹ نے اب تک چار میچوں میں 46، 6، 3 اور 23 رن بنائے ہیں جبکہ ٹیم کے دوسرے اسٹار بلے باز اے بی ڈی ویلیئرز نے 9، ناٹ آؤٹ 70، 1 اور 13 کے اسکور کیے ہیں۔

دنیا کے دو بڑے بلے باز اب تک چار میچوں میں مجموعی طور پر 181 رنز ہی بنا پائے ہیں، ایسے میں ٹیم سے جیت کی امید نہیں کی جا سکتی۔ ان دونوں میں سے ایک بلے باز کو پورے 20 اوور کھیلنے ہوں گے تبھی جا کر ٹیم جیتنے قابل اسکور بنا پائے گی۔

بنگلور نے اب تک چار میچوں میں 70، 181، 113 اور 158 کے اسکور بنائے ہیں۔ ٹیم نہ تو اپنا اسکور کا دفاع کر پا رہی ہے اور نہ ہی ہدف کا تعاقب کر پا رہی ہے۔ وراٹ نے خود اعتراف کیا ہے کہ ٹیم ابھی تک صحیح توازن نہیں تلاش کر پائی ہے۔

وراٹ کو جلد سے جلد یہ کام کر لینا ہوگا ورنہ ان کے لئے ٹورنامنٹ میں واپسی کرنا مشکل ہو جائے گا۔ کولکتہ نے اپنے آغاز دو میچ جیتنے کے بعد اپنا تیسرا میچ دہلی میں سپر اوور میں گنوایا تھا جبکہ اس کے پاس جیتنے کا مکمل موقع تھا۔ کپتان کارتک چاہیں گے کہ ایسے قریبی مقابلوں میں جیت کا موقع کسی بھی حالت میں نہ چھوڑا جائے۔ کولکتہ کے پاس کارتک، نتیش رانا، آندرے رسل، رابن اتھپا اور شبھمن گل کے طور پر بہت شاندار کھلاڑی ہیں جو ٹیم کو جیت دلا سکتے ہیں۔ دو بار کی چیمپئن رہی کولکاتہ ٹیم کی نگاہیں ٹورنامنٹ میں اپنی تیسری فتح حاصل کرنے پر لگی ہوں گی اور کپتان کارتک ہندستانی کپتان وراٹ کے سامنے ورلڈ کپ کے لئے اپنی دعویداری بھی مضبوطی سے پیش کرنا چاہتے ہیں۔

گزشتہ 7 ماہ تھے بہت مشکل: ہاردک پانڈیا

ممبئی (یو این آئی)

ممبئی انڈینس اور چنئی سپر کنگز کے درمیان ہوئے آئی پی ایل میچ میں تابڑتوڑ اننگز کھیلنے اور تین وکٹ لینے والے آل راؤنڈر ہردک پانڈیا نے کہا ہے کہ گزشتہ سات ماہ ان کے لئے بہت مشکل رہے تھے۔ ہردک نے بدھ کو چنئی کے خلاف کھیلے گئے میچ میں آٹھ گیندوں پر ناٹ آوٹ 25 رنز کی اننگز کھیلی تھی اور بولنگ میں بھی تین وکٹ حاصل کرتے ہوئے ممبئی کی جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس آل راؤنڈ کارکردگی کے لئے انہیں مین آف دی میچ بھی منتخب کیا گیا تھا۔ ہاردک نے میچ کے بعد کہا کہ ٹیم کی جیت میں تعاون کرنا انتہائی اچھا لگتا ہے۔ یہ ایک شاندار احساس ہے۔

گزشتہ چند ماہ کو یاد کرتے ہوئے ہاردک نے کہا کہ یہ وقت میری زندگی کا سب سے مشکل دور تھا۔ گزشتہ سات مہینوں میں میں نے کچھ ہی مقابلے کھیلے تھے۔ میں نے اس دوران بلے بازی کی خوب مشق کی اور میرے کھیل بہتر بھی ہوا۔ ٹیم سے باہر رہنے کے دوران میں نے اپنے کھیل پر محنت کی اور مجھے اس کا فائدہ مل رہا ہے۔

جب آپ گیند کو زبردست طریقے سے مارتے ہیں اور ٹیم کو جتاتے ہیں تو اس کا احساس الگ ہی ہوتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال ایشیا کپ کے دوران ہردک کو پیٹھ میں چوٹ لگ گئی تھی جس کے سبب ان کا آسٹریلیا میں ٹوئنٹی-20 اور ٹیسٹ سیریز کے لئے انتخاب نہیں ہوا تھا۔

اگرچہ چوتھے ٹیسٹ مقابلے کے لئے ہردک کو منتخب کر لیا گیا تھا لیکن انہیں آخری الیون میں جگہ نہیں ملی تھی اور اس دوران وہ مشروبات لے کر میدان میں آتے تھے۔ ہردک کو جنوری میں ایک ٹی وی شو میں خواتین کو لے کر متنازعہ تبصرہ کرنے کے سبب لوکیش راہل کے ساتھ معطل کر آسٹریلیا دورے سے وطن بلا لیا تھا۔

ہاردک نے دھونی کی طرح مارا ہیلی کاپٹر چھکا

ممبئی (پی این این)

ہندستانی ٹیم اور ممبئی انڈینس کے اسٹار آل راؤنڈر ہردک پانڈیا نے چنئی سپر کنگ کے خلاف آتشی اننگ کھیلتے ہوئے ہیلی کاپٹر شاٹ کے لئے مشہور مہندر سنگھ دھونی کی طرح ہیلی کاپٹر چھکا لگا کر مقابلہ دیکھنے آئے ہزاروں ناظرین کو اپنی کرسیوں پر کھڑا ہونے کے لئے مجبور کر دیا۔ مقابلے میں آٹھ گیندوں پر ناٹ آوٹ 25 رن بنانے کے بعد ہردک نے کہا کہ میں ہیلی کاپٹر شاٹ پر کافی محنت کر رہا ہوں۔ یہ شاٹ کھیلنے کے بعد میں انتہائی فخر محسوس کر رہا ہوں اور امید کر رہا تھا کہ دھونی میرے چھکے کی تعریف کریں گے۔ ہردک نے ڈیون براوو کی گیند پر ہیلی کاپٹر شاٹ سے چھکا مارا تھا۔ ہردک نے کہا کہ میں ہیلی کاپٹر شاٹ پر اس لئے محنت کر رہا ہوں کیونکہ زیادہ تر کھلاڑی مجھے عام طور پر وکٹوں کے سامنے گیند ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ شاٹ آسان نہیں ہے۔ میں نے دھونی کو یہ شاٹ لگاتے دیکھا ہے اور وہ کھلاڑیوں کے لئے ذریعہ تحریک ہیں۔ ہم ان کے شاٹس دہرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

کیرولین، کیز اور کولنز پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں داخل

چارلسٹن (ایجنسیاں)

ڈنمارک کی نامور ٹینس اسٹار کیرولین وزنا ئیکی، امریکہ کی میڈیسن کیز اور امریکہ کی ہی روز کولنز اپنی عمدہ کارکردگی کی بدولت چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے خاتون سنگلز پری کوارٹر فائنل راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ جمعرات کو امریکہ میں جاری ایونٹ میں کھیلے گئے خاتون سنگلز راؤنڈ 32 میچ میں کیرولین وزنائیکی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جرمنی کی لاؤرا گیگھونڈ کو اسٹریٹ سیٹ میں 2-6 اور 2-6 سے ہرا کر ایونٹ کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

امریکن کھلاڑی میڈیسن کیز نے سخت مقابلے کے بعد جرمنی کی تاتجانا ماریا کو شکست دیکر ایونٹ کے پری کوارٹر فائنل راؤنڈ کھیلنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ انکی فتح کا اسکور (5-7)6-7، 6-4 اور 4-6 تھا۔ ایک اور میچ میں امریکا کی روز کولنز نے ہسپانوی حریف کھلاڑی علیزینا یولسووا کو سخت مقابلے کے بعد ٹائی بریک پر 3-6 اور (2-7) 6-7 سے ہرا کر پری کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

سلوانیہ کی اینڈر یجا اور انکی جمہوریہ چیک کی جوڑی دار لوکس ہراڈیکا چارلسٹن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ خاتون ڈبلز کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے ایونٹ کے پری کوارٹر فائنل میچ میں کچھوک اور نادیا پر مشتمل یوکرائن کی جوڑی کو شکست دیکر کوارٹر فائنل میچ کھیلنے کا اعزاز حاصل کیا۔ جمعرات کو امریکا میں جاری ایونٹ میں کھیلے گئے خاتون ڈبلز پری کوارٹر فائنل میچ میں سلوانیہ کی اینڈر یجا اور انکی جمہوریہ چیک کی جوڑی دار لوکس ہراڈیکا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کچھوک اور نادیا پر مشتمل یوکرائن کی جوڑی کو اسٹریٹ سیٹ میں 3-6 اور 2-6 سے ہرا کر ایونٹ کے کوارٹر فائنل کے لئے کوالیفائی کر لیا۔

سری لنکا کے سابق آل راؤنڈر دلھارا لوکوہیٹگے پر بدعنوانی کے الزام

دبئی (ایجنسیاں)

سری لنکا کے سابق آل راؤنڈر دلھارا لوکوہیٹگے پر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی اینٹی کرپشن یونٹ (اے ایس یو) نے بدعنوانی کے تین الزامات لگائے ہیں۔ اس سے پانچ ماہ پہلے امارات کرکٹ بورڈ نے بھی دلھارا پر بدعنوانی کا الزام لگایا تھا۔ دلھارا پر اے ایس یو نے بھی تقریبا وہی الزام لگائے ہیں جو امارات کرکٹ بورڈ نے لگائے تھے۔

دلھارا پر امارات نے گزشتہ نومبر میں الزام لگایا تھا جس کے بعد آئی سی سی نے کارروائی کرتے ہوئے انہیں معتوب کر دیا تھا۔ سابق آل راؤنڈر پر یہ الزام 2017 میں ایک ٹوئنٹی-20 ٹورنامنٹ کے دوران لگائے گئے تھے۔ اے ایس یو نے اگرچہ واضح نہیں کیا ہے کہ ان کا الزام بھی اسی ٹورنامنٹ کے لئے ہے یا نہیں۔

ان پر یہ معطلی نومبر سے ہی قابل عمل ہے۔ دلھارا کو نئے الزامات پر جواب دینے کے لئے 14 دن کا وقت دیا گیا ہے۔ دلھارا کے علاوہ سری لنکا کے دو دوسرے کھلاڑی سنت جے سوریہ اور بولر نوان جویسا پر بھی بدعنوانی مخالف معاہدے کے تحت معاملے درج ہیں۔ بدعنوانی کے معاملے میں جے سوریہ پر فروری میں دو سال کی پابندی عائد کی گئی ہے۔

والنسیا نے رئیل میڈرڈ کو 2-1 سے دی شکست

میڈرڈ (یو این آئی)

والنسیا نے لالیگا فٹ بال ٹورنامنٹ میں رئیل میڈرڈ کو 1-2 سے شکست دی۔ یہ زین الدین زیدانی کے دوبارہ کوچ بننے کے بعد رئیل کی پہلی شکست ہے۔ اس میچ میں زین الدین زیدانی کے گیرتھ بیل کو باہر رکھنے کا فیصلہ صحیح ثابت نہیں ہوا اور والنسیا نے اس کا فائدہ اٹھایا۔ پچھلی بار دس ماہ قبل لیورپول کے خلاف چمپئنز لیگ فائنل میں زین الدین زیدانی نے بیل کو باہر رکھا تھا۔ اس وقت ویلز کے اس فٹبالر نے متبادل کھلاڑی کے طور پر اتر کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن اس میچ میں اس طرح کا مظاہرہ نہیں ہو پایا اس کے بجائے والنسیا نے آسان جیت درج کی۔

نوجوان کرکٹروں کو سماجی ہنرمندی میں کیا جائے ماہر: سی کے کھنہ

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے قائم مقام صدر سی کے کھنہ نے بی سی سی آئی کا نظم دیکھ رہی منتظمین کی کمیٹی (سی او اے) کو خط لکھ کر پیشکش کی ہے کہ نوجوان کرکٹرز کو سماجی ہنرمندی میں ماہر کیا جائے جس سے انہیں اپنی زندگی گزارنے میں بھی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کھنہ نے سی او اے کے ارکان کو لکھے گئے خط میں کہا کہ بی سی سی آئی کو این سی اے اور زیڈ سی اے کیمپوں میں ایسے پروگرام چلانا چاہئے جہاں انڈر- 16 اور انڈر- 19 کھلاڑیوں کے سماجی مہارت کو تیار کیا جائے تاکہ ان کو آگے چل کر زندگی گزارنے میں کسی طرح کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ نگراں صدر نے اپنے خیالات کو خط کے ذریعے ریاستی ایسوسی ایشن کو بھی بھیجا ہے۔

انہوں نے خط میں کہا کہ میں نے سنا ہے کہ انڈر- 19 ہندستانی کوچ راہل دراوڑ نے بھی اسی طرز پر تجویز پیش کی تھی۔ کھنہ نے مشورہ دیا کہ کھلاڑیوں کو انگریزی بولنے، ان ترسیل مہارت بڑھانے، ایم ایس آفس سیکھنے، اپنی سوچ کی ترقی اور ان کے رویے اور سماجی طرز عمل پر زور دیا جائے تاکہ وہ اچھے کھلاڑی ہونے کے ساتھ ساتھ کامیاب انسان بھی بن سکیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کی شروعات آئندہ کیمپوں سے ہو سکتی ہے اور انہیں یقین ہے کہ اس کے دور رس نتائج دیکھنے میں آئیں گے۔

آئی پی ایل میں آج کا میچ
رائل چیلنجرس بنگلور
بمقابلہ
کولکاتہ نائٹ رائیڈرس
وقت: 08.00 بجے
مقام: بنگلورو
IPL PLAYOFFS

مختصر مختصر

شبھ نوید کول اور شنکر کو مشترکہ برتری

پنے (پی این این)

شبھ نوید کول اور شنکر داس نے جمعرات کو تیسرے راؤنڈ میں زبردست مظاہرہ کرتے ہوئے 30 لاکھ روپے کی انعامی رقم والی پنے اوپن گولف چمپئن شپ میں مشترکہ برتری حاصل کر لی۔ دہلی کے 18 سال کے کپل کمار نے آٹھ انڈر 63 کے شاندار کارڈ کے ساتھ کورس ریکارڈ برابر کیا اور سرفہرست - 10 میں پہنچ گئے۔ پونا کلب گولف کورس میں نوجوان کھلاڑی دہلی کے شبھ نے پانچ انڈر 66 کا کارڈ کھیلا جبکہ کولکتہ کے تجربہ کار کھلاڑی شنکر نے چار انڈر 67 کا کارڈ کھیلا۔ شبھ اور شنکر نے 11 انڈر 202 کے اسکور کے ساتھ مشترکہ برتری حاصل کر لی ہے۔ پنچکولہ کے انگد چیما ((67 بھی 10 انڈر 203 کے اسکور کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

بارسلونا اور ویلا ریال میں میچ برابر

بارسلونا (ایجنسیاں)

ہسپانوی لالیگا فٹ بال لیگ میں بارسلونا اور ویلا ریال کلبوں کے درمیان میچ زبردست مقابلے کے بعد 4-4 گول سے برابری پر ختم ہوا۔ اٹلیٹکو میڈرڈ نے گیرونا کو ہرا دیا۔ ہسپانوی لالیگا کے سلسلے میں کھیلے گئے میچ میں بارسلونا اور ویلا ریال کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ دونوں ٹیموں نے فیصلہ کن گول اسکور کرنے کیلئے سرتوڑ کوشش کی تاہم کوئی بھی ٹیم کامیاب نہ ہو سکی، اسطرح دونوں کے درمیان مقابلہ 4-4 گول سے برابری پر ختم ہوا۔ بارسلونا کی جانب سے میسی، کوٹنہو، میلکم اور سواریز نے ایک، ایک گول کیا۔ ایک اور میچ میں اٹلیٹکو میڈرڈ نے گیرونا کو 2-0 گول سے شکست دے دی۔

انڈین پریمیر لیگ (2019) پوائنٹ ٹیبل

ٹیم	میچ	فتح	شکست	برابر	پوائنٹ
کنگس الیون پنجاب	4	3	1	0	6
چنئی سپر کنگس	4	3	1	0	6
سن رائزرس حیدرآباد	3	2	1	0	4
کولکاتا نائٹ رائیڈرس	3	2	1	0	4
دہلی کیپٹلس	4	2	2	0	4
ممبئی انڈینس	4	2	2	0	2
راجستھان رائلس	4	1	3	0	0
رائل چیلنجرس بنگلور	4	0	4	0	0

سندھو کی سنسنی خیز شکست، سری کانت کوارٹر فائنل میں داخل

ملیشیا اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ

کوالالمپور (ایجنسیاں)

اولمپک اور عالمی چمپئن شپ کی سلور فاتح ہندوستان کی پی وی سندھو کو ملائیشیا اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں جمعرات کو سنسنی خیز شکست کا سامنا کرنا پڑا جبکہ آٹھویں سیڈ کدامبی سری کانت نے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ پانچویں سیڈ سندھو کو غیر سیڈ کوریائی کھلاڑی سنگ جی ہیون نے 43 منٹ میں 7-21 18-21 سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔

ہندوستانی کھلاڑی نے پہلے گیم میں جدوجہد کی لیکن دوسرے گیم میں حیرت انگیز طور پر ہتھیار ڈال دیے۔ سندھو دوسرے گیم میں صرف سات پوائنٹس ہی جیت پائیں۔ دنیا میں چھٹے نمبر کی سندھو کا اس شکست کے بعد 10 ویں نمبر کے کوریائی کھلاڑی کے خلاف 8-8 کا کریئر ریکارڈ ہو گیا ہے۔ سندھو نے اس سال سنگ کو آل انگلینڈ چمپئن شپ میں شکست دی تھی۔

سندھو کو گزشتہ ہفتے انڈیا اوپن کے سیمی فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ انڈیا اوپن کے فائنلسٹ سری کانت نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے آخری آٹھ میں مقام بنا لیا ہے۔ سری کانت نے تھائی لینڈ کے کھوسٹ فیچرادب کو 32 منٹ میں 21- 15-21 11 سے ہرا دیا۔

سری کانت کا اب سیمی فائنل میں جگہ بنانے کے لئے چوتھی سیڈ چین کے چن لونگ سے مقابلہ ہوگا۔ عالمی رینکنگ میں ساتویں نمبر کے سری کانت کو پانچویں درجہ بندی کے لونگ کے خلاف 5-1 کا ریکارڈ ہے۔ دونوں کے درمیان آخری مقابلہ 2017 کے آسٹریلیا اوپن میں ہوا تھا جس میں سری کانت نے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس درمیان مکسڈ ڈبلز میں ہندستانی جوڑی پرنب جیری چوپڑا اور این سکی ریڈی کو بھی دوسرے راؤنڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندستانی جوڑی کو ملائیشیا کی جوڑی کوتان قیان مینگ اور لئی پئی جینگ نے 56 منٹ کی جدوجہد میں 13-21 21-17 15-21 سے شکست دے کر آخری آٹھ میں مقام بنا لیا۔

یاسر شاہ کی مراکش حسینہ کے ساتھ ویڈیو وائرل

لاہور (ایجنسیاں)

پاکستان کرکٹ ٹیم کے اسپنر یاسر شاہ کی مراکش حسینہ کے ساتھ ٹک ٹاک پر بنائی گئی ویڈیو وائرل ہو گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وائرل ہونے والی ٹک ٹاک ویڈیو میں پاکستانی کرکٹر یاسر شاہ ایک مراکش حسینہ کے ساتھ پیار بھرے گیت پر لپ سنگ کرتے نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا کے خلاف خاصے مہنگے ثابت ہونے والے اور سیریز میں شرمناک وائٹ واش کے اگلے ہی روز پاکستانی لیگ اسپنر یاسر شاہ کی ٹک ٹاک ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ یاسر شاہ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں تیز ترین 100 وکٹیں مکمل کرنے والے دوسرے بالر ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ حال ہی میں یاسر شاہ کو کرکٹ میں نمایاں خدمات انجام دینے اور 82 سالہ ریکارڈ توڑنے پر پاکستان کے صدر مملکت کی جانب سے ستارہ امتیاز سے نوازا گیا

Hajj, Umrah Guide | Contact for Booking Ads: 9810031797, 9871990245 | حج، عمرہ

BRIGHT
TRADING & TOURS
HAJ & UMRAH TOUR OPERATOR
Registered:
Ministry of Minority Affairs, Govt of India
حج، عمرہ
السعودية
SAUDIA
HAJ - 2019
&
Every Month Umrah Packages
Economy To Five Star Hotel
Contact:
IATA
S. M. A. RIZVI - 9811980995
UZAIR AHMAD - 9871753831
برائٹ ٹورس
209, Arunachal Building
IInd floor Barahkhamba Road
Connaught Place ND-110001
Ph: 011-23350995
حج اور عمرہ کی بکنگ
Ministry of Minority Affairs
سے رجسٹرڈ ایجنٹ سے ہی کرائیں

UMRAH
PACKAGE
Daily Departure
From DELHI
*42786
السعودية
SAUDIA
Ticket, Visa, Hotel, Food, Laundry, Zam Zam, Ziyarat
UMRAH
VISA
*2750
Travel Nest
9212799002
9811449002
north@aihut.in